

27.57

# ننگ کھٹ زاو پے

ڈاکٹر منصور سند باجوہ



84211

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

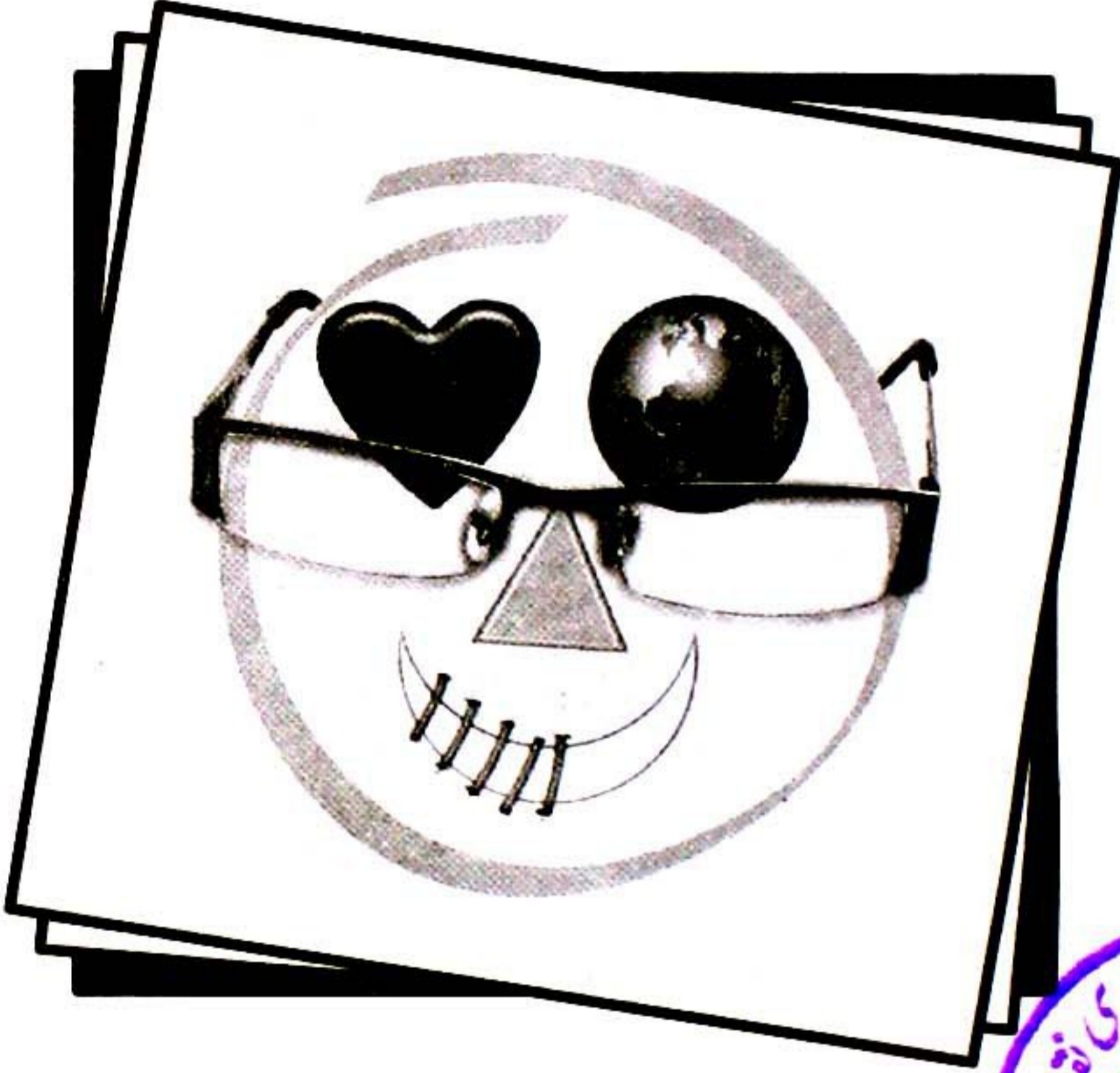
نٹ کھٹ زاویے	:	کتاب کا نام
ڈاکٹر منصور احمد باجوہ	:	مصنف
حکیم عروہ وحید سلیمانی	:	ناشر
آر۔ آر۔ پرنٹرز	:	مطبع
دسمبر ۲۰۰۷ء	:	طبع اول
۱۱۰۰	:	تعداد
۱۸۰/- روپے	:	قیمت

ملنے کا پتہ

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور۔ فون: ۷۲۳۲۷۸۸  
E-mail: idarasulemani@yahoo.com

# ننگھٹ زاویے



ڈاکٹر منصور حسین شاہ

ہیڈ آفس

رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور  
 ☎ : 042-7232788, 042-8414546  
 E-mail: idarasulemani@yahoo.com

ادارہ مطبوعات سلیمانی



لاہور: دکان نمبر 12، اقبال مارکیٹ، کمیٹی چوک

اقبال روڈ، لاہور پلنڈی ☎ : 051-5551742

ملتان: دو خانہ سلیمانی، بالمقابل محمد بن قاسم بلائڈ سینٹر

کبھاراں والا چوک، ملتان ☎ : 061-4042627

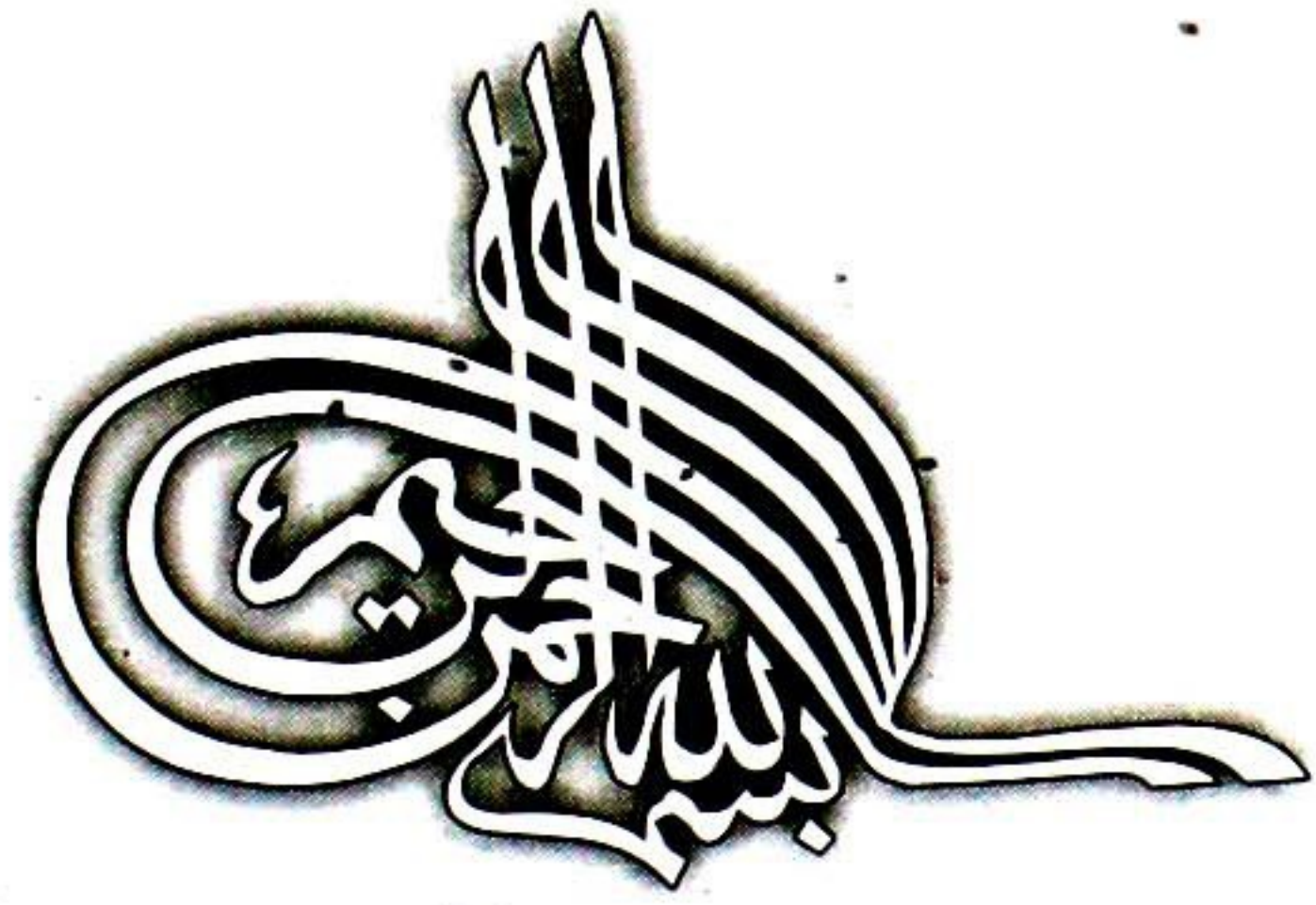
چھوٹی گلی: ۳- بی نیاز و یوسکیم عقب خان بابا ریسٹورنٹ

چوک چورجی لاہور۔

☎ : 042-7312648, 8401105

گھاچی: جہانگیر بک ڈپو، نزد مقدس مسجد، اردو بازار

کراچی • فون: 021-2765086



## فہرست

۵۵	۷	سبحان اللہ!	مجرمانہ سکوت
۶۱	۹	متاع عقل	زاویہ نگاہ
۶۴	۱۵	آئینے	خدا اور بندہ خدا
۶۷	۱۹	عہد جوانی ہنس ہنس کاٹا	نٹ کھٹ زاویے
۷۰	۲۴	پیری نے دیں آنکھیں کھول	دل کی آنکھیں کھول مسافر!
۷۳	۲۶	اس حال میں کیونکر جینا ہو.....	محشر خیال
۷۵	۳۰	افسوس! صد افسوس!	باتیں کھری کھری
۷۸	۳۴	سیاسی زاویے	ذرا بند قباد کیجھ!
۸۴	۳۷	ایک پہلو یہ بھی ہے!	اگر..... اگر.....
۸۸	۴۰	غم زندگی سم زندگی	پرانے الفاظ، نئے معانی
۹۱	۴۵	روز معمورہ دنیا میں.....	بچے اور بچوں والے
۹۴	۴۷	اک چپ میں کتنے پردے ہیں!	پرانے قافئے، نئے زاویے

۱۴۴	۹۷	مشورے اور مشورے
۱۵۰	۱۰۲	عمر رواں۔ قابل فخر باتیں
۱۵۳	۱۰۳	کامیابیاں اور ناکامیاں
۱۵۷	۱۰۶	کیا آپ جانتے ہیں؟
۱۶۰	۱۰۹	چند مفید دعائیں
۱۶۳	۱۱۱	یاد رکھیں!
۱۶۷	۱۱۳	اک رقص شرر ہونے تک
۱۷۰	۱۱۶	وہ زمانہ اور تھا
۱۷۴	۱۱۸	دانش دیس دیس کی
۱۷۹	۱۲۰	آہنی اصول
۱۸۳	۱۲۲	کیا کریں؟
۱۸۶	۱۲۴	آخر کیوں؟
۱۹۰	۱۲۶	میرے نظریات
۱۹۳	۱۲۹	لکھنے کو بہت کچھ ہے.....
۱۹۷	۱۳۲	کچھ باتیں ہیں سمجھانے کی!
۲۰۲	۱۳۶	مقام افسوس
۲۰۵	۱۳۸	دورنگی
	۱۴۱	یہ مسائل تصوف



## مجرمانہ سکوت

”جرمنی میں پہلے وہ کمیونسٹوں کے پیچھے آئے اور میں خاموش رہا، کیونکہ میں کمیونسٹ نہیں تھا؛ پھر وہ یہودیوں کے پیچھے آئے اور میں خاموش رہا کیونکہ میں یہودی نہیں تھا؛ پھر مزدور رہنماؤں کی پکڑ دھکڑ شروع ہوئی اور میں خاموش رہا کیونکہ میں مزدور رہنما نہیں تھا؛ پھر کیتھولک باشندوں کی گرفتاریاں شروع ہوئیں اور میں خاموش رہا کیوں کہ میں پروٹسٹنٹ تھا؛ آخر کار میری باری آگئی۔ اور اس وقت تک کوئی نہ بچا تھا جو میرے حق میں آواز بلند کرتا۔“

Martin Niemoller





## زاویہ نگاہ

انگریزی کی ایک کہاوت ہے "1st impression is the last impression" (پہلا تاثر ہی آخری تاثر ہوتا ہے)۔ ایک عرصہ سوچ بچار کے بعد یہ طالب علم اس نتیجے پر پہنچا ہے کہ یہ انگریزوں کے دیگر بہت سے سفید جھوٹوں کی طرح ایک سفید جھوٹ ہے۔ نصف صدی گزار کر کم از کم ہمیں تو سمجھ آ گئی ہے کہ پہلا تاثر شاذ ہی آخری تاثر ہوتا ہے۔ اکثر دیکھا کہ پہلی نظر میں جو شخص بڑا مومن، سراپا شرافت نظر آتا تھا، وہ قریب سے دیکھنے پر اچھا خاصا بے ایمان اور بدمعاش نکلا۔ اس لیے آپ کو اس طرح کے جملے بار بار سننے کو ملتے ہیں "ارے! میں تو انہیں بڑا شریف آدمی سمجھتا تھا" اب اگر غور کریں تو قصور اس کا نہیں جو شریف نظر آتا تھا کیونکہ اس کی شرافت تو بس وہیں تک تھی، قصور اس کا ہے جس نے اتنی جلدی شرافت کا سٹیمپلیٹ جاری کر دیا۔ یہی عالم ان کا ہے جنہیں ہم پہلی نظر میں ہی

بد معاش قرار دے دیتے ہیں اور بعد میں پتہ چلتا ہے کہ ان کی شرافت کی تو قسمیں کھائی جاسکتی ہیں۔ سودا نے اس بات کو کیسے خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے:

سودا جو ترا حال ہے ایسا تو نہیں وہ

کیا جائے تو نے اسے کس آن میں دیکھا

اس سے ملتا جلتا المیہ فراق گور کھپوری کا بھی ہے

یونہی سا تھا جس نے مجھے مٹا ڈالا

نہ کوئی نور کا پتلا نہ کوئی زہرہ جبیں

دنیا میں شاید ہی کوئی ایسی چیز ہو جو ویسی ہی ہو جیسی ہمیں نظر آتی ہے۔

آپ خود کسی وقت آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے سراپے کا جائزہ لیجئے اور پھر دل پر ہاتھ رکھ کر بتائیے کہ کیا آپ واقعتاً وہی ہیں جو آپ نظر آتے ہیں۔ کسی دانا نے کہا ہے اور بہت خوب کہا ہے کہ دنیا میں ہر شخص دراصل کم از کم تین شخصیات کا مجموعہ ہوتا ہے۔ ایک وہ، جو وہ خود اپنے آپ کو سمجھتا ہے، دوسری وہ، جو اسے دوسرے سمجھتے ہیں اور تیسری وہ، جو درحقیقت ہوتی ہے۔ انسان کو جوں جوں حالات، واقعات، زمانے کے سرد و گرم، اونچ نیچ سے واسطہ پڑتا ہے توں توں اس کی شخصیت کے نئے سے نئے پہلو سامنے آتے جاتے ہیں اور ارذل العمر تک پہنچتے پہنچتے ان کی تعداد اتنی ہو چکی ہوتی ہے کہ وہ باقی عمر اگر ان کی گنتی بھی کرتا رہے تو گنتی ختم ہونے سے پہلے خود ختم ہو جائے۔

انسانی فطرت کا ایک کمال یہ بھی ہے کہ یہ ایک دن میں ہزار روپ دھارتی

ہے اور پھر ایک ٹنگ بھی اس کمال کی ہوتی ہے کہ دیکھنے والا جو روپ دیکھتا ہے، یہی

سمجھتا ہے کہ بس یہی روپ اس کا اصل روپ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہی چیز انسان کو جانور سے ممتاز اور منفرد کرتی ہے۔ جانور بیچارے میں یہ ہمت نہیں ہے کہ بدلتے ہوئے حالات اور لمحات کے مطابق اپنی نشست و برخواست، حرکات و سکنات، بول چال، انداز اور اطوار کو یوں بدل لے کہ ابھی بالکل شیر بن کر گرج رہا ہو اور اگلے ہی لمحے بکری بن کر کسی کے سامنے میاں ہا ہو؛ آج گدھا بنا ہوا ہو اور کل کسی دوسرے پر ڈھٹائی کے ساتھ سواری کر رہا ہو؛ ایک وقت آلو کی طرح آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہا ہو اور دوسرے وقت میں لومڑی کی طرح کسی کی گھات میں بیٹھا ہو۔ ابھی بھیڑیا ابھی بھیڑ، ابھی باز ابھی ممولہ، ابھی بلی ابھی چوہا۔ یہ بھیس بدلنے اور بدلتے جانے کی اہلیت صرف انسان ہی کو ودیعت کی گئی ہے۔ اس صلاحیت کو انسان بڑی مہارت کے ساتھ، اپنے مفاد کے لیے، بے حجاب اور بے دریغ استعمال کرتا ہے اور استعمال بھی یوں کرتا ہے کہ جہاں جیسا موقعہ دیکھا یا پایا، حق کو باطل اور باطل کو حق، کھرے کو کھوٹا اور کھوٹے کو کھرا، سچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو سچ کر دکھایا۔

’نٹ کھٹ زاویے، کا موضوع انسان کے یہی ہر دم بدلتے رویے ہیں۔ انسانی فطرت کو جاننے اور سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ اسے ہر زاویہ نگاہ سے دیکھا جائے اور بار بار دیکھا جائے۔ آپ زاویہ نگاہ بدلتے جائیے، ایک ہی انسان میں چھپے ہزاروں انسان آپ کو چہرے کی چلمن کے پیچھے سے جھانکتے ہوئے ملیں گے۔ دوست کے بارے میں معلوم ہو گا کہ اس سے بڑا دشمن تو کوئی ہے ہی نہیں؛ سردار کے بارے میں پتہ چلے گا کہ اس کا کام صرف دوسروں کو سردار پہنچانا ہے؛ بیوقوف کے بارے میں خبر ہوگی کہ یہ تو عقل کے خزانوں پر قبضہ جمائے بیٹھا ہے؛ عالم زبان

حال سے کہہ رہا ہوگا مجھے دیکھو اگر کسی جاہل کو دیکھنا ہو۔

’نٹ کھٹ زاویے‘ میں اس طالب علم نے کوشش کی ہے کہ زندگی کے رویوں کو، ان کے چہرے سے نقاب ہٹا کر، ان کا میک اپ اتار کر، پیش منظر یا پس منظر کو آگے پیچھے کر کے، تھوڑے سے ایکس رے کے ذریعہ دیکھا، سمجھا اور پرکھا جائے۔ کچھ باتیں تہہ در تہہ کہی گئی ہیں، کچھ نکلتے اوپر نیچے اٹھائے گئے ہیں، کچھ نٹ کھٹ زاویے متعین کیے گئے ہیں، لیکن دل، ذہن، عقل اور فہم کو تحریک دے کر معاملات قاری پر چھوڑ دیئے گئے ہیں کہ کچھ وہ بھی اپنے دل اور دماغ سے کام لے، اور کچھ نہیں تو کم از کم کچھ تمہیں ہی ہٹا کر دیکھ لے کہ اندر کیا چھپا ہوا ہے۔ طالب علم کی کوشش یہ بھی ہے کہ پورے مجموعے میں ایک زاویہ بھی ایسا نہ ہو جسے پڑھ کر قاری کے ذہن میں یہ خیال آئے کہ اس میں عام ڈگر سے ہٹ کر کیا خاص بات ہے؟ اگر اس کے باوجود کسی ’یک سطرینے‘ کو پڑھ کر آپ کو یہ احساس ہو کہ اس میں کیا انفرادیت ہے، تو پھر آپ سے گزارش ہے کہ براہ کرم! اس نکتے کو ذرا دوبارہ پڑھئے، اور پڑھتے ہوئے ذرا دل کی آنکھیں کھول کر رکھیے، آپ کا دل یا دماغ خود آپ کو جواب دے گا۔ ویسے بھی طالب علم کو خوش فہمی یہ ہے کہ آپ جتنی دفعہ پڑھیں گے اتنی دفعہ لطف اندوز ہوں گے۔ عین ممکن ہے کہ پہلی نظر ڈالنے پر جو مسکراہٹ آپ کے ہونٹوں پر آئی تھی، وہ دوسری نظر کے ساتھ آپ کے پورے چہرے پر پھیل جائے۔ اور ہو سکتا ہے ایک دفعہ پڑھنے سے ماتھے پر غور و فکر کی جو لکیریں ابھری ہیں، دوسری دفعہ ان کی لہریں دل و دماغ تک پہنچ جائیں۔

دو باتیں مزید: نٹ کھٹ زاویے کو آپ ’نکتہ درازیاں‘ کی دوسری قسط

کہہ سکتے ہیں لیکن طالب علم یہ سمجھتا ہے کہ اس نے 'نکتہ درازیاں' سے 'نٹ کھٹ زاویے' تک پہنچتے پہنچتے ذہنی طور پر کچھ نہ کچھ سفر طے کیا ہے۔ امید ہے کہ آپ کو اس کی جھلک 'نٹ کھٹ زاویے' میں نظر آئے گی۔ قاری کے لیے خوشخبری یہ ہے کہ 'نکتہ درازیاں' اور 'نٹ کھٹ زاویے' کو ایک دو بار پڑھنے کے بعد، تحریر ہو یا تقریر، محفل ہو یا تنہائی، صبح ہو یا شام، شاید ہی کوئی ایسا موقعہ یا محل ہو جہاں آپ کی امداد کو 'نکتہ درازیاں' یا 'نٹ کھٹ زاویے' میں سے کوئی نہ کوئی 'یک سطر یہ' امداد کے لیے نہ آئے، یہ ثابت کرنے کے لیے کہ آپ کتنے حاضر جواب، نکتہ رس اور صاحب فہم و ذکا ہیں۔

دوسری بات: گمان یہ ہے کہ "نٹ کھٹ زاویے" میں آپ کو ہر اس شخص کی اصل شکل و صورت نظر آئے گی جس سے آپ کو اب تک کی زندگی میں کسی نہ کسی حوالے سے بالواسطہ یا بلاواسطہ، واسطہ پڑ چکا ہے یا مستقبل میں پڑنے کا امکان ہے۔ طالب علم جب 'اس شخص' کی بات کرتا ہے تو اس میں خود اپنے آپ کو بھی شامل کرتا ہے اور آپ سے بھی یہی توقع رکھتا ہے۔ اس میں ایک مشکل البتہ ہو گی کہ ممکن ہے آپ اپنے آپ کو، اپنی اصل شکل و صورت میں پہچان نہ پائیں۔ ایسی صورت میں گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے۔ زندگی میں اکثر لوگوں کے ساتھ یہی ہوتا ہے۔ لیکن طالب علم صرف اتنا عرض کرنے کی جسارت کرے گا کہ اصل لوگ بس وہی ہیں جو ہر شکل و صورت اور حلقے میں اپنے آپ کو پہچان لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ سو کوشش جاری رکھیں، کیا خبر! آپ بھی کسی روز اپنا نام انہی 'اصل' لوگوں کی فہرست میں پالیں۔





## خدا اور بندہ خدا

خدا کے آگے جھکنے سے، آدمی کے لیے کھڑا رہنا بڑا آسان ہو جاتا ہے۔



ہم خدا کے فرمان کو بدلنے کے لیے نہیں، خدا کا فرمان ہمیں بدلنے کے لیے بھیجا گیا ہے۔



آپ کو فکر کی وجہ سے نیند نہیں آرہی؟ خدا کی نعمتوں کو گننا شروع کر دیں، گنتی ختم ہونے سے پہلے خراٹے لے رہے ہوں گے۔



اگر مخلوق خدا، خدا کا احاطہ کر سکے تو پھر وہ خدا، خدا نہیں رہتا۔



ناکامی قدرت کا وہ منصوبہ ہے جس کے ذریعے وہ آپ کو کسی بڑے مقصد کے لیے تیار کرتی ہے۔ (Napolean Hill)

ایمان یہ نہیں کہ ”خدا سب کچھ کر سکتا ہے“، ایمان ہے ”خدا یقیناً سب کچھ کرے گا۔“

ایمان ایک شخصی معاملہ ضرور ہے، ذاتی نہیں۔

صاحبِ ایمان دیکھتا ہے، اُن دیکھے کو، یقین رکھتا ہے ناقابلِ یقین پر، اور حاصل کرتا ہے ناممکن کو۔

خدا ہمارے خلاف نہیں، ہمارے ساتھ ہے، ہمارے گناہوں کے خلاف۔

سخاوت کریں، استطاعت کے مطابق، مبادا خدا آپ کی استطاعت کر دے سخاوت کے مطابق۔

- یا اللہ! مجھے ایک مضبوط دل دے تاکہ میں اپنا بوجھ اٹھا سکوں۔

- ایک بڑا دل دے تاکہ میں دوسروں کے بوجھ بھی اٹھا سکوں۔

- اور ایک مومن دل دے تاکہ تمام بوجھ تجھ پر ڈال سکوں۔

جس شخص کے دل میں خدا نہ ہو اسے مسجد میں بھی نہیں ملے گا۔

اہم بات یہ نہیں کہ آپ نے خدا کو کتنا دیا ہے، اہم یہ ہے کہ خدا کا کتنا اپنے پاس رکھ لیا ہے۔ (مدرٹریا)



خدا اگر ہمیں اپنے آئندہ کے منصوبے بتا بھی دے تو ہم میں سے کتنے ان پر یقین کریں گے؟



خدا کی قدرت آپ کو کبھی ایسی جگہ لے کر نہیں جائے گی، جہاں اس کی رحمت پہلے ہی موجود نہ ہو۔



خدا کی یاد انسان کو گناہ سے دور لے جاتی ہے؛ اور گناہ، خدا کی یاد سے۔



عین ممکن ہے زیادہ دینے سے پہلے، تھوڑا دے کر، خدا یہ دیکھنا چاہتا ہو کہ آپ اس کا کیا کرتے ہیں۔



منکر خدا کو اچھا سا کھانا کھلائیں اور پھر پوچھیں ”کیا تمہارے خیال میں باورچی کا کہیں وجود ہے؟“



منکر خدا کی زندگی کا سب سے مشکل لمحہ وہ ہوتا ہے کہ جب وہ ممنون ہو کر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے، مگر اسے سمجھ نہیں آتی کہ کس کا شکریہ ادا کرے۔



خدا نے انسان کو کان دیئے۔ صرف وہ جانتا تھا کہ ایک دن عینک کے لیے ان کی بھی ضرورت پڑے گی۔



بے شمار نعمتیں ہمیں صرف اس لیے نظر نہیں آتیں کہ ان پر ہمارا کوئی پیسہ،  
وقت یا قوت صرف نہیں ہوئی۔

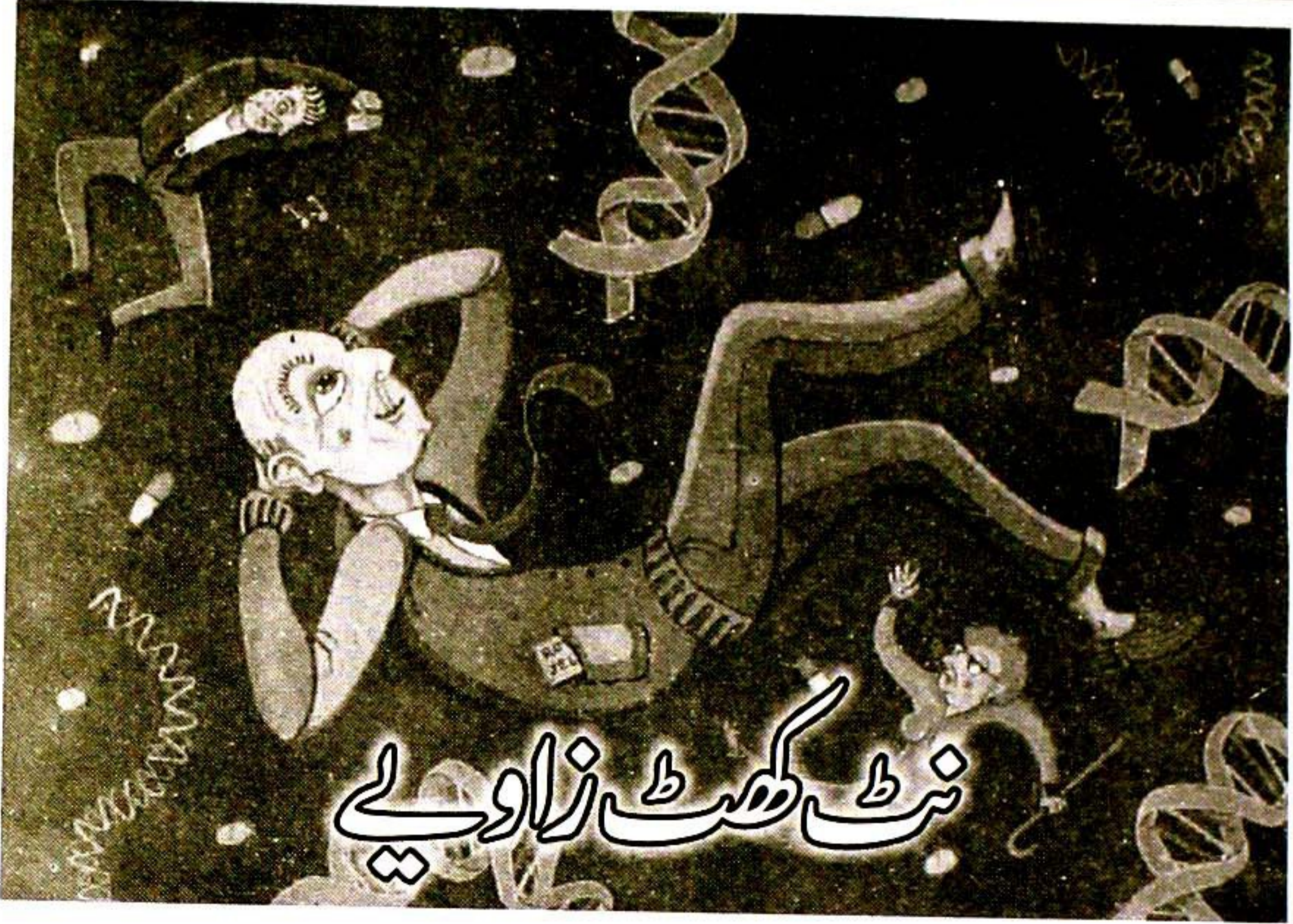


جہاں سے اندیشے شروع ہوتے ہیں، وہیں سے ایمان کا خاتمہ بھی شروع  
ہو جاتا ہے، اور جہاں سے ایمان شروع ہوتا ہے وہیں سے اندیشوں کا  
خاتمہ بھی۔



خدا پر ایمان لانے کے لیے انسان کے لیے سب سے پہلے یہ سمجھنا ضروری  
ہے کہ وہ خدا نہیں ہے۔





✕ جب کھیل ختم ہو جائے تو پھر بادشاہ اور غلام سب کو ایک ہی ڈبیا میں بند کر دیا جاتا ہے۔



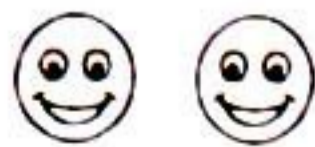
✕ اکثریت کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سارے بے ایمان ایک طرف ہیں۔



✕ عورتوں کو سب سے زیادہ بے وقوف بنانے والے کو 'فیشن ڈیزائنر' کہتے ہیں۔



✕ اصولی طور پر اتفاق کا مطلب ہے کسی چیز پر اتفاق نہیں ہوا۔



سائنس دان یقیناً بہت ذہین ہیں مگر آج تک یہ پتہ نہیں لگا سکے کہ گائے، گھاس سے دودھ کیسے بناتی ہے؟



دنیا میں کوئی ایسی احمقانہ بات نہیں ہے جو پہلے بھی کسی نے نہ کہی ہو۔



جب آپ کا نو جوان لڑکا کچھ اور کرنے پر آمادہ نہ ہو، اسے کہیں اپنا منہ ہی دھولے۔



چڑیا گھر وہ جگہ ہے جہاں جانور علیحدہ علیحدہ بیٹھ کر، انسانی رویوں پر غور و خوض کرتے ہیں۔



ہر مقدمے کے تین پہلو ہوتے ہیں

\_\_\_\_\_ مدعی کا موقف جو مدعی بیان کرتا ہے؛

\_\_\_\_\_ ملزم کا موقف جو ملزم بیان کرتا ہے؛

\_\_\_\_\_ اصل کہانی جو کوئی بیان نہیں کرتا۔



کامیابی کے تین راز ہیں:

پہلا، آنکھیں اور کان کھلے رکھیں؛

دوسرا، ہر بات جو آپ جانتے ہیں دوسروں پر ظاہر نہ کر دیا کریں۔

✕ فرض کیجئے آپ موت کے قریب ہیں اور آپ کے پاس صرف اتنا وقت ہے کہ ایک کال کر سکیں۔ آپ کسے کال کریں گے؟  
جلدی کیجئے، سوچ کیا رہے ہیں؟



✕ سفر کے دوران گنگناتے ہوئے چلئے \_\_\_\_\_  
رفتار 60 کلومیٹر \_\_\_\_\_ 'سہانا سفر اور یہ موسم حسین'  
رفتار 80 کلومیٹر \_\_\_\_\_ 'گائے جاگیت ملن کے' تو اپنی لگن کے، جن گھر  
جانا ہے'

رفتار 100 کلومیٹر \_\_\_\_\_ 'جانے والے ذرا ہوشیار، یہاں کے ہم ہیں  
راج کمار'

رفتار 120 کلومیٹر \_\_\_\_\_ 'تم نے پکارا اور ہم چلے آئے رے، جان  
ہتھیلی پر لے آئے رے'

رفتار 140 کلومیٹر \_\_\_\_\_ 'ہم چھوڑ چلے ہیں محفل کو، یاد آئیں کبھی تو  
مت رونا'

رفتار 160 کلومیٹر \_\_\_\_\_ 'یہ زندگی کے میلے دنیا میں کم نہ ہوں گے،  
افسوس ہم نہ ہوں گے'

رفتار 180 کلومیٹر \_\_\_\_\_ 'مر جاتے ہیں عاشق، زندہ رہ جاتی ہے یاد'



۴۶ اہم بات یہ نہیں ہے کہ آپ کیسے مرتے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ آپ ساتھ کس کو لے کر جاتے ہیں۔



۴۶ اچھا ہوا امریکہ دریافت ہو گیا۔ مگر اس سے بھی اچھا ہوتا اگر یہ دریافت نہ ہوتا۔ (مارک ٹوئن)



۴۶ غصے پر قابو پانا بڑا آسان ہو جاتا ہے، جب مد مقابل ہٹا کٹا ہو۔



۴۶ صحت کے بارے میں کتابیں زیادہ غور سے پڑھیں۔ ایسا نہ ہو غلطی پر وہ ریڈر کی ہو اور مارے آپ جائیں۔ (مارک ٹوئن)



۴۶ مرغی وہ واحد جانور ہے جسے آپ پیدا ہونے سے پہلے بھی کھاتے ہیں اور مرنے کے بعد بھی۔



۴۶ ایسا کام چنیں جو آپ کو دل سے پسند ہو۔ تمام عمر کام نہیں کرنا پڑے گا۔ (کنفیوشس)



۴۶ انسان وہ واحد جانور ہے جو شرماتا ہے یا اسے اس کی ضرورت پڑتی ہے۔ (مارک ٹوئن)

84211

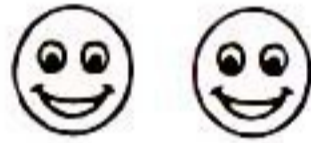
بہت سے لوگ پوچھتے ہیں ”قانون کیا ہے؟“ جب کہ انہیں پوچھنا  
چاہیے ”جج کون سا ہے؟“



جس شخص کی خوشامد کی جائے اس کے لیے قابل فخر بات یہ ہے کہ وہ اس  
قابل ہے کہ لوگ اس کی خوشامد کریں۔



کرکٹ وہ واحد کھیل ہے جس میں دونوں ٹیموں کے ساتھ بارش بھی کھیلتی  
ہے اور اکثر جیت بھی جاتی ہے۔





اگر اس وقت آپ کی آنکھوں سے آنسو نہیں نکلے جب رونے کا وقت تھا، تو پھر آپ تمام عمر روتے رہیں گے۔



آدمی کی آنکھیں وہ باتیں کر جاتی ہیں، جن کے سچے بھی زبان کو نہیں آتے۔



تبلیغ کے لیے اگر زبان بھی ہلانی پڑے تو کوئی حرج نہیں۔



دو آدمیوں کی ملاقات میں دراصل چھ شخصیات ملوث ہوتی ہیں:

2 — ہر ایک جس طرح اپنے بارے میں گمان رکھتا ہے؛

2 — ہر ایک جس طرح دوسرے کے بارے میں خیال کرتا ہے؛

2 — ہر ایک کی اصل شخصیت .....



20 سال کی عمر کا چہرہ وہ ہے جو قدرت نے آپ کو دیا؛

30 سال کا چہرہ وہ ہے جو زندگی نے ڈھالا؛

پچاس سال کا وہ جو آپ نے اپنے ہاتھوں سے بنایا۔



ہتھکڑی سونے کی بھی ہو تو پھر بھی وہ ہتھکڑی ہی رہتی ہے۔



دنیا میں جس شخص پر آپ واقعتاً بھروسہ کر سکتے ہیں، اس کی شکل آپ

روزانہ صبح آئینے میں دیکھتے ہیں۔



اگر آپ دلائل سے محبت ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تو محض وقت

ضائع کر رہے ہیں۔



ذہن گندا ہو تو صاف ہاتھ بھی گندگی ہی پھیلاتے ہیں۔



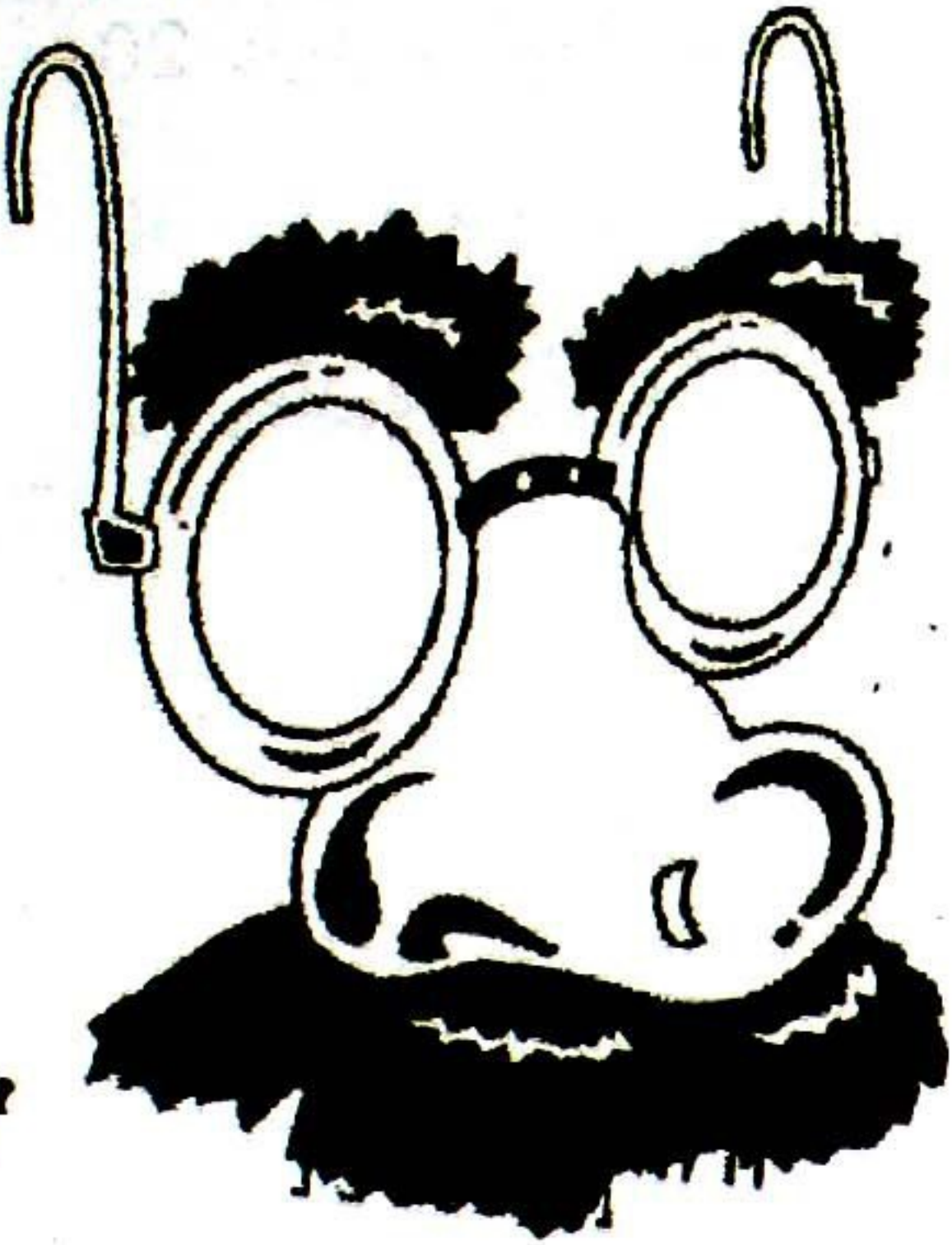
آج ہماری زندگی کے کچھ حصے کا آخری دن ہے۔



اپنے پیشروؤں اور بعد میں آنے والوں سے بہتر بننے کی کوشش فضول

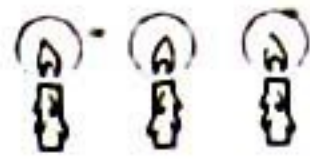
ہے۔ اپنے آپ سے بہتر ہونے کی کوشش کرو۔



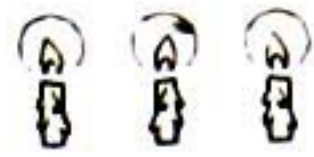


## محشر خیال

طاقت صرف ان لوگوں کے ہاتھوں میں محفوظ ہوتی ہے، جو طاقت نہیں چاہتے۔



بعض مقاصد اتنے عظیم ہوتے ہیں کہ ان کے حصول میں ناکامی بھی ایک اعزاز ہوتا ہے۔



ابلاغ عامہ کا سب سے بڑا جھوٹ ”میں ہی پبلک ہوں“



جھوٹے کی سزا یہ نہیں ہے کہ اس پر کوئی یقین نہیں کرتا۔ اس کی سزا یہ ہے کہ اسے کسی پر یقین نہیں ہوتا۔ (برنارڈ شا)



زندگی میں ایسے لمحات بھی آتے ہیں جب یاد رکھنے سے بھول جانا زیادہ اہم ہوتا ہے۔

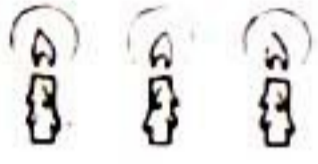
بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ راحتیں اور خوشیاں خرید رہے ہیں، جب کہ وہ اپنے آپ کو ان کے ہاتھ بیچ رہے ہوتے ہیں۔



جنگ میں جیتنے والے ہی فیصلہ کرتے ہیں کہ جنگی جرائم کیا تھے۔



اگر جنگیں نہ ہوں تو دنیا کی اکثریت کو جغرافیے کا پتہ ہی نہ چلے۔



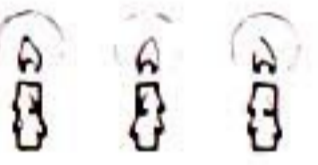
جھوٹ سچ کو دبا تو سکتا ہے مگر کبھی مٹا نہیں سکتا۔



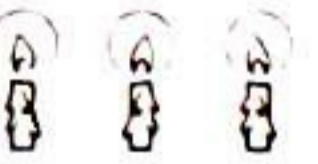
اس سے زیادہ تکلیف دہ بات کسی بد معاش کے لیے نہیں ہو سکتی کہ اس کا ضمیر مرنے سے انکار کر دے۔



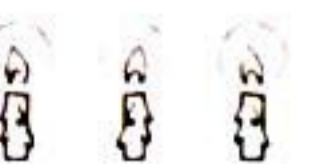
آگ لگانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دو متضاد آرا کو زور سے ایک دوسرے کے ساتھ ٹکرایا جائے۔



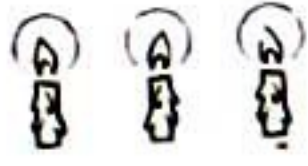
وہ آدمی جسے اس کی پروا نہیں کہ لوگ کیا کہتے ہیں، سب سے اوپر ہو گا یا سب سے نیچے۔



ساری دنیا اس کے پیروں پر گری ہوئی تھی اور اسے اپنے جوتے نہیں مل رہے تھے۔



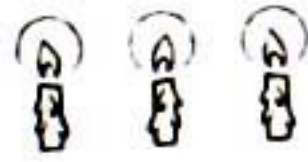
خود پرست آدمی کا فائدہ یہ ہے کہ وہ دوسروں کے بارے میں باتیں نہیں کرتا پھرتا۔



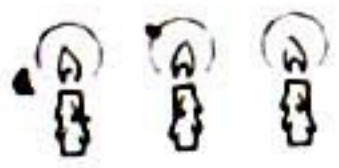
ہاتھ پائی، نا اہلوں کی آخری جائے پناہ ہے۔



انصاف کے لیے زیادہ دعا نہ مانگیں، ایسا نہ ہو آپ کو ملنا شروع ہو جائے۔



آپ بڑی لمبی تقریر کر سکتے ہیں، اگر آپ کو پتہ نہ ہو کہ آپ کا موضوع کیا ہے۔



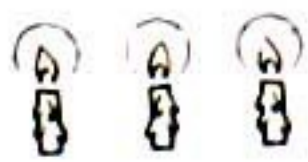
افراط زر؟ کہاں ہے افراط زر؟ ہوائی قلعے بنانے پر آج بھی وہی خرچ آتا ہے جو سو سال پہلے آتا تھا۔



فربہ اصحاب کے لیے خوشخبری — ہاتھی کبھی اپنے وزن کی پروا نہیں کرتا اور لمبی عمر پاتا ہے۔

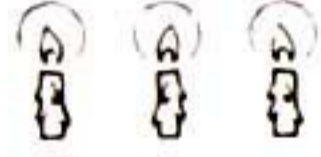


غم کی حالت میں اپنے بال نوچنا بے کار ہے، گنجے ہو جانے سے آپ کا غم کم نہیں ہوگا۔



کالج کی تعلیم کا ایک فائدہ یہ ہے کہ طالب علموں کو پتہ چل جاتا ہے کہ اس تعلیم کا کوئی فائدہ نہیں۔

ۛ مذاق میں سچی بات ہو سکتی ہے، مگر سچی بات میں کوئی مذاق نہیں۔



ۛ تاریخ پڑھنے کا فائدہ یہ ہے کہ ہم پرانی غلطیاں دہرانے کی بجائے نئی غلطیاں کرتے ہیں۔





## باتیں گھری گھری

◀◀ ہر شخص اچھا نشانہ بنا بن سکتا ہے اگر وہ نشانہ پہلے لگائے اور یہ فیصلہ بعد میں کرے کہ اس نے نشانہ کس چیز کا لیا تھا۔



◀◀ اکثر انوا ہیں اتنی اچھی ہوتی ہیں کہ وہ سچ ہو ہی نہیں سکتیں۔



◀◀ حکومت جو کچھ دیتی ہے، وہ واپس لینا بھی جانتی ہے۔



◀◀ جو شخص اپنی زندگی میں دیتا ہے، اسے کم از کم یہ تو پتہ چل جاتا ہے کہ اس کا پیسہ کیا کہاں ہے؟



◀◀ لوگ خیرات میں روپیہ دیتے ہیں، اس لیے کہ اس سے کم قیمت سکھ کوئی ہے نہیں۔

◀◀ اگر آپ نہیں جانتے کہ آپ کہاں جا رہے ہیں تو ہر سڑک آپ کو وہاں لے جائے گی۔



◀◀ ڈاکوؤں کو مارنے کا آسان طریقہ بھی ہے۔ جو شخص مارا جائے اسے ڈاکو قرار دے دیا جائے۔



◀◀ آپ مجھے بہت اچھے لگتے ہیں، جب میں نے عینک نہ لگائی ہوئی ہو۔



◀◀ کئی لوگ آگے جانے کے لیے پیچھے نظر رکھتے ہیں اور بہت سے، پیچھے جانے کے لیے آگے۔



◀◀ وہ جو ہر شخص سے کہتا پھرتا ہے کہ اسے کیا پسند ہے، وہ بھی سننے کے لیے تیار رہے جو اسے ناپسند ہے۔



◀◀ اکثر لوگ مشورے مفت ہی دیتے ہیں، اور وہ ہوتے بھی اسی لائق ہیں۔



◀◀ لوگ جو سمجھتے ہیں کہ روئے زمین پر حکومت کرنے کے اہل ہیں، آغاز اپنے گھر کے باغیچے سے کریں تو بہتر ہوگا۔



◀◀ لوگ بغیر مانگے بھی دوسروں کو مشورے دے دیتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ یہ خود ان کے کسی کام کے نہیں۔



◀◀ جنگوں کے درمیان وقفے کا ایک بڑا مقصد یہ ہے کہ اس دوران جرنیل کتابیں لکھ سکیں۔



◀◀ تکلیف اس لیے نہیں ہوتی کہ آپ کیا ہیں، اس لیے ہوتی ہے کہ آپ کیا نہیں ہو سکتے۔



◀◀ جہالت کے ساتھ اعتماد ضروری ہے، صرف جہالت کے سہارے آپ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔



◀◀ کسی شخص کی توجہ حاصل کرنی ہو تو خود اس کے بارے میں باتیں کریں، گھنٹوں پوری توجہ سے سنتا رہے گا۔



◀◀ ضرورت کے لیے \_\_\_\_\_ ایک موبائیل؛

مزے کے لیے \_\_\_\_\_ دو موبائیل؛

عیاشی کے لیے \_\_\_\_\_ نو موبائیل

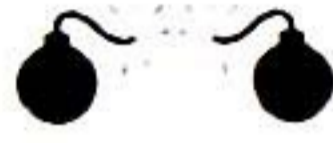




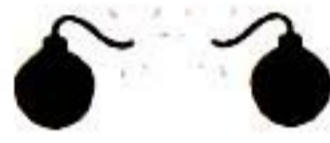
◀◀ بھونکنے والا ایک کتا، خواب غفلت میں پڑے شیر سے بہتر ہے۔  
(واشنگٹن ارونگ)



◀◀ شریف نظر آنے والے چہرے پر اتنا بھروسہ نہ کریں۔ کیا پتہ اس کی شرافت یہیں تک ہو۔



◀◀ حماقت نام ہے ایک ہی کام کو بار بار کرنے کا، اس توقع کے ساتھ کہ اب اس کا نتیجہ مختلف ہوگا۔





# ذرا بندوبستیا دیکھ

دوسروں کو کبھی اپنے جیسا بنانے کی کوشش نہ کریں۔ آپ جانتے ہیں اور خدا جانتا ہے کہ آپ جیسا ایک ہی بہت ہے۔



اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ نے ہمیشہ حق بات کی ہے تو سمجھ لیجیے کہ آپ کی یادداشت ٹھیک نہیں ہے۔



میں اپنے خیالات پر دنیا کی سب سے بڑی اتھارٹی ہوں۔



ہر بات جو ہمیں دوسروں میں بری لگتی ہے، اپنے آپ کو سمجھنے میں مدد دے سکتی ہے۔



👁 اگر آپ کو خود یہ بتانا پڑے کہ آپ نے بہت خدمت کی ہے، تو اس کا مطلب ہے آپ نے کوئی خدمت نہیں کی۔



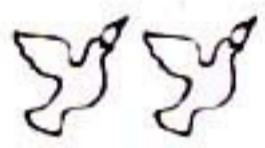
👁 سارے وٹامن زندگی کے لیے اچھے نہیں ہوتے۔ جیسے وٹامن 'آئی'،



👁 اپنے خیالات سے ہشیار رہو، یہ کسی بھی وقت الفاظ کا روپ لے سکتے ہیں۔ اور اپنے الفاظ پر نظر رکھو، یہ کسی بھی وقت اعمال کی صورت اختیار کر سکتے ہیں۔



👁 لباس آپ کا تعارف کراتا ہے، پھر آپ اس کی تردید شروع کر دیتے ہیں!



👁 وہ شخص کبھی اچھے لطیفے نہیں سنا سکتا، دو چار آدمی جس کے ماتحت نہ ہوں۔



👁 یہ بات اہم نہیں ہے کہ آپ آئے کہاں سے تھے، اہم یہ ہے کہ آپ جا کدھر رہے ہیں؟



👁 آپ کے کپڑے ہمیشہ آپ سے پہلے بولنا شروع کر دیتے ہیں۔



بہترین اداکار وہ ہے جو اپنی محبوبہ کو محبت سے بازوؤں میں لیتا ہے، پیار سے اس کی آنکھوں میں جھانکتا ہے — اور بتاتا ہے کہ وہ کیسا زبردست آدمی ہے!

۔۔۔

ہم اکثر اپنی چھوٹی چھوٹی لغزشیں تسلیم کر لیتے ہیں، تاکہ بڑی بڑی پردہ پڑا رہے۔

۔۔۔

کوئی شخص اتنا اچھا نہیں ہے کہ اپنے بارے میں سب کچھ سچ سچ بتا دے۔

۔۔۔



## اگر.....اگر

اگر آپ اس شخص کی کمر پر زور دار لات مارنے پر قادر ہوتے جو آپ کے تمام مسائل کا ذمہ دار ہے، تو آپ دو ہفتے بستر سے نہ اٹھ سکتے۔

~ ~ ~

اگر آپ اپنے مسائل حل کر سکتے ہیں تو فکر کی کیا ضرورت ہے! اگر حل نہیں کر سکتے تو فکر کرنے سے کیا حاصل ہے!

~ ~ ~

اگر انکم ٹیکس کے گوشوارے میں یہ بھی شق ہوتی کہ اپنی قدر و قیمت لگا کر انکم ٹیکس کا تعین کریں، تو کتنے ہی لوگ اپنی نظروں میں گر جاتے!

~ ~ ~

اگر آپ کو آزادی کی نسبت امن سے زیادہ محبت ہے، تو سمجھ لیں کہ آپ دونوں کھو چکے۔

~ ~ ~

اگر آپ کے پاس کہنے کے لیے کچھ نہیں، تو کچھ نہ کہنے میں کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ آپ کہنے پر اصرار نہ کریں۔

~~~~~

اگر آپ اس پر شکر ادا نہیں کرنا چاہتے کہ جو آپ کو مل گیا، تو اس پر تو کر لیں جس سے آپ بچ گئے۔

~~~~~

اگر آپ کے پاس کہنے کے لیے کوئی اچھی بات نہیں ہے، تو اخبار کے دفتر میں آپ کا انتظار ہو رہا ہے۔

~~~~~

کوئی حرج نہیں، اگر دولت آپ کے پاس ہے، بس خیال کریں، آپ دولت کے پاس نہ ہوں۔

~~~~~

اگر ہم مستقبل کو نو جوانوں کے لیے تیار نہیں کر سکے تو کم از کم نو جوانوں کو تو مستقبل کے لیے تیار کر دیں۔

~~~~~

اگر آپ کو اپنے آبا و اجداد کے بارے میں فیصلے کا اختیار نہیں تھا، تو ان کو بھی آپ کے بارے میں نہیں تھا۔ ورنہ.....

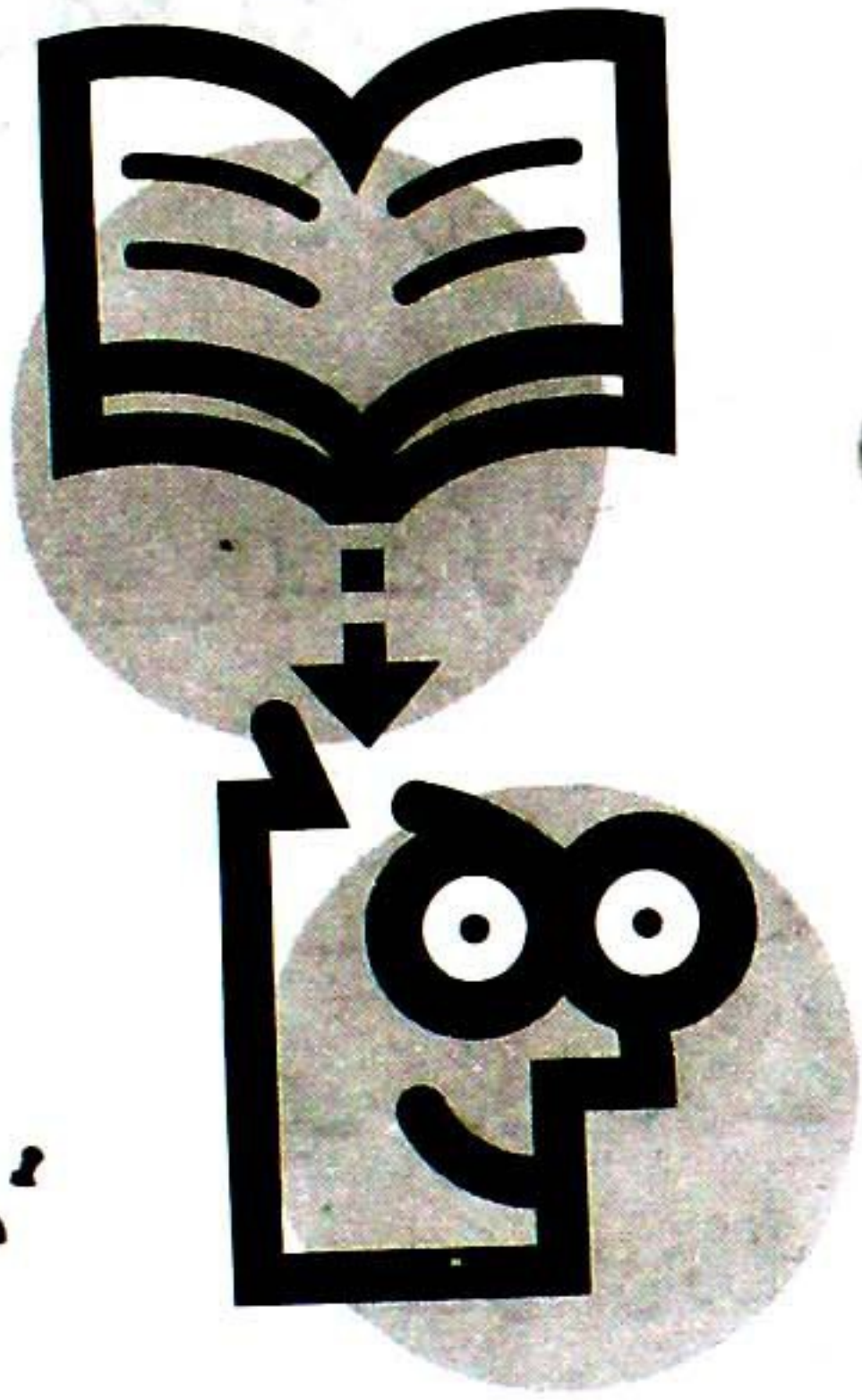
~~~~~

اگر قدر پوچھنی ہو

- \_\_\_\_\_ ایک سال کی، تو اس طالب علم سے پوچھو جو فائنل میں فیل ہو گیا؛
- \_\_\_\_\_ ایک ماہ کی، اس ماں سے جس کا بچہ پیدا ہونے سے پہلے چل بسا؛
- \_\_\_\_\_ ایک ہفتے کی، ہفتہ وار میگزین نکالنے والے سے؛
- \_\_\_\_\_ ایک دن کی، ایک دیہاڑی دار سے جس کے دس کھانے والے ہیں؛
- \_\_\_\_\_ ایک گھنٹے کی، عاشق سے جسے ملاقات کے لیے صرف ایک گھنٹہ ملا ہو؛
- \_\_\_\_\_ ایک منٹ کی، مسافر سے جس کی گاڑی چھوٹ گئی ہو؛
- \_\_\_\_\_ ایک لمحے کی، اس خوش قسمت سے جو حادثے میں بال بال بچ گیا؛
- \_\_\_\_\_ لمحے کے ہزاروں حصے کی، اس سے، الپکس میں جسے سلور میڈل ملا؛

سو اس لمحے کو غنیمت جانو جو تمہیں حاصل ہے کہ ایک لمحہ، زندگی کا وہ  
طویل وقفہ ہے جس میں قسمیں بنتی، بگڑتی اور سنورتی ہیں۔

❦ ❦



## پرانے الفاظ، نئے معانی

جمہوریت ایک نظام ہے جس میں آدمی کھلے اور کتے بندھے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہر دوسرے نظام میں اس کا الٹ ہوتا ہے۔



خوشامد نام ہے دوسروں کی زبانی اپنے بارے میں وہ سب کچھ سننے کا، جسے آپ پہلے ہی جانتے ہیں۔



باٹنی نام ہے پھولوں اور پھلوں کو بے عزت کرنے کا، یونانی اور لاطینی زبانوں میں۔

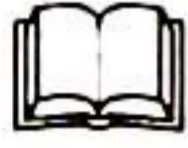


انا — ایک فن اپنے آپ میں وہ سب کچھ دیکھنے کا، جو دوسرے نہیں دیکھ سکتے۔

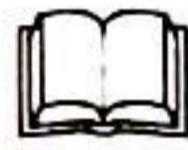




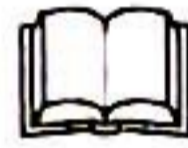
خود پرست \_\_\_ ایک آدمی جو اپنے بارے میں اتنی باتیں کرتا ہے کہ دوسروں کو اپنے بارے میں کچھ کہنے کا موقعہ ہی نہیں دیتا۔



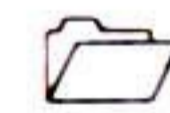
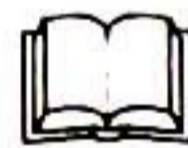
سینئر بیورو کریٹ \_\_\_ ایک افسر جو سمجھتا ہے کہ وہ دفتر کا نہیں، دفتر اس کا ایک حصہ ہے۔



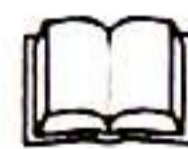
ماہر \_\_\_ ایک شخص جو جہاز ڈوبنے کے بعد یہ بتا سکتا ہے کہ اسے کیسے بچایا جاسکتا تھا۔



سپیشلسٹ \_\_\_ ایک شخص جو کم سے کم میدان میں، زیادہ سے زیادہ غلطیاں کر سکتا ہے۔



بیورو کریٹس \_\_\_ کم سے کم کام کرنے والے زیادہ سے زیادہ لوگ۔



کلاسیک \_\_\_ ایسی کتاب جس کے بارے میں خواہش ہر ایک کی ہو کہ اس نے پڑھی ہوئی ہو۔ مگر اسے پڑھنے کے لیے کوئی تیار نہ ہو۔

(مارک ٹوئن)



کانفرنس \_\_\_ ایک میٹنگ جس میں \_\_\_

\_\_\_ طے کیا جاتا ہے کہ اگلی میٹنگ کب، کیوں اور کہاں ہوگی۔  
 \_\_\_ ان کاموں کے بارے میں جو کرنے والے ہوں، لوگ باتیں  
 کرتے ہیں۔



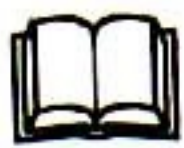
کانفرنس روم \_\_\_ ایسی جگہ جہاں ہر شخص اپنی سناتا ہے، کوئی کسی کی نہیں  
 سنتا اور آخر میں سارے ایک دوسرے سے اختلاف کرنے پر متفق ہو  
 جاتے ہیں۔



بالغ \_\_\_ وہ جو اوپر اور نیچے سے بڑھنے کے بعد، اب درمیان میں  
 سے بڑھ رہا ہو۔



راز \_\_\_ ایسی بات جو ایک وقت میں صرف ایک شخص کو بتائی جاتی  
 ہے۔



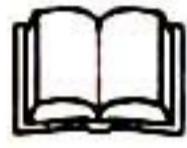
جمائی \_\_\_ بغیر بولے بتانے کا طریقہ کہ ”کافی ہو چکی، اب جان بھی  
 چھوڑو۔“



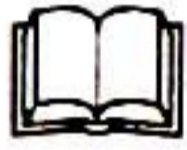
آرکیٹکٹ \_\_\_ ایک شخص جو آپ کو اپنی جگہ، خوبصورت طریقے سے ضائع کرنا سکھاتا ہے۔



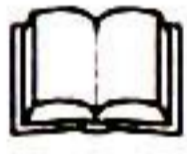
حکمران \_\_\_ ایسا شخص جو قوم کے لیے، ہر وقت، قوم کی قربانی دینے کے لیے تیار رہتا ہے۔



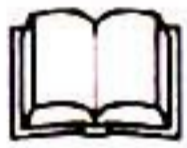
مسکراہٹ \_\_\_ دو آدمیوں کے درمیان مختصر ترین فاصلہ۔



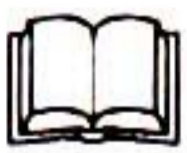
کاہلی نام ہے تھک جانے سے پہلے، آرام کرنے کا۔



خوش خوراک \_\_\_ ایک شخص جو کھا رہا ہوگا جب اسے بھوک نہیں ہوگی اور بھوک ہوگی جب کھا نہیں رہا ہوگا۔



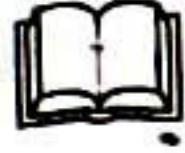
جینیس (Genius) \_\_\_ ایک شخص جو ایسی چیز کا نشانہ لیتا ہے جسے کوئی اور نہیں دیکھ سکتا اور پھر اس کا تیر لگتا بھی ٹھیک نشانے پر ہے۔



ہردلعزیز \_\_\_ ایک شخص جو ایک عمر لوگوں کی نظروں میں آنے کے لیے لگاتا ہے، اور باقی عمر ان کی نظروں سے بچنے کے لیے۔



سجھوتہ \_\_\_ ایک معاہدہ جس کے مطابق فریقین میں سے ہر ایک کو وہ ملتا ہے جو ان میں سے کوئی نہیں چاہتا تھا۔



نوکر شاہی \_\_\_ نام ہے، چھوٹے چھوٹے، خوفزدہ لوگوں کا، جو بڑے بڑے اور بہادر نظر آتے ہیں۔



انتظامی صلاحیت \_\_\_ نام ہے اس چیز کا کہ آپ کتنی جلدی فیصلہ کرتے ہیں کہ یہ کام کس سے لینا ہے۔



کارکردگی \_\_\_ نام ہے اس علم کا کہ کون سے کام نہ بھی کیے جائیں تو کوئی ہرج نہیں۔





کھانے کے بارے میں چھوٹے بچوں کو سب سے پہلے یہ سمجھانا چاہیے کہ کھانا کھانے کے لیے ہے، پہننے کے لیے نہیں۔



بچوں کو محبت کی ضرورت ہوتی ہے، خاص طور پر اس وقت جب وہ اس کے اہل نہیں ہوتے۔



بچے کو غلط اور صحیح کی پہچان نہیں ہوتی، پھر بھی نہ جانے کیسے ہمیشہ غلط کام کر لیتا ہے!



ہر شخص اپنی غلصیوں کو چھپانے کی کوشش کرتا ہے، سوائے ماں باپ کے۔



موسم گرما کی چھٹیوں کے دوران اکثر والدین کو احساس ہوتا ہے کہ ٹیچرز کی تنخواہیں کتنی کم ہیں!



معلوم ہوتا ہے کہ دنیا نے سچ بولنے کی ساری ذمہ داری بچوں پر ڈال رکھی ہے۔



بچے والدین کو بہت کچھ بتا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ”ان میں صبر کتنا ہے؟“



اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے بچوں کے قدم زمین پر ہی رہیں، تو ان کے کندھوں پر ذمہ داری کا بوجھ ڈال دیں۔



اگر آپ کے گھر میں ایک شخص آپ کے بچوں کو الٹی سیدھی پٹیاں پڑھا رہا ہو، دنگا فساد پر اکسار رہا ہو، ان کی زبان بگاڑ رہا ہو، عشق و محبت پر لگا رہا ہو، بے حیائی کے سبق دے رہا ہو، پیسہ بے کار چیزوں پر لٹانے کی ترغیب دے رہا ہو۔ تو آپ ایسے شخص کے ساتھ کیا سلوک کریں گے؟ حیرت ہے! یہی سلوک آپ نے کبھی ٹی وی کے ساتھ کرنے کا نہیں سوچا۔



اگر بچے مان جائیں کہ کسی چیز کو چھیڑیں گے نہیں اور کچھ مانگیں گے نہیں، تو پھر بچپن میں ان کے لیے رہ کیا جاتا ہے؟



## پرانے قافے، نئے زاویے

### ظالم لوگ

دیوار کیا گری مرے پکے مکان کی  
لوگوں نے میرے صحن سے لوٹے اٹھا لیے



### دفتر خوش آمدی

یہ 'سر! سر!' کرنے والے کم نہ ہوں گے  
ترے دفتر میں لیکن ہم نہ ہوں گے



خدا حافظ

دائم پڑا ہوا ترے گھر پر نہیں ہوں میں  
 خاک ایسی زندگی پہ کہ شوہر نہیں ہوں میں  
 ﴿﴾

شباب خضاب

پھر اٹھی سر پہ اک موج خضاب آہستہ آہستہ  
 بڑھاپے پر پھر آیا ہے شباب آہستہ آہستہ  
 ﴿﴾

مآل عشق

اس شہر خرابی میں غم عشق کے مارے  
 زندہ تو رہے رہے رہے تا عمر کنوارے  
 ﴿﴾

بیل

بے داد واپڈا سے نہیں ڈرتا ہوں مگر  
 جس بیل کو دے سکوں میں وہ بیل نہیں رہا  
 ﴿﴾



زمین کا کلمہ حق

میں جو سر بسجده ہوا کبھی تو زمیں سے آنے لگی صدا  
تو بنا وضو کے ہے پڑھ رہا تجھے کیا ملے گا نماز میں

سیاسی گراوٹ

جب پولیس کے لاٹھی چارج ہوئے، کوئی یہاں گرا، کوئی وہاں گرا  
چلتے ہوئے شیل پھر رک نہ سکے، کوئی یہاں گرا، کوئی وہاں گرا  
کچھ سادہ لباس میں لوگ بھی تھے، ہم سمجھے ہمارے ساتھی ہیں  
جب وہ بھی ہم پر چڑھ دوڑے، کوئی یہاں گرا، کوئی وہاں گرا

ایک دعا

خدا ہم کو ایسا جوانی نہ دے  
کہ لڑکی ہمیں پھر دکھائی نہ دے

شکوہ باغباں

چرایا اس نے کچھ لالے کو، کچھ زگس کو، کچھ گل کو  
شکایت روز کرتا ہے یہ جا کر باغباں میری

کلام و طعام

اور کھانے کو اب ہے کیا باقی  
سر مرا اتنا کھا کے دیکھ لیا  
👤👤

محبت بھرا شکوہ

عشق میں منہ میرا کالا تو کیا تھا لیکن  
کیوں گدھے پر ہے بٹھایا، نہ بٹھایا ہوتا  
👤👤

کچھ محبتوں کی خلوت

کچھ محبتوں کی خلوت میں، کچھ افسر کے گھر جاتی ہے  
اب تھانیدار کے حصے میں بدنامی بچ کر آتی ہے  
👤👤

مسئلہ بل

جمع کرتے ہو کیوں حکیموں کو  
جبکہ پہلا ہی بل ادا نہ ہوا  
👤👤

خبردار!

محبت کی راہوں پہ چلنا سنبھل کے  
گیا یاں سے ہر کوئی کالک ہی مل کے



حالت زار

میں جہاں پڑی ہوں اٹھائے کیوں، کوئی لے کے سیر پہ جائے کیوں  
کوئی چار پیسے لگائے کیوں، میں وہ خستہ حال سی کار ہوں



بے رحم سالے

نکلنا تھانے سے ملزم کا سنتے آئے تھے لیکن  
ترے بھائی تو تھانیدار سے بھی بے رحم نکلے



الٹے کام

عہد جوانی سو سو کاٹا، پیری میں لیں آنکھیں کھول  
یعنی اس دنیا میں ہم نے ہر اک الٹا کام کیا



رسم نو

نثار میں تری گلیوں کے اے وطن کے جہاں  
چلی ہے رسم کہ ہر کوئی دم دبا کے چلے



الٹ پلٹ

دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے  
مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے  
یہ پری چہرہ لوگ کیسے ہیں!  
جو نہیں جانتے وفا کیا ہے



سچا جھوٹ

صادق ہوں اپنے قول میں، غالب خدا گواہ  
کہتا ہوں سچ کہ صدق کی عادت نہیں مجھے



آخری داؤ

فقیرانہ آئے صدا کر چلے  
لگا ہاتھ جو بھی اٹھا کر چلے

آگے پیچھے

غیرت مجھے روکے ہے تو کھینچے ہے مجھے رشوت  
پیچھے ہے مرے دین تو دنیا مرے آگے

وارنگ

اے جانِ جان! تیرے موٹاپے کی خیر ہو  
تیرا جنازہ ہم سے اٹھایا نہ جائے گا

امورخانہ داری

لے چلا جان مری، سوختہ کھانا تیرا  
یوں پکانے سے تو بہتر، نہ پکانا تیرا

آداب نوکری

تو باس ہے میری تجھے کیا عرض کروں میں!  
عاشق میں ہوا واں کہ جہاں جائے ادب ہے



برکت پیسے سے

تیرے پرزے نہ کیے خط کی طرح اے قاصد!  
شکر کر چھوڑ دیا اس نے تجھے پیسے لے کر



گرفتا رضا بطلے

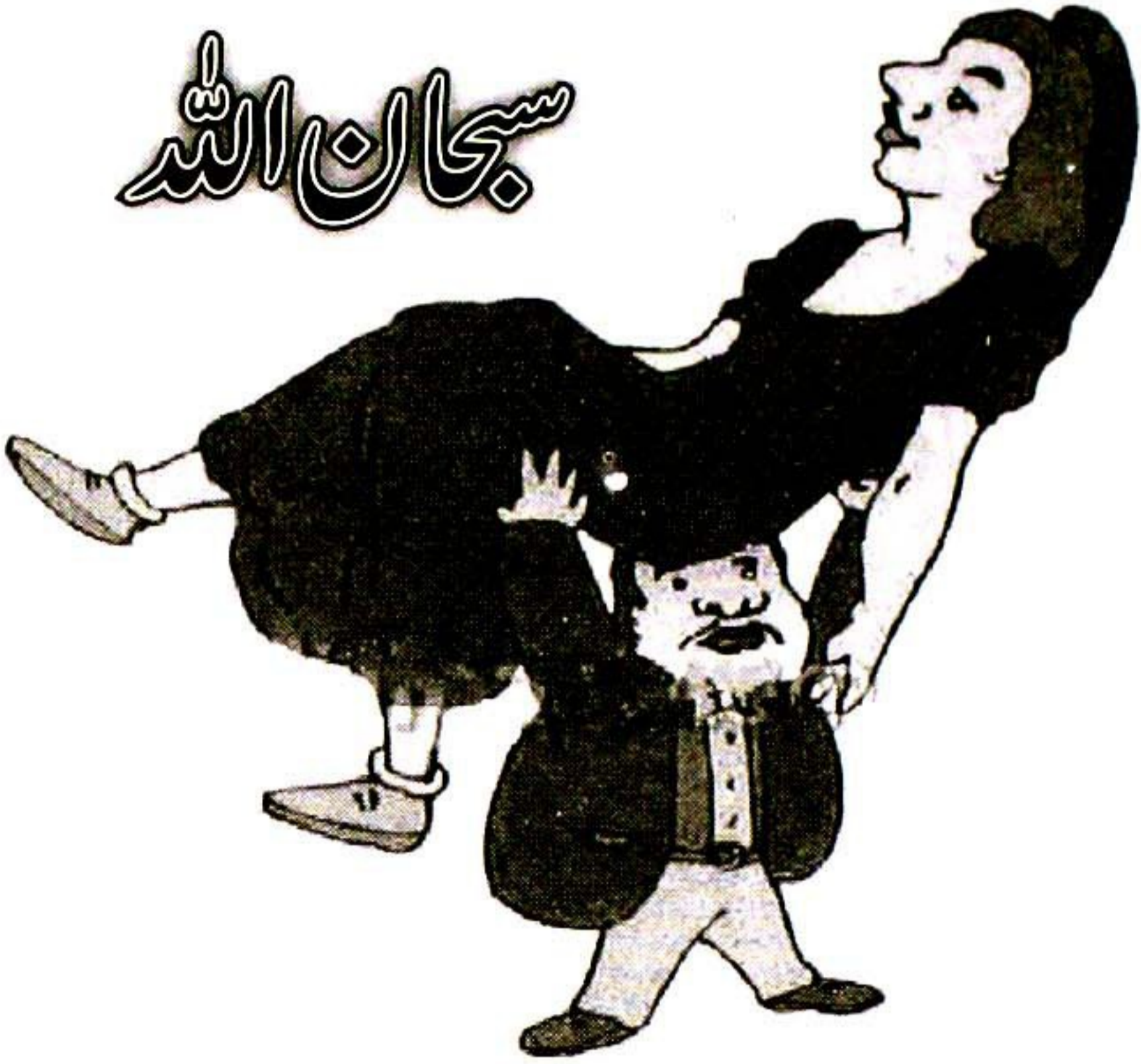
ہے اہل زر کے لیے اب یہ نظم بست و کشاد  
کہ ضابطے تو مقید ہیں اور وہ آزاد



اپنے اپنے کام

تہمتیں ہم اپنے ذمے دھر چلے  
یار سارے اپنی جیبیں بھر چلے





”اب میں آپ سب کو دعوت دیتا ہوں کہ آپ میری رائے کے مطابق اپنے خیالات کا اظہار کریں۔“ (صدر مجلس) ✓



”Cluster بموں کا نشانہ بالکل صحیح ہے۔ تمام زمین پر جا کر لگے ہیں۔“ (U.S. Marine Corps) ✓



”ہر پیر کو شائع ہونے والے روزنامے کا یہ ہفتہ وار ایڈیشن ہے۔“ (ایک اخبار کی سرخی) ✓



”واش روم زیر مرمت ہے، نچلی منزل استعمال کریں۔“ (ایک ہدایت) ✓



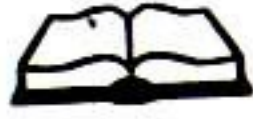
”دکان بیماری کی وجہ سے بند ہے۔“ (ایک اطلاع)



”چور موجود ہے، اپنے جوتوں کی خود حفاظت کریں۔“



(ہدایت برائے نمازیان)



”ان پڑھ حضرات مدد کے لیے ہمیں تحریر کریں۔“ (ایک اشتہار)



”پولیس ریکارڈ سے پایا گیا ہے کہ مرحوم نے اس سے قبل کبھی خودکشی نہیں کی تھی۔“ (خودکشی کرنے والے شخص کے بارے میں پولیس رپورٹ)



ڈاکٹروں کی معائنہ رپورٹوں سے \_\_\_\_\_



”مریض ذہنی طور پر چست و چالاک ہے مگر کئی باتیں بھول جاتا ہے۔“

”مریض کے پاؤں کا ایڑی سے نیچے والا حصہ بے حس ہو چکا ہے۔“

”مریض کو بعض اوقات مستقل دردِ سر کی شکایت ہوتی ہے۔“



”آپ نے بہت اچھا سوال کیا ہے۔ اس کا جواب کسی اور وقت دوں گا۔“ (ایک مقرر)





✓ ”وہ دس منزلہ عمارت سے گرا، نویں منزل تک تو خیریت سے تھا مگر

.....“ (ایک تبصرہ)



✓ ”یہ لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں کیونکہ ساری دنیا مجھ سے پیار کرتی

ہے۔“ (ایک لیڈر)



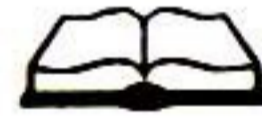
✓ ”پہلے میں فیصلہ نہیں کر پاتا تھا۔ اب میں یقین کے ساتھ کچھ نہیں کہہ

سکتا۔“ (ایک عقلمند)



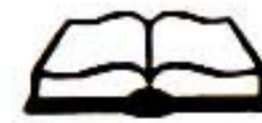
✓ ”اب میں تفصیل میں کیا جاؤں! میں پہلے ہی تم کو اس سے زیادہ بتا چکا

ہوں جتنا میں نے سنا تھا۔“ (ایک افواہ ساز)



✓ ”کار چور متوجہ ہوں \_\_\_ یہ کار پہلے ہی چرائی ہوئی ہے۔“

(ایک بمپر سٹکر)



✓ ”اس کتاب میں، میں نے کھل کر حقیقت بیان کی ہے۔ میری پہلی غلطی کا

ذکر صفحہ نمبر 850 پر ہے۔“ (ہنری کسنجر)



✓ ”میں کبھی وزیر اعظم نہیں بن سکتا۔ مگر وزیر اعظم بھی تو کبھی باربر نہیں بن سکتا۔“ (ایک جام)



✓ ”میں نے کبھی یہ نہیں کہا کہ اداکار جانور ہوتے ہیں۔ میں نے تو صرف یہ کہا تھا کہ ان کے ساتھ سلوک جانوروں جیسا کیا جانا چاہیے۔“

(الفریڈ ہچکاک)



✓ ”ایک اچھی خبر ہے اور ایک بری \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ اچھی یہ کہ ہم سب کے پاس اتنا پیسہ ہے کہ ہم مسجد کی تعمیر مکمل کر سکیں۔

\_\_\_\_\_ بری یہ کہ یہ پیسہ ابھی تک آپ کی جیبوں میں ہے۔“ (امام مسجد)



✓ ”میں جب بھی منہ کھولتا ہوں، کوئی نہ کوئی احمق بول پڑتا ہے۔“ (پروفیسر کلاس میں)



✓ ”اترتے ہوئے اپنا سر نیچے اور پاؤں دیکھ بھال کر رکھیے، دوسری صورت میں اپنی آواز کو آہستہ رکھیے اور اپنی زبان کو لگام دیجئے۔“ (بس کے دروازے پر نوٹس)



✓ ”میں بڑی سنجیدگی سے آپ کو کہہ رہا ہوں کہ یہ ایک مذاق تھا۔“

(ایک پروفیسر)



✓ ”مسئلہ یہ نہیں ہے کہ میں نے صحیح جواب نہیں دیئے، مسئلہ یہ ہے کہ اس

نے صحیح سوال نہیں کیے۔“ (طالب علم)



✓ ”آپ فکر کیوں کرتے ہیں۔ جس طرح میرے ابا جان کو گھر داماد مل گیا

تھا، آپ کو بھی مل جائے گا۔“ (ایک بیوی)



✓ ”میں جو کچھ کہہ رہا ہوں، اس سے میرا اتفاق ضروری نہیں ہے۔“

(ایک سیاست دان)



✓ ”ہو سکتا ہے ہماری کتابیں بری ہوں۔ مگر یہ عظیم ترین بری کتابیں

ہیں۔“ (ایک پبلشر)



✓ لوگ کہتے ہیں کہ میں فیصلے کی قوت نہیں رکھتا۔ لیکن مجھے اس بارے میں

کوئی علم نہیں ہے۔ (جارج بش)



✓ ”مجھے اپنی منکسر المزاجی پر ہمیشہ فخر رہا ہے“ (ایک منکسر المزاج)

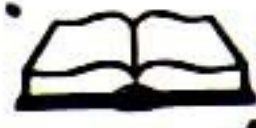
✓ ”شادی سے پہلے بھی میرے لیے کوئی مسئلہ نہیں تھا۔ سواری کے لیے میرے پاس کار ہوا کرتی تھی۔“ (ایک عورت)



✓ ”جا کر دیکھو، چھوٹے بہن بھائی کیا کر رہے ہیں، اور انہیں منع کرو۔“ (ماں بیٹی سے)



✓ ”مجھے گھر کے کام سے نفرت ہے۔ بستر ٹھیک کرو، برتن دھوؤ۔ اور چھ ماہ کے بعد پھر یہ کام دوبارہ کرو۔“ (ایک اور بیوی)



✓ ”اگر میرا مخالف میرے بارے میں غلط بیانی سے باز آ جائے تو میں بھی اس کے بارے میں صداقت کا بیان بند کر دوں گا۔“

(ایک اور سپاست دان)

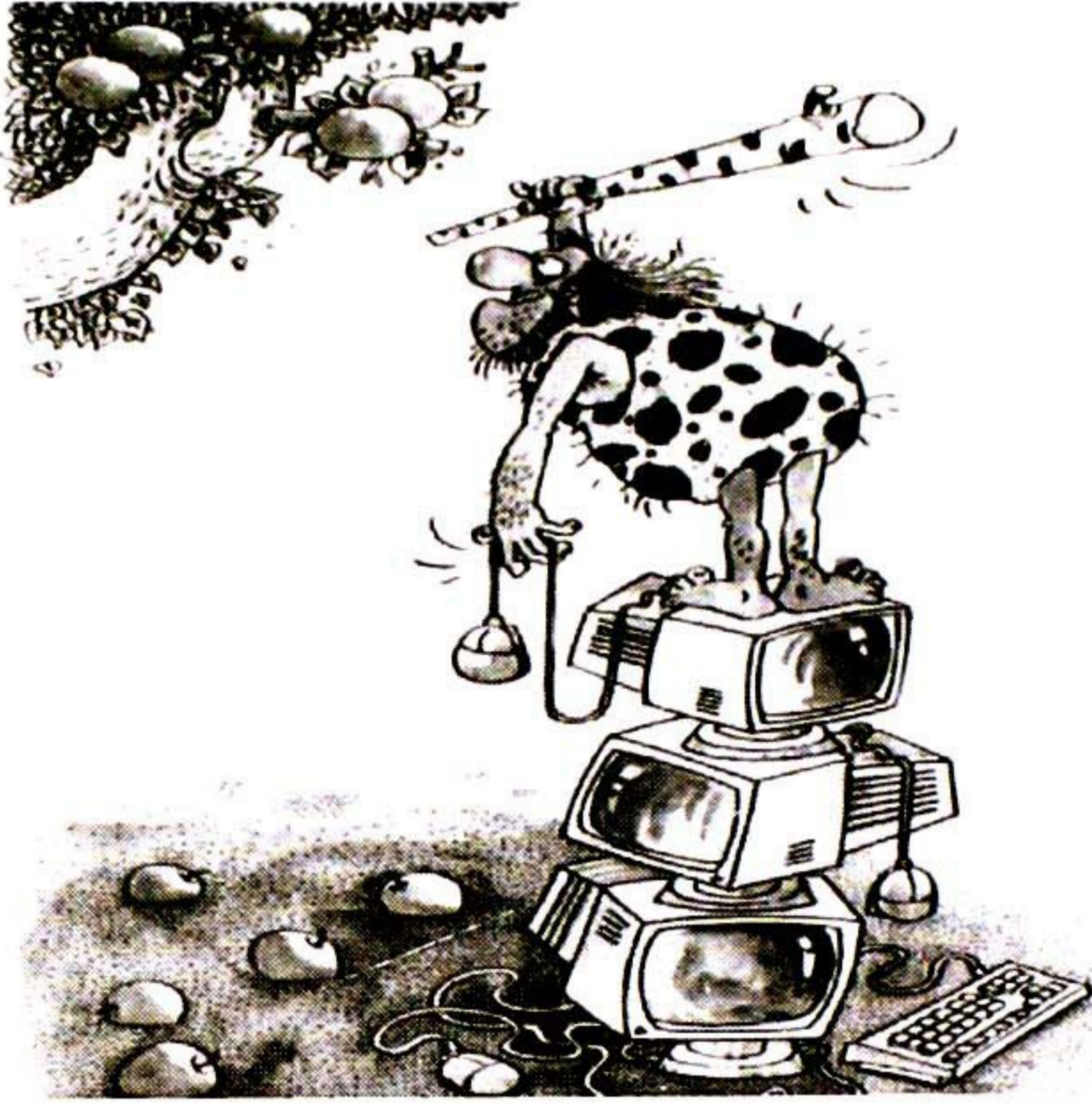


✓ ”شادی کے بعد میاں بیوی کو محبت کی اجازت ہے۔“ (ایک مفتی صاحب)



✓ ”ایک تو جس بہت ہے اور اس پر ہوا نہیں چل رہی۔“ (موسم پر ایک تبصرہ)





## محتاج عقل

عقل مند بے وقوف سے بہت کچھ سیکھ سکتا ہے، بشرطیکہ یہ پتہ چل جائے کہ  
عقل مند کون ہے اور بیوقوف کون۔



\_\_\_\_\_ بیوقوف ہوائی محل بناتے ہیں؛

\_\_\_\_\_ جاہل ان میں رہتے ہیں؛

\_\_\_\_\_ اور عقلمندان کا کرایہ وصول کرتے ہیں۔



دوسروں سے زیادہ عقل مند ہونے میں کوئی حرج نہیں۔ ہاں انہیں بتانے  
میں ضرور حرج ہے۔



احتمانہ بات اگر ہزاروں آدمی کریں، پھر بھی احتمالانہ ہی رہتی ہے۔



بیوقوفوں کی حماقتوں پر انسان کو ہنسی آتی ہے، عقلمندوں کی حماقت پر رونا۔



ایسا سٹم بنائیں جسے بیوقوف بھی استعمال کر سکیں۔ آپ دیکھیں گے کہ صرف بیوقوف ہی اسے استعمال کرنا پسند کریں گے۔ (برنارڈ شا)



ہم سب ایک ہی کھڑکی سے باہر جھانکتے ہیں مگر ہر ایک کو ایک الگ دنیا دیکھنے کو ملتی ہے۔ خدا جانے یہ کس کا کمال ہے، ہمارا، کھڑکی کا یا دنیا کا؟



’ہمیشہ‘ اور ’کبھی نہیں‘ ایسے الفاظ ہیں جو کوئی عقلمند کبھی استعمال نہیں کرتا۔



عقل اور حماقت میں یہ فرق ہے کہ عقل کی ایک انتہا ہے۔ (آئن سٹائن)



دنیا میں کبھی کوئی بحث نہ ہو اگر لوگ جاہلوں سے بحث کرنا چھوڑ دیں۔



استاد علم کا صرف دروازہ کھول سکتا ہے، داخل ہمیشہ طالب علم کو خود ہونا پڑتا ہے۔



وہ ضرور جاہل ہوگا۔ جو سوال بھی پوچھا جاتا ہے، اس کا جواب دے ڈالتا ہے۔ (والٹیر)



وہ شخص کبھی احمق نہیں ہو سکتا جو جانتا ہے کہ وہ احمق ہے۔

کوئی عقلمند کبھی کسی احمق کو احمق نہیں کہتا، اور جواباً کوئی احمق کسی عقلمند کو، عقلمند نہیں سمجھتا۔



جہالت کا بھی بڑا فائدہ ہے۔ اگر یہ نہ ہوتی تو ہم کبھی اپنے آپ سے مطمئن نہ ہو سکتے۔



بڑے ہو کر ضروری نہیں کہ آپ بہت عقلمند ہو جائیں۔ ہاں، جہالت میں اتنی کمی ضرور واقع ہو جاتی ہے کہ جہالت چھپانے کے بہتر طریقے آ جاتے ہیں۔



ہر شخص کسی نہ کسی کی رائے میں بیوقوف ہوتا ہے اور ہر بیوقوف کسی نہ کسی کی رائے میں عقلمند۔



دنیا میں آج تک کوئی ایسا عقلمند نہیں ہوا جو غلط سوالوں کے صحیح جواب دے سکتا ہو۔



# آگے



دل کے لیے شیطانی بہلاوے \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ خطرے کی کوئی بات نہیں ہے؛

\_\_\_\_\_ بس صرف ایک دفعہ؛

\_\_\_\_\_ ہر ایک یہی کر رہا ہے؛

\_\_\_\_\_ کبھی کبھی میں کوئی حرج نہیں؛

\_\_\_\_\_ مجبوری ہے ورنہ میں.....



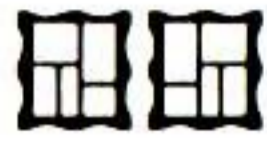
لوگوں کو تنہائی کا احساس اس لیے رہتا ہے کہ وہ پیلوں کی بجائے دیواریں  
بنانے پر زیادہ توجہ دیتے ہیں۔



جب کوئی شخص یہ کہے ”ہو سکتا ہے میں غلطی پر ہوں“ اس کا مطلب دراصل ہوتا  
ہے کہ مجھے تو اپنے صحیح ہونے پر کوئی شبہ نہیں.....



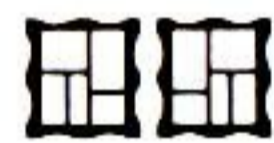
۹ کبھی کبھار غلطی محکمہ موسمیات سے بھی ہو جاتی ہے اور ان کی پیش گوئی صحیح نکل آتی ہے۔



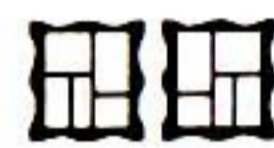
۹ لوگوں کو اپنی قابلیت کے بارے میں تو شک ہو سکتا ہے، اہمیت کے بارے میں کبھی نہیں ہوا۔



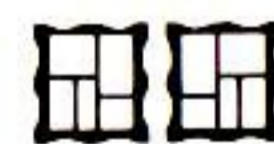
۹ اپنے اوپر ہنسنے کا کام اگر آپ خود نہیں کریں گے تو دوسروں کو کرنا پڑے گا۔



۹ صبر نام ہے اس چیز کا کہ دوران انتظار آپ کیا کرتے ہیں۔



۹ پیدائش کے وقت ہر بچہ بہادر اور لالچی ہوتا ہے، اکثر باقی عمر بھی لالچی ہی رہتے ہیں۔



۹ اپنا خیال رکھیں، ساری عمر آپ نے اسی کے ساتھ گزارا کرنا ہے۔



۹ تاریخ کو یاد کرنا بہت آسان ہے، مشکل کام اس سے سبق حاصل کرنا ہے۔



لوگ انسانی فطرت کا کتنا غلط اندازہ لگاتے ہیں، اس کا اندازہ آپ کو اس اندازے سے ہوگا جو آپ نے خود اپنی فطرت کے بارے میں لگایا ہوا ہے۔



ہم اکثر حیران ہوتے رہتے ہیں کہ جہاں ہم ناکام ہو گئے وہاں دوسرے نا اہل لوگ کیسے کامیاب ہو گئے۔



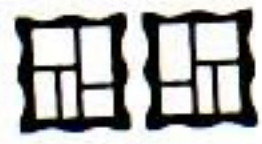
پولیس خوش اخلاقی کا ہفتہ منا کر جو ثابت کرنا چاہتی ہے، وہ تو لوگوں کو پہلے ہی معلوم ہے۔



ہر شخص سچی باتیں سننا چاہتا ہے، جب وہ کسی دوسرے کے بارے میں ہوں۔



جاہل ہر شخص ہوتا ہے، صرف مضمون مختلف ہوتے ہیں۔



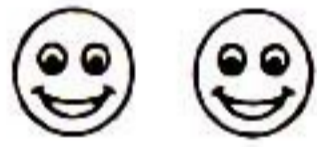
لاکھوں پاکستانی کام نہیں کر رہے، مگر شکر ہے انہیں کام تو ملا ہوا ہے۔



سچے کا انعام یہ ہے کہ لوگ اس کے جھوٹ کو بھی سچ سمجھ لیتے ہیں، اور جھوٹے کی سزا یہ کہ اس کے سچ کو بھی ہر شخص جھوٹ سمجھتا ہے۔



😊 جوانی وہ زمانہ ہے جب بچے یہ تہیہ کرتے ہیں کہ وہ کبھی اپنے والدین جیسے احمقانہ کام نہیں کریں گے۔



😊 نوجوانو! مبارک ہو، قوم کے سارے قرضوں کے وارث تمہی بننے والے ہو۔



😊 نوجوانی وہ عمر ہے جب بچہ یہ محسوس کرتا ہے کہ والدین کو زندگی کے حقائق سے آگاہ کرنے کا وقت آ گیا ہے۔



😊 آج کل کے نوجوان ہر چیز کے بارے میں جانتے ہیں، سوائے اس کے جو ان کے کورس میں ہے۔

😊 کچھ لوگوں کے پاس جوانی کا جوش اور بڑھاپے کا ہوش ہوتا ہے۔ اکثر کے پاس بڑھاپے کا جوش اور جوانی کا ہوش۔



😊 جان لیجئے کہ آپ نو جوان نہیں رہے جب —  
 - صبح 6 بجے آپ کے سونے کی بجائے جاگنے کا وقت ہو؛  
 - آپ موسم کی خبروں میں دلچسپی لینا شروع کر دیں؛  
 - آپ کا قیلو لہ غروب آفتاب سے پہلے ہی ختم ہو جائے؛  
 - آپ کے میوزک کی آواز دوسرے گھروں میں سنی نہ جاسکے؛  
 - جین کی پینٹ پہن کے صحیح نیند نہ آئے؛  
 - لڑکی کو دور سے دیکھ کر بالوں پر ہاتھ نہ پھیریں؛  
 - یہ راز آپ پر کھل جائے کہ ماں باپ کے پاس نوٹ چھاپنے کی مشین نہیں ہے؛

- شادی بیاہ میں آپ کی نظر کھانے پر زیادہ اور لڑکیوں پر کم ہو؛  
 - انکشاف ہونے لگے کہ پڑھنے لکھنے کا بھی کوئی فائدہ ہوتا ہے؛  
 - آپ کو پتہ لگ جائے کہ آپ کی جین پھٹی ہوئی ہے؛  
 - گانا گاتے ہوئے آپ سوچنے لگیں 'میری آواز کتنی بے سری ہے!';  
 - سمجھنے لگیں کہ ناشتہ بھی کوئی کرنے کی چیز ہے؛



😊 میں اب جوان نہیں رہا کہ مجھے ہر بات کا پتہ ہو۔

😊 بلوغت میں تو کوئی حرج نہیں مگر اس کے لیے عمر کی صورت میں جو قیمت ادا کرنی پڑتی ہے وہ ہمیں پسند نہیں۔



😊 یہ دعویٰ کرنے میں کوئی حرج نہیں کہ آپ اب بھی جوان ہیں۔ بس ثابت کرنے کی کوشش نہ کریں۔





## پیری نے دین آ نکھیں کھول

آپ ہنسنا بھول جاتے ہیں اس لیے نہیں کہ آپ بوڑھے ہو گئے ہیں،  
آپ بوڑھے ہو گئے ہیں اس لیے کہ آپ ہنسنا بھول گئے ہیں۔



آدمی جوان نہیں رہتا، جب بتی بھانے کا مقصد صرف بجلی کا بل بچانا ہو۔



پہلے انسان کے خواب اس کا ساتھ چھوڑتے ہیں، پھر دانت، اور آخر میں  
جماعتیں۔



میرے پاس آج بھی ہر وہ چیز موجود ہے جو بیس سال پہلے تھی، بس ذرا دو  
چار انچ نیچے ہو گئی ہے۔

80 سال کی عمر تک انسان سب کچھ جان جاتا ہے، مسئلہ صرف اسے یاد رکھنے کا رہ جاتا ہے۔



بڑھاپے کے ساتھ ساتھ ہمارے قد چھوٹے ہوتے جاتے ہیں اور ہماری کہانیاں لمبی۔



بڑھاپے کا عجیب معاملہ ہے۔ آپ کچھ نہ کریں پھر بھی بوڑھے ہو جاتے ہیں،

اور سب کچھ کرتے رہیں پھر بھی \_\_\_\_\_ اس لیے اکثر لوگ آسان راستہ اختیار کرتے ہیں۔



عمر کے بارے میں سوچنا بے کار ہے۔ اگر ہر سال میری عمر ایک سال بڑھ جاتی ہے تو باقی لوگوں کی عمر بھی تو پہلی نہیں رہتی۔



آپ سو سال تک زندہ رہ سکتے ہیں بشرطیکہ وہ ساری خواہشات ترک کر دیں جن کے لیے آپ اتنی لمبی عمر چاہتے ہیں۔



عمر اپنے ساتھ ہمیشہ دانش کو نہیں لاتی، اکثر یہ اکیلی ہی چلی آتی ہے۔



آپ کبھی اتنے بوڑھے نہیں ہوتے کہ کوئی نئی احمقانہ بات نہ سیکھ سکیں۔



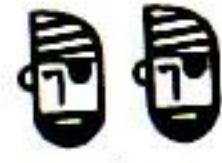
بڑھاپے کی تین علامتیں ہیں:

اول یادداشت جو اب ذینے لگتی ہے۔

دوم..... دوم..... دوم.....؟



بوڑھے ہونے سے مت گھبرائیں، اس کا موقعہ ہر ایک کو نہیں ملتا۔



بڑھاپے کا ایک مسئلہ یہ ہے کہ اپنے ہی بچوں سے روز نصیحتیں سننا پڑتی ہیں۔



جوانی کا حسن، قدرت تخلیق کر کے عطیے کے طور پر دیتی ہے، بڑھاپے کے حسن کے لیے انسان کو خود محنت کرنا پڑتی ہے۔



بوڑھے آدمیوں کے بارے میں مجھے صرف ایک فکر ستاتی ہے — میں بھی جلد ہی ان میں شامل ہونے والا ہوں۔







اس حال  
میں کیونکر  
چینا  
ہو.....

ہماری عمارتیں بلند ہیں، قد چھوٹے ہیں؛



سرٹکیں وسیع ہیں، دل تنگ ہیں؛



بازار روشن ہیں، دل بجھے ہوئے ہیں؛



خواہشات بلند ہیں، حوصلے پست ہیں؛



منصوبے زیادہ ہیں، کام کم ہے؛



مشورے دینے والے بے شمار ہیں، ماننے والا کوئی نہیں؛

دوسروں کو سیدھا کر رہے ہیں، خود ٹیڑھے ہیں؛



بولتے زیادہ ہیں، سنتے کم ہیں؛



خریدتے زیادہ ہیں، لطف کم لیتے ہیں؛



خرچ بہت ہیں، آمدن تھوڑی ہے؛



دیکھتے پیچھے ہیں، جانا آگے چاہتے ہیں؛



رہتے ماضی میں ہیں، روتے مستقبل کو ہیں۔





وقت استاد تو بہت اچھا ہے مگر افسوس! اپنے کسی شاگرد کو زندہ نہیں چھوڑتا۔



رومانس آبتاروں، پھولوں، چاند، تاروں اور گھٹاؤں سے شروع ہوتا ہے اور جلی ہوئی روٹیوں، سالن میں کم یا زیادہ نمک، اُن دھلے برتنوں، بجلی کے بلوں اور ناک پونچھتے بچوں پر جا کر ختم ہو جاتا ہے۔



افسوس! ہمارے ملک میں مسائل کبھی اتنے بڑے اور دماغ کبھی اتنے چھوٹے نہ تھے۔



افسوس وہ تمام لوگ جو جانتے ہیں کہ ملکی معاملات کو کیسے احسن طریقے سے چلایا جاسکتا ہے، بال کاٹنے پر لگے ہوئے ہیں۔

وہ اتنا صاحب علم تھا کہ نوزبانوں میں گھوڑے کا نام بتا سکتا تھا۔ اور اتنا جاہل کہ سواری کے لیے گائے خرید لایا۔ (نجمن فرینکلن)



بیماریوں کا مطالعہ تو لاکھوں لوگوں نے کیا ہے، صحت کا مطالعہ شاید کسی نے بھی نہ کیا ہو۔



لوگ جتنا وقت مذہب پر بحث میں لگاتے ہیں، اس سے نصف عمل پر لگاتے تو بحث کی ضرورت ہی نہ رہتی۔



میں جانتا تھا کہ کسی وقت جب میں اپنے ان آنسوؤں کے بارے میں سوچوں گا تو مجھے ہنسی آ جائے گی۔ افسوس! یہ نہ جانتا تھا کہ جب اپنے قہقہوں کے بارے میں سوچوں گا تو آنسو نکل پڑیں گے۔



لوگ جنت میں تو جانا چاہتے ہیں، مرنا نہیں چاہتے۔



پڑھے لکھوں کی باتوں کو سمجھنے کے لیے بھی پڑھا لکھا ہونا پڑتا ہے۔



ہم میں سے اکثر نوشتہ دیوار پڑھ لیتے ہیں مگر سمجھتے ہیں کہ یہ کسی دوسرے کے لیے ہوگا۔

⊙ ایک نا انصافی ہمارے ملک میں یہ ہے کہ ہر ایک کو نا کام رہنے کا برابر کا موقعہ نہیں دیا جاتا۔



⊙ افسوس! محبت کو رنگ و نسل کی کوئی پہچان نہیں ہے۔



⊙ قسمت لوگوں کو بہت دیتی ہے مگر کبھی کسی کو اتنا نہیں دے سکتی کہ اس کے لیے کافی ہو جائے۔



⊙ جو کچھ ہو چکا ہوتا ہے وہ لوگوں کو کم ہی نظر آتا ہے، جو ابھی نہیں ہوا ہوتا وہ سب کو دکھائی دیتا ہے۔



⊙ لوگوں کو اپنے حقوق کبھی بھولتے نہیں اور اپنی ذمہ داریاں کبھی یاد نہیں رہتیں۔ (اندر اگانڈھی)





## سیاسی زاویے

کتنا اچھا ہوا۔ مگر ترقی پذیر ممالک میں ایسے حکمران نہ ہوں جن کے بغیر قوم اور ملک کا گزارا نہیں ہو سکتا۔

۱۰۱

ننانوے فیصد سیاست اس کا نام ہے کہ الزام دھرنا کس کے سر ہے۔

۱۰۱

سیاسی تقریر وہ ہے جو بھرپور ہو مگر اس سے کسی کو ملے کچھ نہ، ڈھونڈنے والے بس ڈھونڈنے میں لگے رہیں۔

۱۰۱

سیاست دان وہ محبت وطن شخصیت ہے جو ہر وقت آپ کی زندگی کو، قوم پر قربان کرنے کے لیے تیار رہے۔

۱۰۱

لیڈروں کا مسئلہ یہ ہے کہ انہیں پتہ نہیں چلتا کہ لوگ ان کے پیچھے ہیں یا ان کا پیچھا کر رہے ہیں۔



سیاست دانوں کی انتخابات میں جیت ان کے لیے ایک انعام ہوتا ہے اور ان کی ہار قوم کے لیے۔



اکثر ترقی پذیر ممالک کی سب سے بڑی ضرورت بے روزگار سیاست دان ہیں۔



ایک اچھا لیڈر اپنے پیروکاروں کو کبھی یہ پتہ نہیں لگنے دیتا کہ وہ بھی انہی جیسا جاہل ہے۔



دنیا میں کوئی ملک ایسا نہیں ہے جہاں اظہار رائے کی آزادی کا حق نہ ہو، کم از کم ایک مرتبہ۔



خارجہ پالیسی ایک پالیسی ہے جس کے بارے میں حکومت کا دعویٰ ہے کہ بڑی کامیاب ہے۔ مگر اس کی ذمہ داری اپوزیشن پر عائد ہوتی ہے۔



اہل ہند سب سے زیادہ حیران اس بات پر ہوتے ہیں کہ آخر تاج محل  
بیرونی امداد کے بغیر کیسے بن گیا؟

۱۰۱

بڑی طاقتوں کو یہ واضح طور پر بتادینا چاہیے کہ وہ کہاں کھڑی ہیں اور کس  
پر؟

۱۰۱

اپنے آباؤ اجداد کے بارے میں جاننے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ  
سیاست میں حصہ لینا شروع کر دیں۔ مخالفین خود ہر بات کا پتہ لگا کر آپ  
کو بھی بتادیں گے۔

۱۰۱

جمہوریت کی خامیوں پر قابو پانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے —  
مزید جمہوریت۔

۱۰۱

اگر ممبر اسمبلی راہ چلتے ہوئے آپ کو پہچان لیں تو سمجھ لیں کہ انتخابات کا  
اعلان ہونے والا ہے۔

۱۰۱

”جمہوریت کے بارے میں میرا نظریہ یہ ہے — میں کسی کا غلام نہیں  
رہنا چاہتا، اس لیے کسی کا آقا بھی نہیں بننا چاہتا۔“ (ابراہم لنکن)

۱۰۱



سخاوت ایک انفرادی خوبی ہے۔ حکومتوں کی سخاوت دوسرے لوگوں کے پیسے، مال اور جان کے ساتھ ہوتی ہے۔



حکمرانوں کی طرف سے دریا دلی صرف ان کے ضمیر کی خلش کو ظاہر کرتی ہے۔



سیاست میں حصہ نہ لینے کا ایک بڑا نقصان یہ ہے کہ کمتر لوگوں کی رعایا بن کر رہنا پڑتا ہے۔



تاریخ جھوٹ کا وہ پلندہ ہے جس پر سارے فاتحین متفق تھے۔



فکر نہ کریں۔ آپ کا بچایا ہوا ہر پیسہ حکومت کے کام آئے گا۔



دنیا میں کوئی حکومت کبھی کچھ نہیں کماتی، وہ ہمیشہ آپ اور ہم جیسے لوگوں سے لے کر گزارا کرتی ہے۔



اچھا سیاست دان وہ ہے جو سیاست کرنا نہ جانتا ہو۔



جلد یا بدیر، سیاست میں ہر شخص بے وقوف بنتا ہے۔

نصف سیاست دانوں کو خدشہ ہوتا ہے کہ لوگ ان کی بات سمجھیں گے نہیں، اور باقی نصف کو یہ کہ سمجھ جائیں گے۔

۱۰۱

ایک سوال جس کا جواب کبھی کسی حکمران نے نہیں سنا \_\_\_ ”کون کہتا ہے، ہمیں عوام کی پروا نہیں ہے؟“

۱۰۱

دنیا میں کم ہی ایسے خطرناک قیدی ہوں گے جن پر پہرے، حکمرانوں سے زیادہ ہوں۔

۱۰۱

حکمران تاریخ کا مذاق اڑاتے رہتے ہیں جب تک اس کا ہاتھ ان کے گریبان تک نہیں پہنچ جاتا۔

۱۰۱

امیدوار غریب اور امیر دونوں سے برابر کا سلوک کرتے ہیں \_\_\_ امیر کو جیتنے سے پہلے گلے نہیں ملتے اور غریب کو جیتنے کے بعد۔

۱۰۱

اگر آپ سیاست میں نام پیدا کرنا چاہتے ہیں تو اپنے ضمیر کو اپنے قابو میں رکھیے۔

۱۰۱

سیاست دان پہلے صحافیوں سے جھوٹ بولتے ہیں اور پھر جو پڑھتے ہیں اس پر یقین کر لیتے ہیں۔



عوام صرف اس ملک کے چین کی نیند سوتے ہیں، جہاں حکمرانوں کو نیند نہیں آتی۔





ابراہم انکن اس لیے عظیم نہیں تھا کہ وہ جھونپڑے میں رہا کرتا تھا۔ اس لیے عظیم ہے کہ وہ اس سے باہر نکل آیا۔



میاں بیوی کے نقطہ نظر میں بس اتنا فرق ہے کہ میاں سمجھتا ہے کہ بیوی زیادہ خرچ کر رہی ہے اور بیوی سمجھتی ہے کہ میاں کم کما رہا ہے۔



ٹی وی سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ وہ کون سی غیر ضروری چیزیں ہیں جن کے بغیر ہمارا گزارا نہیں ہو سکتا۔



کام کرنا تو اکثر لوگ جانتے ہیں، اس سے محبت کرنا بہت کم۔



❁ اگر آپ کے آنے سے ماحول بہتر نہیں ہوا، تو جانے سے ضرور ہوگا۔



❁ علم کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس کے ذریعے آدمی اپنی جہالت پر کامیابی سے پردہ ڈال سکتا ہے۔



❁ بچوں اور بڑوں کے درمیان ایک بڑا فرق ان کے کھلونوں کی قیمت کا بھی ہوتا ہے۔



❁ امیر اور غریب کے درمیان ایک فرق یہ ہے کہ امیر صبح کو تھکاوٹ محسوس کرتا ہے اور غریب شام کو۔



❁ جھوٹ بولنے کا اگر کوئی اچھا طریقہ بھی ہے تو وہ صرف ”خودنوشت“ ہی ہو سکتا ہے۔



❁ آدمی دنیا یہ نہیں جانتی کہ دوسری آدمی دنیا کیسے جی رہی ہے؛ اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کس نصف میں ہیں۔



❁ دوسروں کی غلطیوں سے سیکھنا سیکھو، زندگی اتنی مختصر ہے کہ آپ تمام غلطیاں خود نہیں کر سکتے۔

چار چیزیں کبھی واپس نہیں آتیں:

زبان سے نکلا ہوا لفظ

کمان سے نکلا ہوا تیر

گزر رہا ہوا لمحہ اور

گنوا یا ہوا موقعہ



منکنسر المزاجی بھی عجیب چیز ہے۔ جس لمحے آپ سمجھتے ہیں کہ حاصل ہو گئی، اسی وقت ہاتھ سے نکل جاتی ہے۔



لمبی تقریر صرف یہ ظاہر کرتی ہے کہ آپ کے پاس ذخیرہ الفاظ کی کمی ہے۔



قانون کو ہاتھ میں لینے والے لوگ صرف دو قسم کے ہیں۔ مجرم اور جج



تنخواہ میں گزارا کریں تو لوگ کہتے ہیں ”کوئی گڑ بڑ ہے ضرور!“ نہ کریں تو کہتے ہیں ”ضرور کوئی گڑ بڑ ہے!“



عالی دماغ، Ideas کے بارے میں بات کرتے ہیں، عام دماغ والے، حالات کے بارے میں، اور چھوٹے چھوٹے دماغوں والے لوگوں کے بارے میں۔

دنیا میں سب سے مشکل کام کچھ نہ کرنا ہے کیونکہ اس کے دوران آپ کو کوئی چھٹی یا آرام کا وقفہ نہیں ملتا۔



دنیا میں بہت کم لوگ اس لائق ہوتے ہیں کہ ان کی نقل اتاری جائے۔



بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جنت کی آب و ہوا اچھی ہوگی اور جہنم کی سوسائٹی۔



بڑا آدمی ہونے میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کی ساری خطاؤں کو Eccentricities کہتے ہیں۔



خوبصورت آپ بنتے ہیں اگر آپ بن سکیں، اور خوب سیرت اگر آپ چاہیں۔





# غم زندگی سم زندگی

زندگی اور علم دونوں میں لمبائی سے گہرائی کہیں زیادہ اہم ہے۔



آپ کو یہ اختیار نہیں دیا گیا کہ آپ کب اور کیسے مریں گے۔ ہاں یہ اختیار ضرور ہے کہ آپ کب اور کیسے جنیں گے۔



زندگی ایک دعوت ہے، جس میں آپ آتے ہیں، اس کے شروع ہونے کے بعد، اور چل پڑتے ہیں، اس کے ختم ہونے سے پہلے۔



زندگی ایک سٹیج ہے جس میں تمام اداکار ساتھ ساتھ ہدایات دے رہے ہیں۔

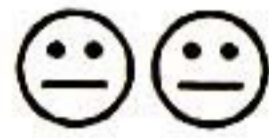




👍 وہ لوگ جو زندگی میں جلد بازی کے قائل ہیں، عموماً دوسروں سے آگے نکل جاتے ہیں۔



👍 زندگی ایک سٹیج ہے۔ کھیل آپ کو پسند نہ آئے تو معاف کر دیجئے، تمام اداکار بغیر ریہرسل حصہ لے رہے ہیں۔



👍 زندگی کی رہگزر سے گزرنے کا اچھا طریقہ یہ ہے کہ ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر چلیں۔



👍 مجھے زندگی گزار کر سمجھ آیا کہ زندگی میں ہر چیز کو سمجھنا ضروری نہیں۔



👍 زندگی کا سفر بحفاظت طے کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ایکسیلیٹر اور بریک دونوں آپ ہی کے کنٹرول میں ہوں۔



👍 لوگ نئے سال کی آمد کا جشن نہیں مناتے، گزشتہ سال سے بچ نکلنے کی خوشی مناتے ہیں۔



👍 خدا جانے زندگی مجھے وہی سبق سکھانے پر کیوں زور دیتی ہے جو میں سیکھنا نہیں چاہتا۔

زندگی میں چند لمحے کھونے بہتر ہیں، چند لمحوں میں زندگی کھونے سے۔



زندگی کا Volume اتنا رکھیں کہ آپ کے الفاظ سے بلند نہ ہو۔



زندگی Menu پڑھنے ہی میں صرف نہ کر دیں، کچھ دعوت کام و دہن کا بھی مزہ لے لیں۔



زندگی کی دوڑ میں آپ اکیلے ہی ہیں۔ آپ کا مقابلہ اپنے سوا کسی سے نہیں ہو رہا۔



دوسروں کے ساتھ انصاف کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ انسان اپنے ساتھ انصاف کرنا سیکھ لے۔

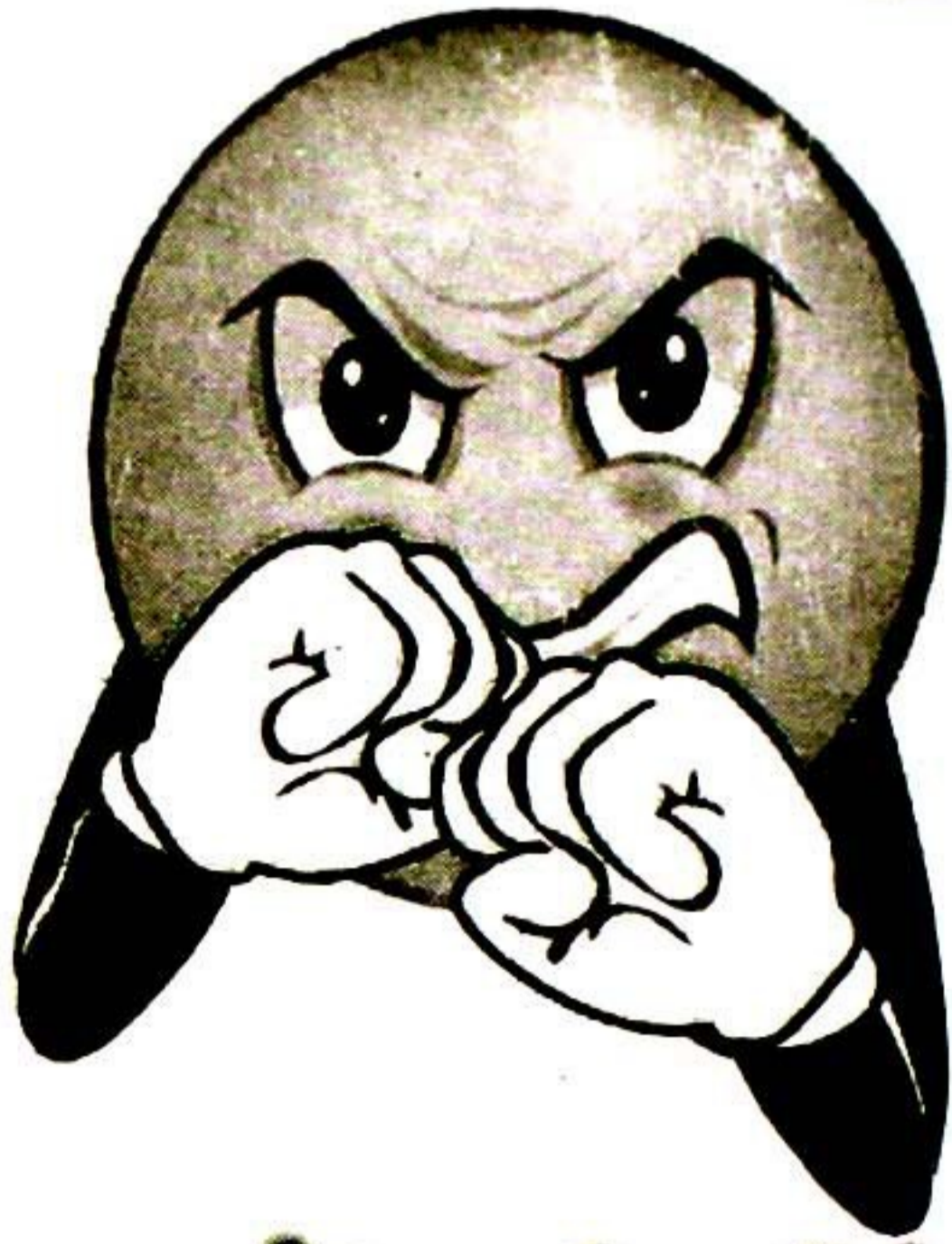


خوبصورت ہاتھ صرف اس وقت تک خوبصورت رہتے ہیں، جب تک وہ بدصورت کام نہ کریں۔



اپنی زندگی خود بسر کر، کیونکہ آپ نے اپنی موت خود مرنا ہے۔





## روزِ محسورہ دنیا میں.....

جھوٹ اور سچ کے حوالے سے دنیا میں تین قسم کے لوگ ہیں:

ایک وہ جو جھوٹ نہیں بول سکتے،

دوسرے وہ جو سچ نہیں بول سکتے،

اور تیسرے وہ جو ان میں تمیز نہیں کر سکتے۔



دنیا میں صرف دو آدمی ہی آپ کو بالکل سچی بات بتا سکتے ہیں:

دشمن جو آپ سے حد درجہ نفرت کرتا ہے،

دوست جو آپ سے حد درجہ محبت کرتا ہے۔



دنیا میں غلط کام کرنے کا کوئی صحیح طریقہ نہیں ہے۔



دنیا میں اکثر لوگ ایسی چیزوں سے بھاگ رہے ہوتے ہیں جو سرے سے ان کے پیچھے ہی نہیں ہوتیں۔



دنیا دو قسم کے لوگوں سے بھری ہوئی ہے..... فرشتہ صفت جو سمجھتے ہیں کہ وہ بڑے گناہ گار ہیں، اور گناہ گار جو سمجھتے ہیں کہ وہ فرشتے ہیں۔



سورج کے نیچے کوئی چیز نئی نہیں ہے، سوائے ان پرانیوں کے جنہیں ہم نہیں جانتے۔



دنیا کے بارے میں سب سے زیادہ ناقابل فہم بات یہ ہے کہ ہم اسے قابل فہم کیسے سمجھنے لگے؟



دنیا میں اس سے بڑا جھوٹا کوئی نہیں جو کہتا ہے کہ میں 'Self made' ہوں۔



پیدائش کے وقت انسان ننگا، گیلا اور بھوکا ہوتا ہے۔ اس کے بعد حالات بگڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔



روز بروز مشکل ہوتا جا رہا ہے کہ آپ کی ملاقات کسی خوش اخلاق شخص سے ہو اور اس کو آپ سے کوئی مطلب نہ ہو۔



انصاف اتنا اندھا بھی نہیں ہوتا کہ اسے یہ بھی پتہ نہ چلے کہ پیسے کس کے پاس زیادہ ہیں۔

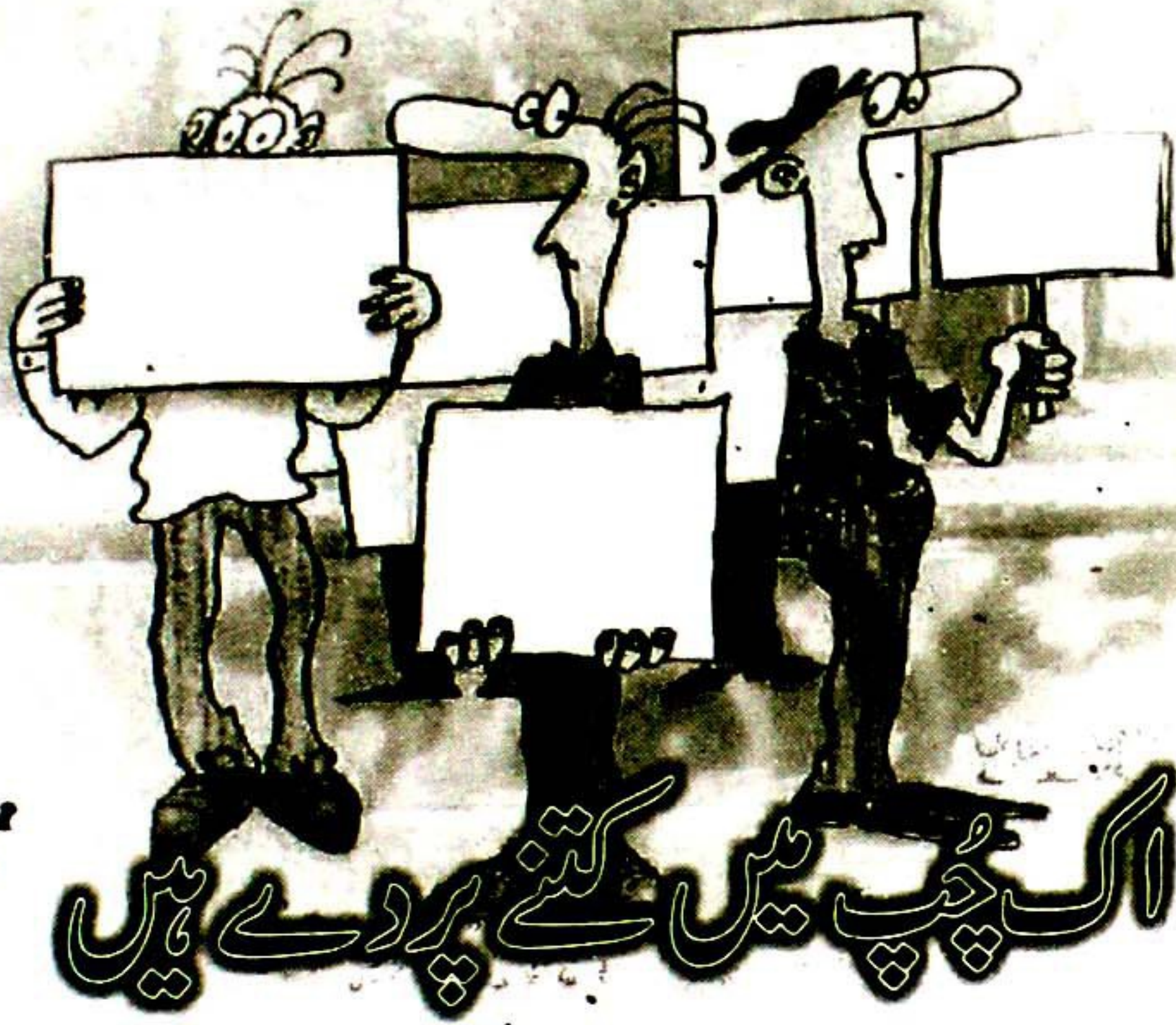


چھوٹے لوگوں کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ وہ ذہن بدل بھی لیں تو دنیا پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔



اگر غربت کو بھی ختم کر دیا جائے تو عام لوگوں کی پہنچ میں چیز کیا رہ جائے گی!





اگر لوگ پہلے بات کو تو لیں اور پھر منہ سے بولیں، تو ننانوے فیصد تو ساری عمر خاموش ہی رہیں۔



دنیا میں آدھے لوگ ایسے ہیں جن کے پاس کہنے کو تو بہت کچھ ہے مگر وہ کہتے نہیں، اور باقی آدھے وہ ہیں جن کے پاس کہنے کے لیے تو کچھ نہیں مگر کہتے ہی رہتے ہیں۔



بہت سے لوگ خیالات کو یہ موقع ہی نہیں دیتے کہ ان کی ہموار گفتگو میں کسی رکاوٹ کا باعث بنیں۔

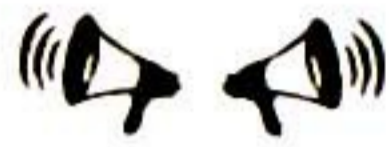


☹ خاموشی حماقت ہے، اگر آپ عقل مند ہیں؛ اور عقلمندی، اگر آپ احمق ہیں۔



☹ آپ بہت سے مسائل سے بچ سکتے ہیں، ناک کے ذریعے سانس لے کر،

کیونکہ اس طرح آپ کا منہ بند رہتا ہے۔



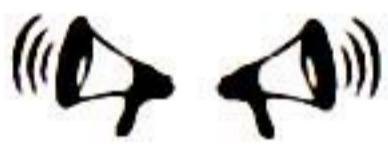
☹ زبان اس وقت کھولیں جب آپ سخت غصے میں ہوں۔ پشیمان ہونے

کے لیے یہ آپ کی زندگی کی بہترین تقریر ہوگی۔



☹ اچھی گفتگو کرنے والا وہ ہے جو آپ کی تقریر کے جواب میں صرف سر

ہلاتا رہتا ہے۔



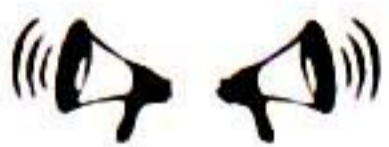
☹ بحث پر تلے ہوئے شخص کو شکست دینے کا ایک ہی طریقہ ہے، فوراً اس

سے اتفاق کر لیا جائے۔



☹ میں آقا ہوں اپنے ان الفاظ کا، جو میرے دل میں ہیں، اور غلام ان کا جو

میں زبان سے ادا کر چکا ہوں۔



☹ آپ کی زبان آپ کا وہ اشتہار ہے جس کے ذریعے آپ لوگوں کو اپنے

دماغ میں جھانکنے کا موقعہ دیتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں، خاموش رہنا بھی آپ کا حق ہے؟



انسان جمائی کی صورت میں اپنا منہ اس وقت کھولنے پر مجبور ہوتا ہے، جب دوسرے اپنے بند کرنے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔



کھلے دماغ میں کوئی حرج نہیں، اگر اس کے ساتھ منہ بھی کھلا ہوا نہ ہو۔



غصہ بھی خوب ہے، ذہن کا کام کم کر کے، سارا بوجھ زبان پر ڈال دیتا

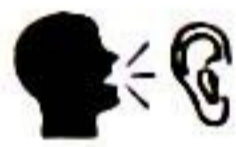
ہے۔



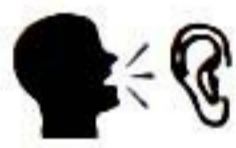




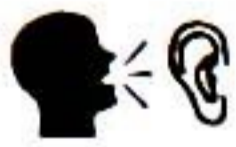
ایک دن آپ کی زندگی کی فلم آپ کے سامنے چلے گی۔ کوشش کریں کہ فلم ایسی ہو کہ آپ اسے آخر تک دیکھنا پسند کریں۔



اوپر جاتے ہوئے راستے میں ملنے والے ہر شخص سے عزت سے پیش آئیں۔ نیچے جاتے ہوئے آپ کی پھر انہی لوگوں سے ملاقات ہونی ہے۔



گندے کے ساتھ کبھی لڑائی مول نہ لیں۔ دونوں گندے ہو جائیں گے اور گندا، گندگی کو پسند کرتا ہے۔

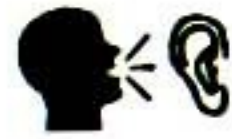


مشورہ وہ چیز ہے جو ہم اس وقت مانگتے ہیں، جب ہمارے پاس پہلے ہی موجود ہوتا ہے مگر ہماری خواہش اس کے برعکس ہوتی ہے۔

کئی لوگ مشورے دوستوں میں بانٹتے پھرتے ہیں، جب ان کے کام کے نہیں رہتے۔



کئی دفعہ مشورے کا مقصد دراصل کسی نہ کسی کو اپنے ساتھ سازش میں شریک کرنا ہوتا ہے۔



مشوروں کا مسئلہ یہ ہے کہ عقلمندوں کو اس کی ضرورت نہیں ہوتی، اور بے وقوف ضرورت سمجھتے نہیں۔



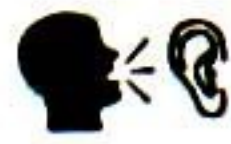
حجام سے پوچھنا عبث ہے کہ آپ کو بال کٹوانے کی ضرورت ہے یا نہیں۔



اگر آپ اچھے اور برے کے درمیان تمیز کر سکتے ہیں تو پھر آپ کو کسی مشورے کی ضرورت نہیں۔

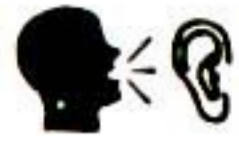


میں ہمیشہ لوگوں کو مشورہ دیتا ہوں کہ وہ کسی سے مشورہ نہ لیں۔

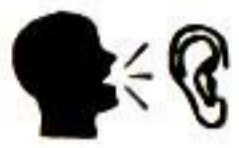


جو لوگ اتنے سمجھ دار ہوں کہ مشورہ دے سکیں، وہ اتنے سمجھ دار بھی ہوتے ہیں کہ مشورہ نہ دیں۔

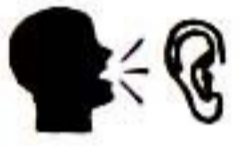
عام طور پر مشورے اتنے ہی قیمتی ہوتے ہیں جتنی ان پر لاگت آئے، اور آپ جانتے ہی ہیں ان پر کیا لاگت آتی ہے؟



ہمیشہ باس کی ہاں میں ہاں ملانا ٹھیک نہیں ہے۔ 'نہ' بھی کہہ دیا کریں (جب وہ 'نہ' کہے)



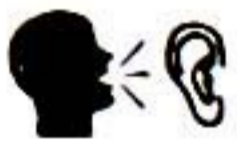
کیلنڈر پر زیادہ بھروسہ نہ کریں، اس کے دن گنے جا چکے ہیں۔



کمینگی کو کبھی باہر نہ آنے دیں، پھر یہ واپس جانے پر آمادہ نہیں ہوگی۔



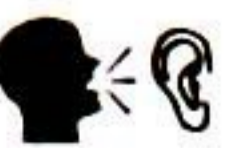
اگر بحث آپ کے حق میں نہیں جا رہی تو بولنا اور سننا ختم کر کے صرف بولنا شروع کر دیں۔



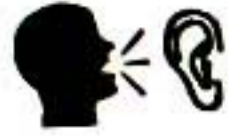
یہ فکر نہ کریں کہ لوگ آپ کے بارے میں کیا سوچتے ہیں، لوگ یہ کام کم ہی کرتے ہیں۔



ان لوگوں سے خبردار رہیں جو آپ کے ساتھ مذہبی معاملات پر تبادلہ خیالات کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا مقصد کبھی تبادلہ خیالات نہیں ہوتا۔



اگر کوئی کہے ”میں اس قابل نہیں ہوں“ تو فوراً اس پر یقین کر لیں۔

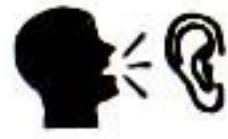


کسی بات پر جھگڑا کرنے سے پہلے صرف یہ سوچ لیں۔

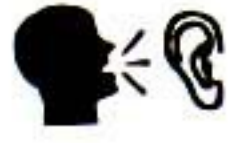
یہ بات سال بعد کتنی اہم ہوگی؟

ایک ماہ بعد کتنی اہم ہوگی؟

ایک روز بعد کتنی اہم ہوگی؟



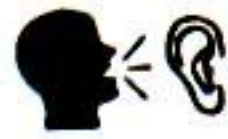
اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کی زندگی کی کسی کو پروا نہیں ہے تو بنک کے قرضے کی دو چار قسطیں نہ دے کر دیکھ لیں۔



قرض صرف اسے دیں جو لینا نہ چاہتا ہو۔



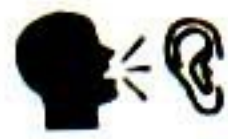
جب باقی ساری کوششیں ناکام ہو جائیں تو ہدایات پر عمل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔



اس شخص کے سامنے کبھی حق بیان نہ کریں جو اس کا اہل نہ ہو۔



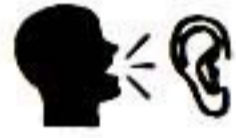
آج کا کام کل پر نہ چھوڑیں، اگر پرسوں پر چھوڑ سکتے ہیں تو۔



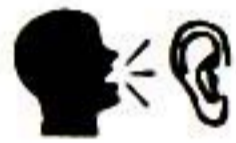
اگر ایسا وکیل نہیں مل رہا جو قانون سے اچھی طرح واقف ہو، تو وہ ڈھونڈ لیں جو جج سے اچھی طرح واقف ہو۔



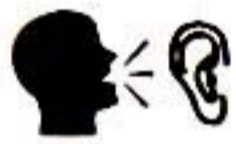
اپنے آرام کا وقت کبھی کسی دوسرے کو استعمال نہ کرنے دیں۔



اپنے باس کے ساتھ کبھی بحث میں نہ پڑیں۔ ایسا نہ ہو کہ آپ کا نقطہ نظر درست ہو۔



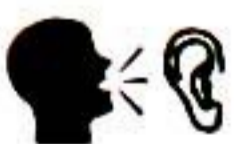
مفت مشورے پر آپ کا کچھ خرچ نہیں ہوتا، جب تک اس پر عمل کرنے کی کوشش نہ کریں۔



جب مقرر کا موقف بے جان ہو تو اس کی آواز بڑی جان دار ہونی چاہیے۔



جھگڑے کے دوران اگر دلیلیں ختم ہو جائیں تو گالیوں پر اتر آئیں، کوئی مزید دلیل نہیں مانگے گا۔





## عمر والی قابل فخر باتیں

- ▶▶ 4 سالہ کے لیے - ”پاجامے میں پیشاب خطا نہیں ہوتا؟“
- ▶▶ 12 سالہ کے لیے - ”میرے بھی دوست ہیں؟“
- ▶▶ 17 سالہ کے لیے - ”میرے پاس ڈرائیونگ لائسنس ہے؟“
- ▶▶ 35 سالہ کے لیے - ”میرے پاس پیسہ ہے؟“
- ▶▶ 50 سالہ کے لیے - ”میرے پاس پیسہ ہے؟“
- ▶▶ 70 سالہ کے لیے - ”میرے پاس ڈرائیونگ لائسنس ہے؟“
- ▶▶ 75 سالہ کے لیے - ”میرے بھی دوست ہیں؟“
- ▶▶ 80 سالہ کے لیے - ”پاجامے میں پیشاب خطا نہیں ہوتا۔“

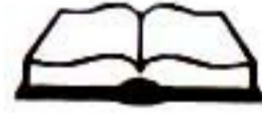


# کامیابیاں اور نا کامیاں

کٹھے ہونا محض آغاز ہے؛

کٹھے رہنا ترقی ہے؛

کٹھے کام کرنا کامیابی ہے۔ (ہنری فورڈ)



عیب جوئی وہ واحد کام ہے جس میں ہر ایک سو فیصد کامیابی کی توقع کر سکتا

ہے۔



نا کامیوں کا موسم وہ بہترین وقت ہے، جب کامیابی کے بیج بوئے جاسکتے

ہیں۔



کئی لوگ اپنے آپ کو نا کام ثابت کرنے کے لیے ایک عمر لگا دیتے

ہیں۔ بعض یہی کام دو چار سالوں میں ہی کر لیتے ہیں۔

اکثر لوگ ناکامی سے نہیں، ناکامی کی ذمہ داری سے ڈرتے ہیں۔ اگر یہ نہ ہو تو وہ بڑے شوق سے ناکام ہوں۔



ناکامی کے راستے کا فائدہ یہ ہے کہ اس پر سامنے کسی قسم کی کوئی روک ٹوک نہیں ہوتی۔



ناکام لوگ دو قسم کے ہوتے ہیں \_\_\_\_\_  
 ایک وہ جو سوچتے بہت ہیں، کرتے کچھ نہیں؛  
 دوسرے وہ جو کرتے بہت کچھ ہیں، سوچتے کچھ نہیں۔



نیچے گرنے کا کام ہے تو بڑا تیز اور آسان مگر جب ایک دفعہ گرنا شروع کر دیں تو واپس مڑنا ممکن نہیں رہتا۔



کامیابی ایک ایسا زینہ ہے جس پر آپ نہیں چڑھ سکتے، جب تک جیبوں سے ہاتھ نہیں نکال لیتے۔



کامیابی اور ناکامی کے درمیان صرف ”ایک اور کوشش“ کا فرق ہے۔





کامیابی کے لیے صرف یہ ضروری نہیں کہ آپ کامیاب ہوں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ دوسرے ناکام ہوں۔



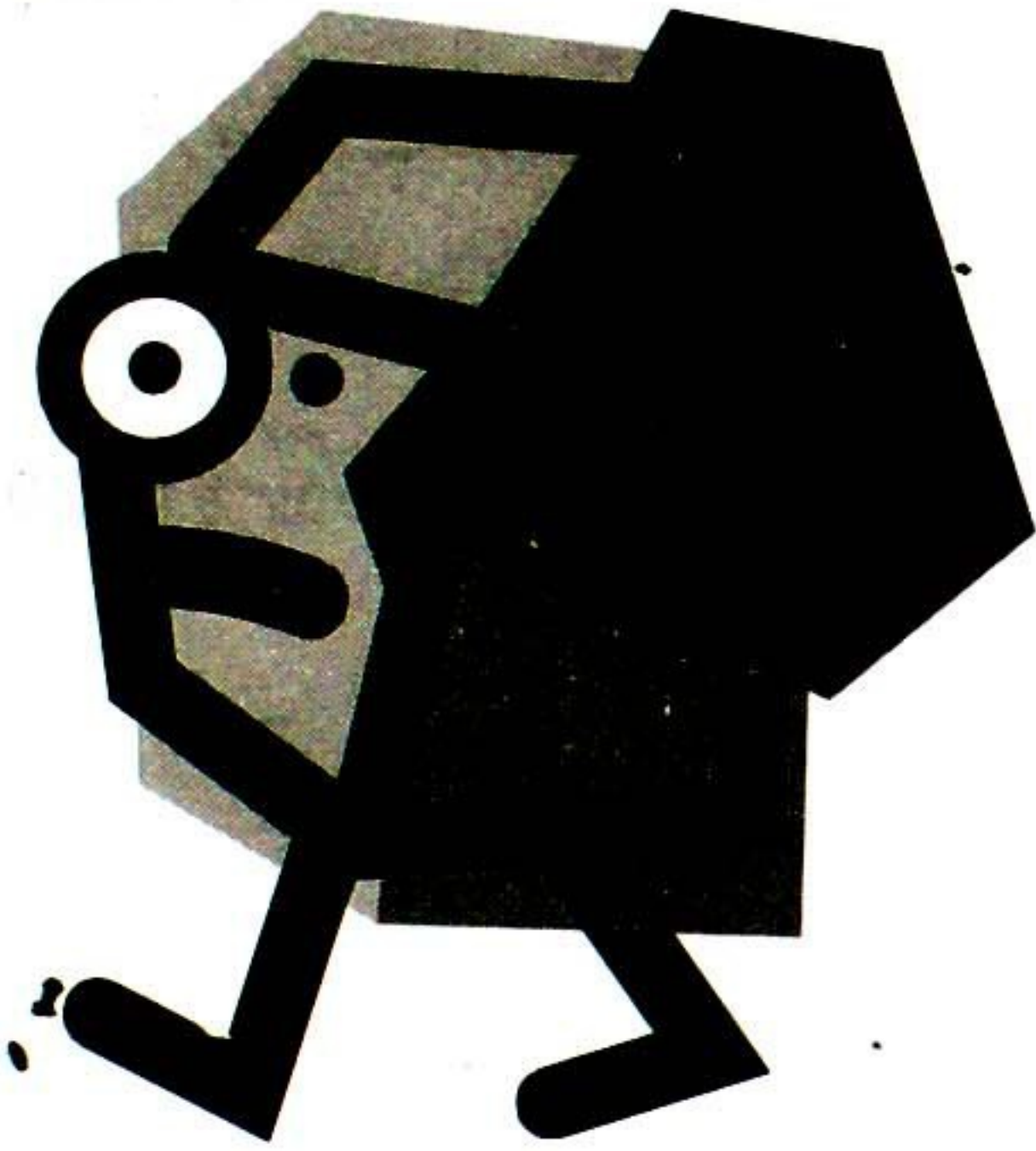
ناکام لوگوں کی دو قسمیں اور بھی ہیں \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ ایک وہ جو ہرگز وہ نہیں کریں گے جو انہیں کہا جائے؛

\_\_\_\_\_ اور دوسرے وہ جو اس کے علاوہ ہرگز کچھ نہیں کریں گے جو

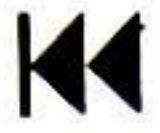
انہیں کہا جائے۔



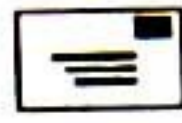


کیا  
آپ  
جاننے  
ہیں؟

پیراشوٹ کی خصوصیت یہ ہے کہ اگر ضرورت پڑنے پر ایک دفعہ نہ ملے، تو پھر دو بار کوئی مانگتا ہی نہیں۔



دنیا کے عظیم کام صرف وہ لوگ کرتے ہیں جو اپنی حماقت کی وجہ سے یہ نہیں سمجھ پاتے کہ یہ ناممکن نہیں۔



آدمی وہ واحد جانور ہے \_\_\_\_\_



\_\_\_\_\_ جو ہنستا ہے؛

\_\_\_\_\_ جو شرماتا ہے؛

\_\_\_\_\_ جس کی کھال بار بار اتاری جاسکتی ہے؛

\_\_\_\_\_ جسے جانور کہا جائے تو غصے میں آجاتا ہے۔



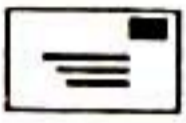
دُنیا میں ہر شخص کا نقطہ کھولاؤ، مختلف ہوتا ہے۔



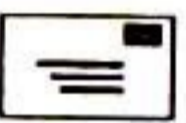
آدمی وہ واحد جانور ہے جو لہجہ کو اتنی اہمیت دیتا ہے۔



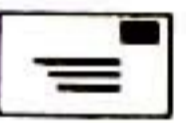
سب سے اچھا مہمان وہ ہے جسے کسی دوسرے کا گھر پسند نہ ہو۔



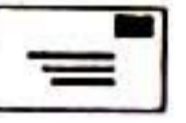
تاریخ اپنے آپ کو صرف اس لیے دہراتی ہے کہ دنیا نے پہلی دفعہ اچھی طرح سنا نہیں ہوتا۔



ماضی کو کوئی نہیں بدل سکتا، سوائے مؤرخ کے۔



سبھی لوگ 'ہاں' اور 'نہ' کہنا چاہتے ہیں مگر بہت کم جانتے ہیں کہ 'کب'۔



کئی دفعہ کچھ نہ کرنے کے لیے، کرنے سے زیادہ محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔



خالی جگہ خطرناک ہو سکتی ہے، خاص طور پر جب دونوں کانوں کے درمیان ہو۔



اپنا خیال رکھنے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ ہم دوسروں کا خیال رکھیں۔

ایک بڑا ہی سستا اور بڑا ہی اعلیٰ کمپیوٹر آپ کے دونوں کانوں کے درمیان موجود ہے۔



’حوصلہ کرو، کا مشورہ عام طور پر اس شخص کو دیا جاتا ہے جو اس قابل نہیں ہوتا۔



غصے کی حالت میں ہر شخص جاہل ہوتا ہے۔



لوگ خاموش بھی ہوں تو ان کے لباس بولنا بند نہیں کرتے۔



آزادی کی بھی ایک قیمت ہے۔ ”ذمہ داری“ جو ہر آزاد شہری کو ادا کرنی پڑتی ہے۔



گدھے کی دوسری دولتی سے کبھی کسی نے کچھ نہیں سیکھا۔



اونٹ دراصل ایک گھوڑا ہے جس کا ڈیزائن ایک کمیٹی نے بنایا تھا۔



## چند مفید دعائیں



یا اللہ! مجھے زندہ رہنے کی توفیق دے، جب تک میرے مرنے کا وقت نہیں آجاتا۔ (Will Rogers)



خدا کرے تمہاری زندگی کا ہر دن، آنے والے دن سے برا ہو۔



خدا کرے تمہاری زندگی محبت سے بھری ہو، اور محبت زندگی سے۔



خدا کرے کہ جب میں \_\_\_\_\_

پچھے کی طرف دیکھوں تو شکر ادا کروں؛

آگے کی طرف دیکھوں تو امید کے چراغ دکھائی دیں؛

اوپر کی طرف دیکھوں تو تقویت کا احساس ہو؛

اور اندر کی طرف دیکھوں تو سکون اور اطمینان پاؤں۔

یا اللہ! میں نے جو مانگا ہے عطا فرما یا

مجھے صبر کی توفیق دے

اور جلدی دے



یا اللہ! تیرا شکر ہے آج، اب تک، میں نے جھوٹ نہیں بولا، کسی کو دغا نہیں دیا، کسی پر غصہ نہیں کیا، کسی کو لعنت ملامت نہیں کی، گالی نہیں دی، حرام نہیں کھایا، رشوت نہیں لی، لالچ نہیں کیا۔ اب جب کہ میں لہتر سے اٹھنے والا ہوں، مجھے تیری مدد کی زیادہ ضرورت ہوگی۔



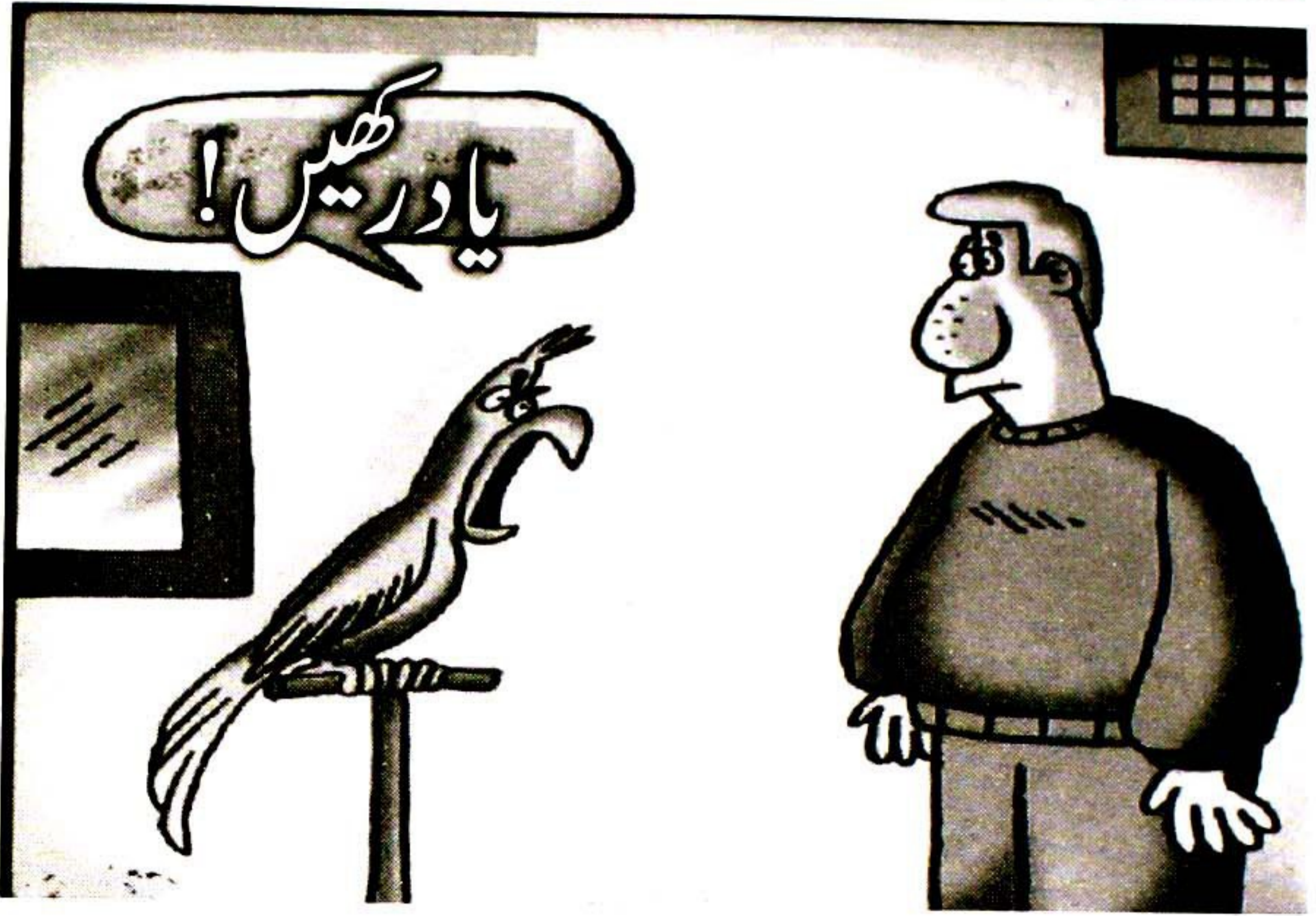
”خدا کرے تم دونوں شادی کے بعد بھی ایک دوسرے سے ویسی ہی محبت کرتے رہو جیسی شادی سے پہلے کرتے رہے ہو“۔

(لو میرج کے موقع پر)

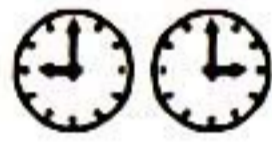


خدا کرے تمہاری قدر و قیمت بڑھتی ہی رہے ’یورو‘ کی طرح اور کبھی کم نہ ہو ’روپے‘ کی طرح۔

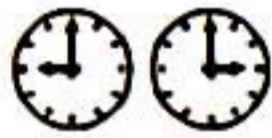




تعریف سب سے مؤثر ہتھیار ہے، بشرطیکہ آدمی اپنے اوپر استعمال کرنا شروع نہ کر دے۔

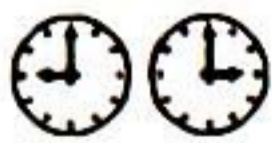


دنیا میں اصل کام کرنے والے لوگ کبھی ٹائی نہیں پہنتے۔

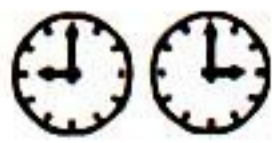


جوں جوں آپ آواز کو بلند کرتے جاتے ہیں، آپ کا وقار نیچے ہوتا جاتا

ہے۔



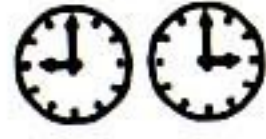
رشتے داروں کے انتخاب میں آپ کی رائے نہیں لی گئی تو ان کی بھی نہیں لی گئی۔



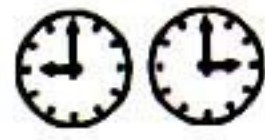
اگر آپ کی غیر حاضری سے کوئی فرق نہیں پڑا تو حاضری سے بھی نہیں پڑے گا۔



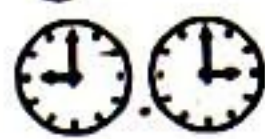
جہاں خوشیاں بستی ہیں وہاں گھڑیاں نہیں ہوتیں۔



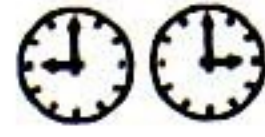
زندگی میں کتنے سال تھے، اہم نہیں؛ سالوں میں کتنی زندگی تھی، ضرور اہم ہے۔



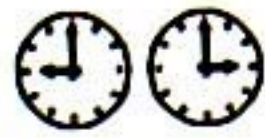
تاریخ کو یاد کرنا بہت آسان ہے، اس سے سبق حاصل کرنا بہت مشکل۔



انسان ہمیشہ پہلے خود خراب ہوتا ہے، اس کا کاروبار اس کے بعد۔



اگر آپ دوسروں کے نقش قدم پر چلیں گے تو کبھی اپنے نقش قدم چھوڑ کر نہیں جائیں گے۔



’سخاوت‘ نام ہے استطاعت سے زیادہ دینے کا اور ’انا‘ ضرورت سے کم

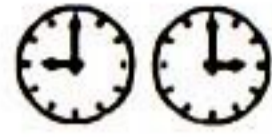
لینے کا۔ (خلیل جبران)



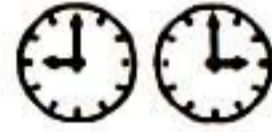
قسمت جاگنے والوں کے ساتھ جاگتی اور سونے والوں کے ساتھ سوتی ہے۔



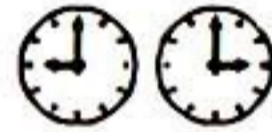
درگزر، ماضی کو تو درست نہیں کر سکتی، ہاں مستقبل کو سنوار دیتی ہے۔



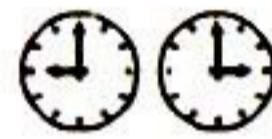
جب آپ خوف کی قید میں ہوں تو صرف امید آپ کو آزادی دلا سکتی ہے۔



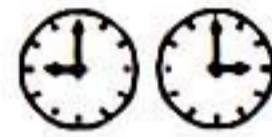
بہت کم لوگ سب سے زیادہ بولی لگانے والے کے سامنے ٹھہر سکتے ہیں۔ (جارج واشنگٹن)



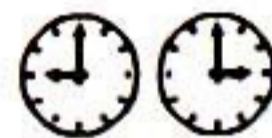
اگر دشمن آپ کی مار میں ہے تو آپ بھی دشمن کی مار میں ہیں۔



جھوٹ بول کر آپ صرف دوسروں کو دھوکا نہیں دیتے۔



جو چیز آپ کے منہ میں جلدی سے گھل جاتی ہے وہ آپ کے پیٹ پر بھی جلدی ظاہر ہو جاتی ہے۔



اچھا جھوٹ بولنے والا کبھی تفصیلات میں نہیں جاتا۔



کمزور کبھی معاف نہیں کر سکتا، یہ کام صرف طاقتور کا ہے۔ (گاندھی)





☆ موت خدا کی طرف سے ایک پیغام ہے کہ تم اتنے عقلمند نہیں ہو جتنا تم سمجھتے ہو۔



☆ آپ اٹھ کھڑے ہوئے؟ مبارک ہو! آپ نے زندہ رہنے کا اپنا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔



☆ لوگ مرنے والے کے بارے میں کتنی اچھی اچھی باتیں کرتے ہیں۔ افسوس! صرف ایک دن کے فرق سے میں ان کو سننے سے محروم رہ جاؤں گا۔



☆ سالگرہ منانا بڑی اچھی بات ہے، جو جتنی زیادہ مناتا ہے، اتنی دیر زیادہ زندہ رہتا ہے۔

☆ زندگی کے آخری قدم ہمیشہ سست اور دشوار ہوتے ہیں۔



☆ تتلی اپنی عمر سالوں اور مہینوں میں نہیں، لمحوں میں گنتی ہے۔ اس کے باوجود اپنی زندگی کا مقصد پورا کر لیتی ہے۔



☆ موت وہ لمحہ ہے جب دنیا اپنے دروازے بند کر لیتی ہے اور عقبی کھول دیتی ہے۔



☆ بعض لوگ صرف اس لیے زندہ رہتے ہیں کہ قانون انہیں مارنے کی اجازت نہیں دیتا۔

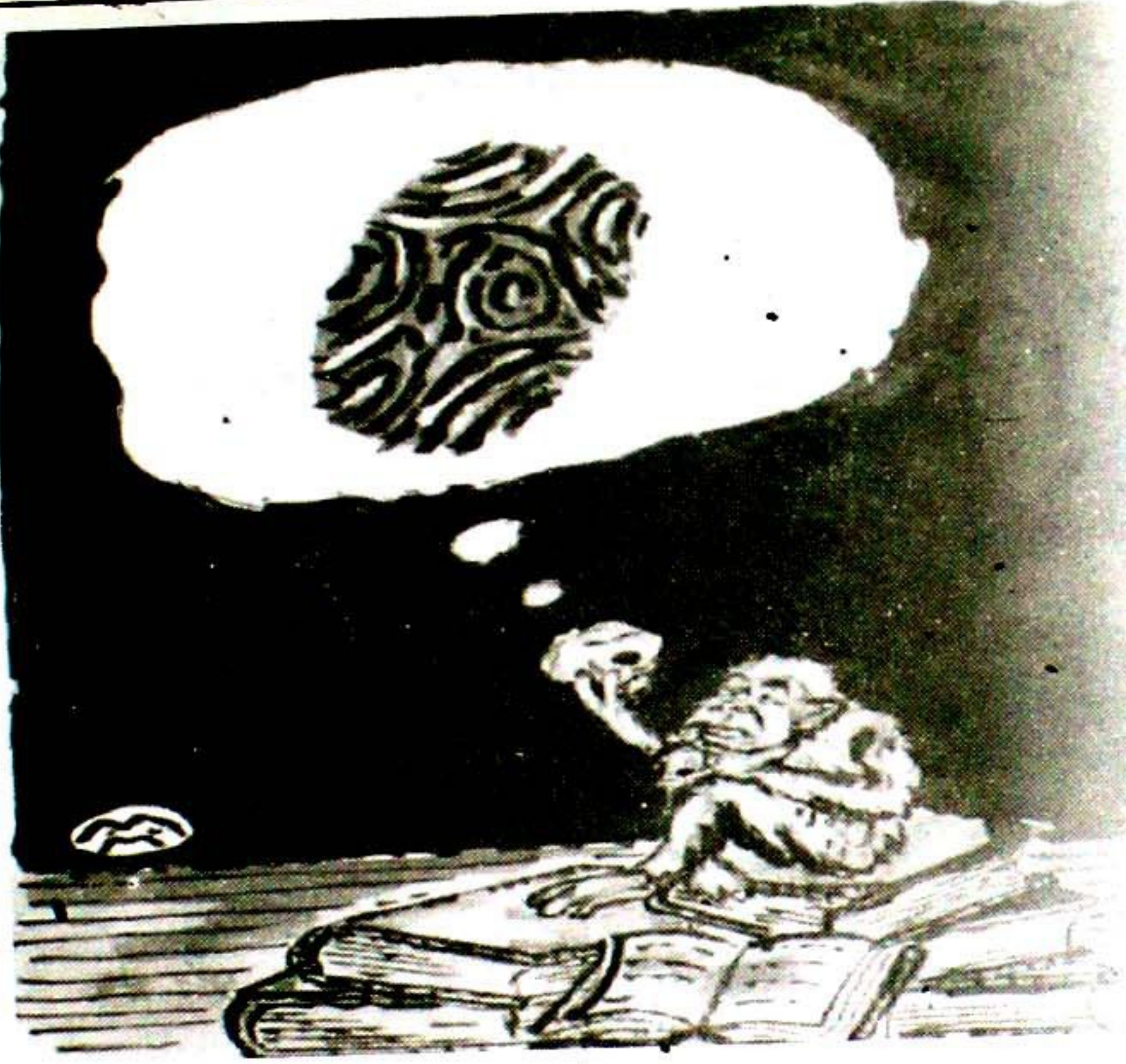


☆ میں ہمیشہ زندہ رہنا چاہتا ہوں۔ اس جدوجہد میں اپنی جان بھی دینی پڑی تو دریغ نہیں کروں گا۔



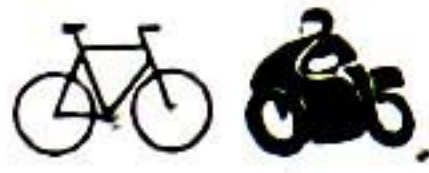
☆ سانس لینا ایک مہلک بیماری ہے۔ آخر کار انسان کو موت کے منہ میں دھکیل دیتی ہے۔





# وہ زمانہ اور تھا

جب میں چھوٹا تھا تو میرے ماں باپ مجھے 'جھوٹا اور گپی' کہا کرتے تھے۔ اب کہتے ہیں "ہمارا بیٹا افسانہ نگار ہے۔"



پہلے عورتیں اپنے حسن اور جوانی کو چھپایا کرتی تھیں، اب اپنی بد صورتی اور بڑھاپے کو۔



ایک زمانہ وہ تھا جب لوگ اگلی نسل کے لیے بچایا کرتے تھے، ایک یہ ہے جس میں کل کے لیے بچاتے ہیں۔



گزرے ہوئے زمانے کے بارے میں سب سے اچھی بات یہ ہے کہ وہ گزر چکا ہے۔

اچھے وقتوں میں راحتیں تو کم تھیں مگر ان سے حظ اٹھانے کے لیے وقت بہت تھا۔ اب راحتیں بہت ہیں، ان کے لیے وقت بہت کم۔



ایک وقت وہ بھی تھا جب مسائل حل کرنے کے لیے ٹیکس لگانے یا بڑھانے کی ضرورت نہیں ہوا کرتی تھی۔

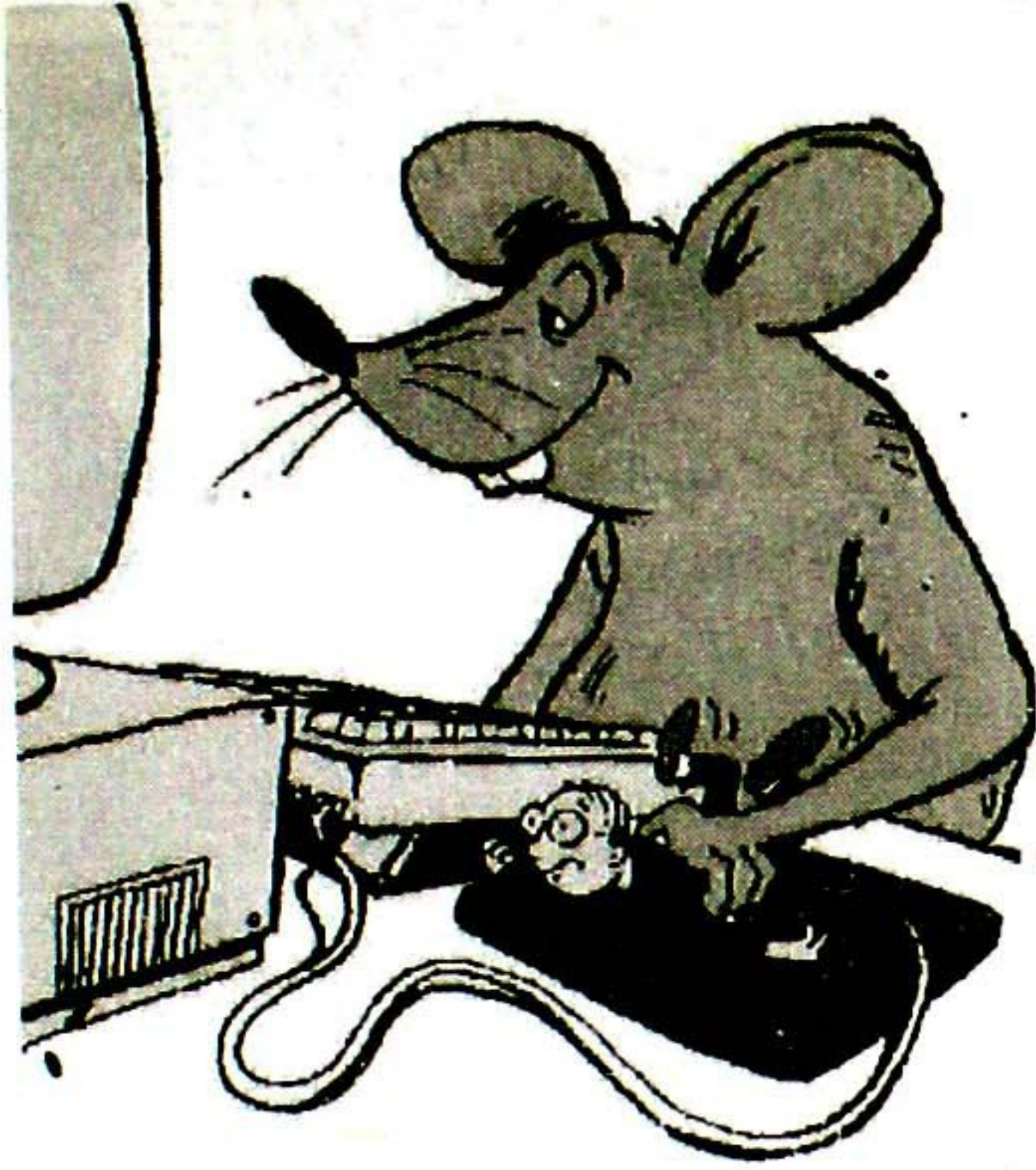


ایک زمانہ وہ بھی تھا کہ لوگ تنخواہوں کے ساتھ گزارا کیا کرتے تھے، اب تنخواہیں ان کے ساتھ گزارا کرتی ہیں۔



پہلے زمانے میں لوگ کام ختم کر کے آرام کیا کرتے تھے، اب ورزش کرتے ہیں۔





# دانش دیس دیس کی

جو پوچھتا ہے وہ محض چند منٹ کے لیے جاہل ہوتا ہے، جو نہیں پوچھتا وہ

تمام عمر جاہل رہتا ہے۔ (عرب)



مقدمات پھلوں کے وہ درخت ہیں جو صرف و کیلوں کے باغیچوں میں

اگتے ہیں۔ (اٹلی)



کلہاڑا تو سب کچھ فوراً بھول جاتا ہے، مگر درخت کبھی نہیں بھولتا۔

(چین)



جس نے سنا وہ بھول گیا، جس نے دیکھا اسے یاد رہا، جس نے کیا اس

نے سمجھ لیا۔ (چین)

جو دوسروں کو الزام دے رہا ہے اس نے ابھی سفر شروع نہیں کیا؛ جو خود کو مورد الزام ٹھہرا رہا ہے وہ آدھا فاصلہ طے کر چکا ہے؛ جو کسی کو الزام نہیں دے رہا، وہ منزل پر پہنچ چکا ہے۔ (چین)



قسمت بیوقوفوں کی طرف بھی پھیرا لگاتی ہے، مگر وہاں کبھی ٹھہرتی نہیں۔ (جرمنی)



جنگ ویت نام کے دوران امریکہ میں فوجی بھرتی نام تھی، گوروں کی طرف سے، کالوں کو، زرد نسل کے لوگوں سے لڑنے کے لیے بھیجنے کا، اس ملک کی خاطر جو انہوں نے سرخ النسل لوگوں سے چھینا تھا۔ (امریکہ)



جنت نام ہے \_\_\_ امریکی تنخواہ، چینی کھانے، برطانوی گھر اور جاپانی بیوی کا؛

\_\_\_ اور جہنم نام ہے \_\_\_ چینی تنخواہ، برطانوی کھانے، جاپانی گھر اور امریکی بیوی کا۔ (برطانیہ)





## آہنی اصول

زندگی کا واحد سنہرا اصول یہ ہے کہ جس کے پاس سونا ہو وہی اصول بناتا ہے۔



دوسروں کے لیے وہ کبھی نہ کرو، جو وہ خود، اگر انہیں موقعہ ملتا، تو اپنے لیے نہ کرتے۔



تاریکی خواہ کتنی ہی گہری اور وسیع ہو، اتنی طاقت نہیں رکھتی کہ ایک چھوٹے سے دیئے کی روشنی کو نظر آنے سے روک سکے۔





✘ کام تین طرح ہو سکتے ہیں \_\_\_ سستے، جلدی اور اچھے؛  
آپ بیک وقت ان میں سے صرف دو سے استفادہ کر سکتے ہیں \_\_\_

- اچھا اور جلدی مگر سستا نہیں ہوگا؛
- اچھا اور سستا مگر جلدی نہیں ہوگا؛
- جلدی اور سستا مگر اچھا نہیں ہوگا۔



✘ شیطان کے ساتھ شراکت کی صورت میں آپ ہمیشہ جو نیر پارٹنر ہیں  
گے۔



✘ نظریہ ہمیشہ انسان سے بڑا ہوتا ہے۔



✘ طاقت نام ہے اس بات کا کہ آپ جواب دینے کی ضرورت محسوس نہ  
کریں۔



✘ جو آپ دے نہیں سکتے، وہ آپ کا نہیں، آپ اس کے ہیں۔



✘ لاٹری ایک جرمانہ ہے ان کے لیے جو حساب نہیں جانتے۔



✘ ناکامی وہ فیس ہے جو آپ کامیابی حاصل کرنے کے لیے ادا کرتے ہیں۔



کیا کریں؟

تجربہ ایک کنگھی ہے، جو زندگی ہمیں اس وقت دیتی ہے جب سر پر کوئی بال نہیں رہتا۔



اچھے اچھوں میں اتنی برائیاں ہوتی ہیں، اور بُرے بُروں میں اتنی اچھائیاں کہ اب کسی کو اچھایا بُرا کہنے کو دل ہی نہیں مانتا۔

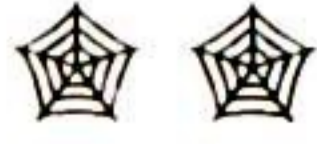


تجربہ وہ چیز ہے جو ہمیں حاصل ہوتی ہے، جب ہمیں وہ حاصل نہیں ہوتا، جو ہم حاصل کرنا چاہتے تھے۔

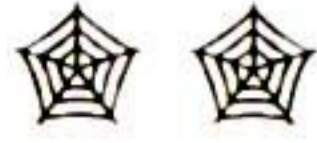


وقت بھی کیا چیز ہے! اچھا ہو یا بُرا، قبول کرنا پڑتا ہے۔

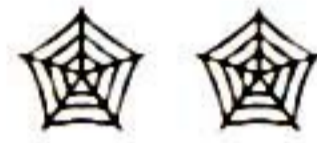
آ جیتنے والے تاریخ لکھتے ہی نہیں، بناتے بھی ہیں۔



آ بہانے بنانا بہت آسان ہے، انہیں فروخت کرنا بہت مشکل۔



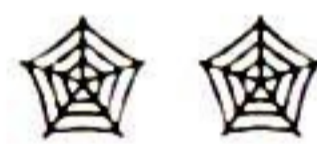
آ ہسپتال اتنے مہنگے ہیں کہ ڈاکٹر مریض کا پہلا معائنہ یہ جاننے کے لیے کرتے ہیں کہ وہ کون سی بیماری Afford کر سکتا ہے۔



آ ضرورت ہے ایسے قانون کی جس کے تحت سنسروالوں پر پابندی ہو کہ وہ بے ہودہ اور گندی کتابیں اور رسائل نہ پڑھیں۔



آ ڈرامے تو کئی اچھے ہوتے ہیں، تماشائی مایوس کرتے ہیں۔



آ وقت کتنی جلدی گزر جاتا ہے، جب میں باتیں کر رہا ہوتا ہوں۔



آ امتحانوں میں، وہ، جو جوابات نہیں چاہتے، سوالات کرتے ہیں، ان سے، جو ان کے جوابات نہیں جانتے۔





## آخر کیوں؟

غ جو نہی آپ اپنے بچوں کے بارے میں بات شروع کرتے ہیں، لوگ اپنے بچوں کے بارے میں شروع ہو جاتے ہیں۔



غ جو ہم دیتے ہیں وہ ہمیشہ زیادہ ہوتا ہے اور جو ہمیں ملتا ہے وہ ہمیشہ کم۔



غ دوست اس روز ہی ادھار مانگنے آتے ہیں جس روز اس مقصد کے لیے ہم نے ان کے پاس جانا ہو۔

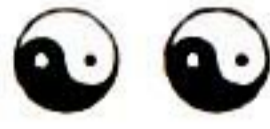


غ گاڑی اس روز ہی وقت پر آتی ہے جس روز آپ لیٹ ہو جاتے ہیں۔



غ سیل فون پر اس نماز میں ہی کال آتی ہے، جس میں آپ اسے بند کرنا بھول جائیں۔

ن جب ہاتھ لتھڑے ہوئے ہوں تو ناک پر خارش ضرور ہوتی ہے۔



ن دیر سے آنے والے ان لوگوں سے ہمیشہ زیادہ خوش مزاج ہوتے ہیں، جو ان کا انتظار کر رہے ہوں۔



ن موٹر سائیکل اور کار کے اشتہار میں ساتھ جو لڑکی دکھاتے ہیں، وہ ساتھ کبھی دیتے نہیں۔



ن بیک وقت دماغ کو کھلا اور منہ کو بند رکھنا بڑا مشکل کام ہے۔



ن سستی صرف وہ چیزیں ہوتی ہیں جو ہم خریدنا نہیں چاہتے۔



ن کوئی شخص آپ کی طرف متوجہ نہیں ہوتا، جب تک آپ کوئی احمقانہ بات نہ کریں۔



ن ایک دن بہانہ کرتے ہیں کہ سائیکل پنچر ہو گیا تھا، اگلے دن واقعاً ہو جاتا ہے۔





میرا نظریہ ہمیشہ سے یہ رہا ہے کہ پلوڑھا آدمی وہ ہے جس کی عمر مجھ سے  
پندرہ سال زیادہ ہے۔

آزاد شاعری پڑھ کر مجھے ہمیشہ اس شخص پر غصہ آتا ہے جس نے اسے  
آزاد کیا تھا۔

مجھے مشورہ اس بارے میں نہیں چاہیے کہ میں کیا نہیں کر سکتا۔ مجھے مشورہ  
دیتے کہ جو کچھ میں کرنا چاہتا ہوں وہ کیسے کر سکتا ہوں؟

میں وہ نہیں رہا جو کبھی ہوا کرتا تھا، خدا جانے پھر اُس کے قرضے مجھے کیوں  
ادا کرنے پڑ رہے ہیں!

میں پیسہ چاہتا ہوں، صرف اس لیے کہ ثابت کر سکوں کہ پیسہ کسی کو خوشیاں نہیں دے سکتا۔



بہت سے لوگوں کے لیے بستر سے اٹھنا بڑا مشکل ہوتا ہے۔ مجھے تو بڑا لطف آتا ہے، اسی لیے میں دن میں چار پانچ دفعہ یہی کرتا ہوں۔



میں اپنے آپ کو نصیحتیں تو بڑی اچھی کرتا ہوں، مگر افسوس! میں ان نصیحتوں کا اہل نہیں ہوں۔



کوئی شخص بالکل میرے جیسا نہیں ہو سکتا، بعض اوقات تو مجھے بھی دشواری پیش آتی ہے۔



ملاقاتی مجھے ہمیشہ خوشی دے کر جاتے ہیں، کچھ آتے ہوئے، کچھ جاتے ہوئے۔



دنیا میرے پاؤں پر گری ہوئی تھی۔ میں نے اسے ٹھوکر لگا کر دور پھینک دیا۔ ظالم پھر کبھی واپس ہی نہیں آئی۔



میں انواہیں پھیلانے پر یقین نہیں رکھتا۔ لیکن اگر میرے پاس کوئی آہی  
جائے تو میں اس کا کیا کروں؟



میں حکمرانوں کے لیے دعا نہیں کرتا، بس ان کی طرف دیکھتا ہوں اور  
ملک کے لیے دعا کرتا ہوں۔

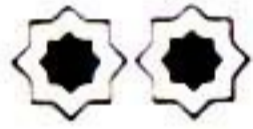






لکھنے کو  
بہت کچھ  
ہے.....

پہلے قدرت نے عظیم آدمی بنائے، پھر بچے کھچے پھرے سے 'نقاد' بنا دیئے۔



نقاد: ایک شخص \_\_\_\_\_

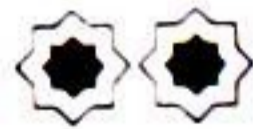
جو راستہ تو بہت اچھی طرح جانتا ہے مگر اسے کار چلانی نہیں آتی؛

جو جانتا ہے کہ کام کیسے کیا جاتا ہے، دوسروں کو کرتے ہوئے

روز دیکھتا بھی ہے، مگر خود نہیں کر سکتا؛

جو کتاب سے ایسے معانی تلاش کرتا ہے، جو مصنف کے وہم و

گمان سے بچ نکلے تھے۔



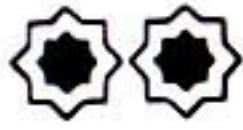
ایک اچھا ناول ہمیں ہیرو کے بارے میں سب کچھ بتاتا ہے؛

ایک براناول اپنے مصنف کے بارے میں؛

کھ کتابیں دو قسم کی ہوتی ہیں: \_\_\_\_\_

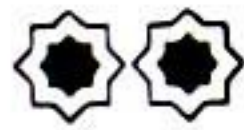
\_\_\_\_\_ ایک وہ جو کوئی پڑھتا نہیں؛

\_\_\_\_\_ ایک وہ جنہیں کسی کو پڑھنا نہیں چاہیے۔



کھ خودنوشت میں صحیح واقعات تبھی آسکتے ہیں اگر اسے دوسرے جہان جا کر

تحریر کیا جائے۔



کھ خودنوشت ایک ایسا افسانہ ہے جس کا ہیرو ہمیشہ مصنف خود ہوتا ہے۔



کھ ہر مصنف کو صرف تین چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ ایسی تحریر کہ جو شائع ہونے کے قابل ہو؛

\_\_\_\_\_ ایسا پبلشر جو اسے شائع کرنے کے لیے تیار ہو؛

\_\_\_\_\_ ایسا قاری جو اسے پڑھنے کے لیے تیار ہو۔



کھ دیانت دار مصنف وہ ہے جو پہلے کتاب لکھے اور پھر شرمندہ ہو کہ یہ میں

نے کیا لکھ دیا ہے!



کھ شعر و ادب وہ واحد ذریعہ ہے جس کے ذریعے آپ گھر سے نکلے بغیر، گھر

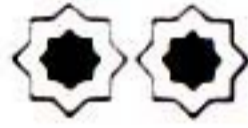
سے بھاگ سکتے ہیں۔

کھ اچھا شاعر وہ ہے جس کے پاس سنانے کے لیے بہت کچھ ہو، مگر وہ سنائے نہیں۔

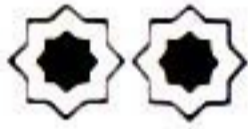


کھ جہاں صحافت بالکل آزاد ہو وہاں کوئی اور شخص آزاد نہیں رہ سکتا۔

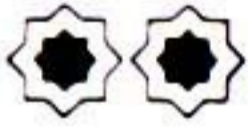
(Thomas Jefferson)



کھ لوح مرقد زوجہ پر — ”یہاں میری بیوی چین کی نیند سو رہی ہے، اور میں بھی چین کی نیند سو رہا ہوں۔“



کھ اکثر کتابوں کو آسانی سے ایک طرف نہیں رکھا جاسکتا، انہیں زور سے دور پھینکنا پڑتا ہے۔





⚠️ دو آدمیوں پر کبھی بھروسہ نہ کریں۔

\_\_\_\_\_ باس، جسے اپنے ماتحتوں میں ہمیشہ غلطیاں ہی نظر آتی ہیں؛  
\_\_\_\_\_ ماتحت، جسے اپنے باس میں کبھی کوئی غلطی نظر نہیں آتی۔



⚠️ جو لوگ شراب میں اپنا غم ڈبونا چاہتے ہیں، انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ  
غموں کو تیرنا آتا ہے۔



⚠️ دوسروں کی غلطیوں سے سیکھے بغیر چارہ نہیں۔ ہماری اپنی عمر اتنی لمبی نہیں  
ہو سکتی کہ ہم سب غلطیاں خود کر سکیں۔



⚠️ شہرت لمحوں میں ہو جاتی ہے، کردار کے لیے زندگی صرف کرنی پڑتی ہے۔

کھیل میں حصہ لینے سے پہلے ضروری ہے کہ آپ کو ہارنا آتا ہو۔



اگر ہم دونوں کے پاس ایک ایک سیب ہو اور ہم تبادلہ کر لیں تو ہمارے پاس پھر ایک ایک سیب ہی رہ جائے گا۔ اگر ہمارے پاس ایک ایک Idea ہو اور ہم اس کا تبادلہ کر لیں تو ہر ایک کے پاس دو Ideas ہو جائیں گے۔ (برنارڈ شا)



جو ایک اچھا طریقہ ہے، کچھ دے کر، کچھ نہ لینے کا۔



کئی دفعہ دیکھنے کے لیے، آدمی کو اپنی آنکھیں بند کرنی پڑتی ہیں۔



درگزر نام ہے ایک مقید روح کو آزاد کرنے کا، اور یہ جاننے کا کہ وہ مقید روح خود آپ کی تھی۔



خوف اس وقت تک آپ پر قابو نہیں پاسکتا، جب تک آپ اسے اجازت نہ دیں۔



حسن اتفاق آپ اس وقت کہتے ہیں جب آپ کو خدا نظر نہیں آ رہا ہوتا۔



≡ ≡ مقبول نغمے میں ایک خرابی یہ ہوتی ہے کہ ہر ایک سمجھتا ہے کہ اس کی آواز بڑی سریلی ہے۔



≡ ≡ کبھی جوانہ کھیلیں، اگر آپ ہار برداشت کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ اور اگر آپ ہار برداشت کرنے کے قابل ہیں تو پھر آپ کو جو کھیلنے کی ضرورت نہیں ہے۔



≡ ≡ جس ڈاکٹر نے اپنے نام کے ساتھ لکھا ہو 'فزیشن اور سرجن'، سمجھ لیں وہ فزیشن ہے نہ سرجن۔



≡ ≡ جب دشمنوں کی طرف سے طعن و تشنیع کے تیر چلنا بند ہو جائیں تو سمجھ لیں کہ آپ نیچے کی طرف جا رہے ہیں۔



≡ ≡ وقت و دواع کو طول دینے کا کوئی فائدہ نہیں۔ یہ صرف وداع کو لمبا کرتا ہے، ساتھ رہنے کو نہیں۔



≡ ≡ مالی حالات خراب ہونے کی صورت میں، دوست سے زیادہ آپ کی فکر کرنے والا صرف قرض خواہ ہی ہو سکتا ہے۔



≡ ≡ اچھی تجویز کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ اس پر عمل بھی آپ ہی کو کرنا پڑتا ہے۔

﴿﴾ اگر آپ کے راستے میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ نہیں ہے تو سمجھ لیں کہ آپ غلط راستے پر جا رہے ہیں۔



﴿﴾ جب مرد عورت سے کہے ”تمہاری آنکھیں کتنی خوبصورت ہیں!“ تو سمجھ لیں کہ باقی کوئی چیز خوبصورت نہیں ہے۔





میں بے شمار حوالوں سے دنیا کے عظیم لوگوں سے مماثلت رکھتا ہوں



میں کوتاہ قامت ہوں، پنولین کی طرح؛

میری پیشانی تنگ ہے، سقراط کی طرح؛

میں گنجا ہوں، ٹیکسپیئر کی طرح؛

میری ناک لمبی اور ایک طرف جھکی ہوئی ہے، جارج واشنگٹن

کی طرح؛

میری آنکھ بھینگی ہے، نتشے کی طرح؛

میرے ہونٹ موٹے ہیں، لوئی چہاردہم کی طرح؛

میری گردن فرہ ہے، بینی بال اور مارکس انتونیو کی طرح؛

میرے گال پچکے ہوئے ہیں، ابراہم لنکن کی طرح؛

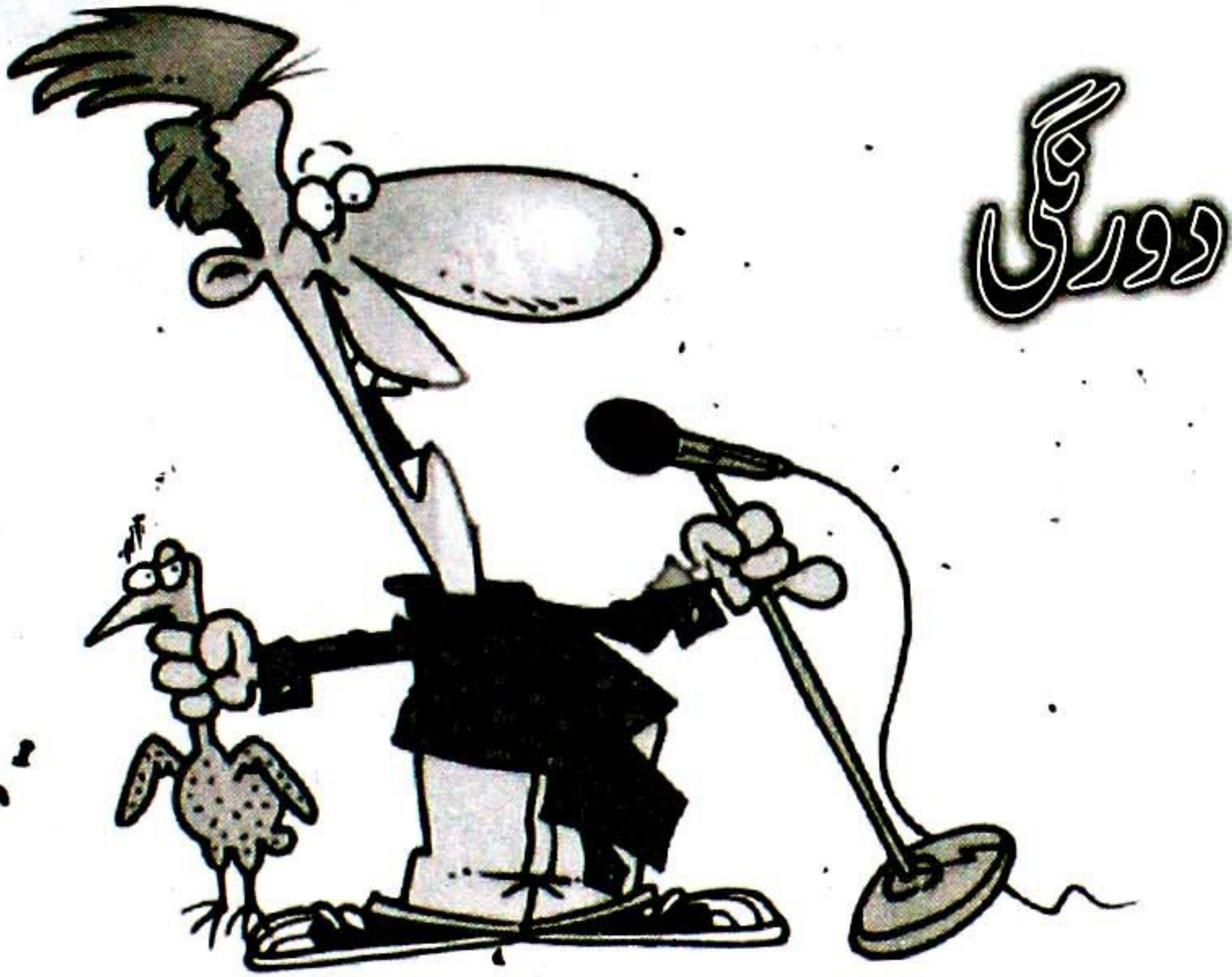
میرے کندھے اونچے اونچے ہیں، گوٹے کی طرح؛



میری ہتھیلیاں بھدی اور انگلیاں چھوٹی ہیں، دانتے کی طرح؛

افسوس! لوگ اتنے عظیم لوگوں کی خصوصیات ہونے کے باوجود، مجھے عظیم  
آدمی نہیں سمجھتے۔





ایک بات افسوس کی ہے اور ایک خوشی کی \_\_\_\_\_

افسوس کی یہ ہے کہ ہمارے ملک میں بے شمار لوگ کام نہیں کرتے؛

\_\_\_\_\_ اور خوشی کی یہ کہ انہیں کام ملا ہوا ہے۔



ٹیلی ویژن کا ایک فائدہ ہے اور ایک نقصان \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ فائدہ یہ ہے کہ سارے خاندان کو ایک کمرے میں جمع کر دیتا ہے؛

\_\_\_\_\_ نقصان یہ کہ انہیں کہتا ہے ”اب ایک دوسرے کی طرف نہیں

دیکھنا“۔



کچھ لوگوں کو دکھ ہوتا ہے کہ گلاب کے ساتھ کانٹے ہیں؛

کچھ کو خوشی کہ کانٹوں کے ساتھ گلاب ہے۔



امریکیوں کا کمال یہ ہے کہ کھاتے بھی دنیا میں سب سے زیادہ ہیں اور کھائے پئے کو ضائع کرنے کے لیے dieting بھی سب سے زیادہ کرتے ہیں۔



ہر معاملے کے تین رخ ہوتے ہیں \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ ایک طرف صحیح؛

\_\_\_\_\_ دوسری طرف غلط؛

\_\_\_\_\_ درمیان میں منافقت؛



بد قسمتی دو طرح کی ہوتی ہے \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ ہماری بد قسمتی؛

\_\_\_\_\_ دوسروں کی خوش قسمتی؛



زندگی کے دوالمیے ہیں؛

\_\_\_\_\_ ایک یہ کہ آپ جو کچھ چاہتے ہیں وہ نہ ملے؛

\_\_\_\_\_ دوسرا یہ کہ آپ جو کچھ چاہتے ہیں وہ مل جائے۔ (برنارڈ شا)

گھریلو خواتین کے لیے ایک بری خبر ہے اور ایک اچھی: ■  
 \_\_\_\_\_ بری یہ کہ صفائی نہ کریں تو ہر چیز پر گرد جم جاتی ہے؛  
 \_\_\_\_\_ اچھی یہ کہ چار سال کے بعد گرد بڑھنے کے بارے میں کچھ پتہ  
 نہیں چلتا۔



عراق کی جنگ میں امریکیوں کے لیے ایک بری خبر ہے اور ایک ■  
 اچھی۔ \_\_\_\_\_

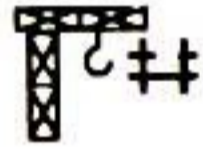
\_\_\_\_\_ بری خبر یہ کہ عراق، ویت نام بنتا جا رہا ہے؛  
 \_\_\_\_\_ اچھی خبر یہ کہ عراق میں پھرنے والے ہیں۔



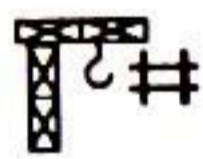


# مسائل تصرف

عام فہم باتوں کا صرف ایک مسئلہ ہے کہ یہ اتنی عام فہم نہیں ہوتیں۔



احساس کمتری کا مسئلہ یہ ہے کہ انہیں کبھی نہیں ہوتا، جن کو دراصل ہونا چاہیے۔



کام کے دوران مسائل کے ذمہ دار دو قسم کے لوگ ہیں \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ کام کرنے والے، جو سوچ سمجھ سے کام نہیں لیتے؛

\_\_\_\_\_ سوچ سمجھ سے کام لینے والے، جو کام نہیں کرتے۔



خوش قسمت ہیں وہ جو کوئی توقع نہیں رکھتے، کیونکہ وہ کبھی مایوس نہیں ہوں گے۔

کبھی بھروسہ نہ کریں \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ خاوند پر، جب وہ بہت دور ہو؛

\_\_\_\_\_ کنوارے پر، جب وہ بہت نزدیک ہو۔



بچپن میں ہر بچہ یہ عہد کرتا ہے کہ وہ بڑوں جیسا نہیں بنے گا مگر بڑے ہو کر بھول جاتا ہے۔



گدھوں کی دوڑ کا مسئلہ یہ ہے کہ جیتنے والا جیت کر بھی گدھے کا گدھا ہی رہتا ہے۔



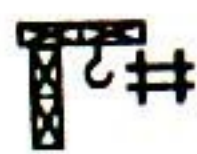
ہر انسان موت کے دن بھی علم حاصل کرتا ہے۔ اس روز اسے پتہ چلتا ہے کہ مرا کیسے جاتا ہے۔



\_\_\_\_\_ آدمی کے مسائل دو طرفہ ہیں \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ گھمبیر صد اقتوں کی اسے سمجھ نہیں آتی؛

\_\_\_\_\_ سادہ اسے یاد نہیں رہتیں۔



\_\_\_\_\_ وقت کا المیہ یہ ہے کہ ہم بوڑھے تو جلدی ہو جاتے ہیں، دانائی میں بڑا وقت لگتا ہے۔

اہم بات یہ نہیں ہے کہ نوشتہ دیوار آپ کو نظر آتا ہے یا نہیں، اہم بات یہ ہے کہ آپ اس کو پڑھ سکتے ہیں یا نہیں۔

##

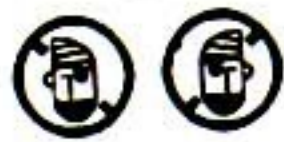
لفظوں کا مسئلہ یہ ہے کہ آدمی نہیں کہہ سکتا کہ وہ کس کس کے منہ میں رہے ہیں۔

##



## صرف رقیبوں اور ماتحتوں کے لیے

معاف کیجیے مجھ میں اتنی صلاحیت نہیں ہے کہ آپ کی جہالت کا اندازہ لگا سکوں۔



گستاخی معاف! کل شبکایات وصول کرنے کی آخری تاریخ تھی۔



جی چاہتا ہے اس مٹی کو آنکھوں سے لگا لوں جو تمہارا انتظار کر رہی ہے۔



یہ میرا شیوہ نہیں کہ کسی نہتے کے ساتھ عقل کی جنگ لڑوں۔



تم وہی تو ہو جس کے بارے میں تمہارے والدین نے خبردار کیا تھا کہ بچ کے رہنا۔



تم یقیناً عقل سے کام لو گے، جہالت کے سارے طریقے آزما کر۔

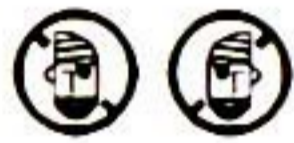


میرا خیال ہے تم اتنے بیوقوف نہیں جتنے نظر آتے ہو، تم بہت زیادہ بے

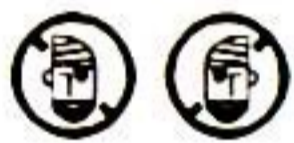
وقوف ہو۔



کیا تم ہمیشہ سے ہی ایسے احمق ہو یا آج خصوصی کوشش کر رہے ہو!



اتنی کسر نفسی سے کام نہ لو، تم اتنے عظیم نہیں ہو۔ (گولڈ امئر)



دماغ ہر چیز نہیں ہے اور تمہاری حد تک تو کچھ بھی نہیں ہے۔



میرا خیال ہے کہ تم بے وقوف نہیں ہو۔ مگر میری رائے ساری دنیا کے سامنے

کیا حیثیت رکھتی ہے۔



تم نے صفر سے آغاز کیا تھا اور مسلسل نیچے جا رہے ہو۔

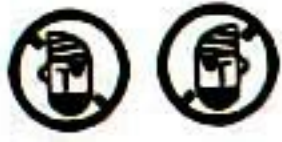


میں کہتا ہوں تم جھوٹ بول رہے ہو۔ تمہارے لب ہل رہے ہیں۔



کیا ہی اچھا ہوا اگر تم کبھی کبھار اپنی جیب میں بھی ہاتھ ڈال لیا کرو۔

اگر تم نے دوستوں کی غیبت ہی کرنا ہے تو ادھر میرے پاس بیٹھ جاؤ۔



تمہیں کسی ایسے تعلیمی ادارے میں داخلہ نہیں لینا چاہیے، جہاں تم جیسوں کو بھی داخلہ مل سکتا ہے۔



میں آپ سے متفق ہوں۔ عین ممکن ہے آپ کو پتہ ہی نہ ہو کہ آپ جاہل ہیں۔



کتبہ مرقد الہ دین۔ پیدائش ۱۹۰۱ء۔ وفات ۲۰۰۷ء

”افسوس! اچھے لوگ بڑی جلدی دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں۔“



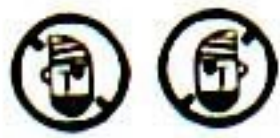
میں جتنا تم جیسے دوستوں سے ملتا ہوں، کتے پر اتنا ہی پیارا آتا ہے۔



شاید تمہارا وجود صرف یہ ثابت کرنے کے لیے ہو کہ ڈارون کا نظریہ ارتقا کتنا غلط تھا۔



گھبرائیں نہیں! جو کچھ آپ کے ساتھ ہوا ہے وہ پہلے بھی کسی نہ کسی کے ساتھ ہو چکا ہے۔



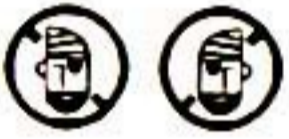
اگر آپ اپنی خوبیاں خود تلاش کرنے کی بجائے دوسروں پر چھوڑ دیں تو کام جلدی ختم ہو جائے گا۔



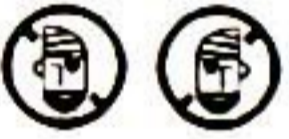
یہ بالکل غلط ہے کہ ہم آپ کو بے وقوف بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، یہ کام تو قدرت ہم سے بہت پہلے کر چکی ہے۔



اگر آپ موضوع نہیں بدلنا چاہتے تو براہ مہربانی اپنے سامعین بدل لیں۔



تم گدھ کی طرح کھاتے ہو مگر افسوس! مشابہت یہیں پر ختم نہیں ہوتی۔



آپ کے سارے ساتھی جا چکے۔ آپ میں ذرا بھی مروت ہوتی تو آپ بھی ان کا ساتھ دیتے۔



بعض اوقات مجھے ایسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے جو صرف آپ ہی دے سکتے ہیں۔ جیسے 'آپ کی غیر حاضری'۔



معاف کیجئے! میں نے آپ کے دل کو ٹھیس پہنچائی۔ مجھے جھوٹ سے کام لینا چاہیے تھا۔



تم اتنے آہستہ ہو کہ اگر مزید آہستہ ہوئے تو پیچھے کی طرف جانا شروع کر دو گے۔



تم شیشے میں دیکھ کر یقیناً سوچتے ہو گے — چہرہ تو شناسا معلوم ہوتا ہے، نام ذہن میں نہیں آ رہا۔



کیا تم اس بات کا واضح ثبوت نہیں ہو کہ ارتقاء کی گاڑی کو بیک گیر بھی پلگ سکتا ہے۔



اگر میں آپ سے اتفاق کروں تو اس کا مطلب ہوگا ہم دونوں غلطی پر ہیں۔



تم جس طرح بیوقوفوں پر اعتماد کرتے ہو، وہ یقیناً تمہاری خود اعتمادی کی علامت ہے۔



مجھے پتہ چلا ہے کہ تم بہت شریف ثابت ہوتے ہو، اگر تمہیں صحیح معنوں میں جان لیا جائے۔ مگر افسوس آج تک تمہیں کوئی صحیح طور پر جان نہیں پایا۔



کمال کے آدمی ہو تم! تمہارے نکلتے ہی گھر ریشن ہو جاتا ہے۔



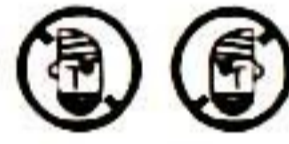
کون کہتا ہے میں شیطان کے وجود کو نہیں مانتا، تمہارے ہوتے ہوئے میں یہ جرات کیسے کر سکتا ہوں!



کمال ہے! تمہارے والد ہر سال بلا ناغہ نہاتے ہیں، ان کا جسم گندانہ ہو پھر بھی۔



تم وہ ادیب ہو جس کے بارے میں ہر شخص یہ سمجھتا ہے کہ دوسرا اسے پڑھتا ہے۔



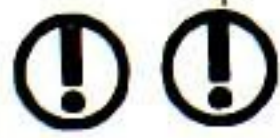


# منٹ کھٹ لکیریں

عقل نام ہے یہ جاننے کا کہ آپ کتنے بیوقوف ہیں۔ ❄️



یادداشت کھو بیٹھنے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ آدمی روزانہ نئے آدمیوں سے ملتا ہے۔ ❄️



خاص آدمیوں میں اچھا صرف وہ ہوتا ہے جو عام آدمی ہو۔ ❄️



صلاحیت نام ہے اس کا کہ آپ کیا کر سکتے ہیں، 'ہمت' کہ آپ کس حد تک کر سکتے ہیں اور 'نیت' کہ کتنا اچھا کر سکتے ہیں! ❄️



اگر آخری منٹ نہ ہو تو کبھی کوئی کام نہ ہو سکے۔ ❄️



❄️ آدمی بلندیوں کو اس وقت چھوتا ہے، جب جھک کر کسی گرے ہوئے کو اٹھا رہا ہو۔

❗❗

❄️ ہر کار آپ کا زندگی بھر ساتھ دے سکتی ہے، بشرطیکہ آپ اسے لا پرواہی سے چلائیں۔

❗❗

❄️ جس چیز پر لکھا ہو ”نئی، پہلے سے بہتر“ تو سمجھ لیں کہ اس کی قیمت بڑھ گئی ہے۔ اور اگر لکھا ہو ”بالکل نئی، پہلے سے بہتر بہتر“ تو جان جائیں کہ بہت بڑھ گئی ہے۔

❗❗

❄️ بیوقوفوں کی محفل میں، عقل مند اچھا خاصا بے وقوف لگتا ہے۔

❗❗

❄️ جو شخص اپنے آپ پر ہنس سکتا ہے، وہ تاحیات ہنستا رہے گا۔

❗❗

❄️ آپ جتنا بھاگنا چاہتے ہیں بھاگ لیں، ماضی کبھی آپ کا پیچھا نہیں چھوڑے گا۔

❗❗

❄️ یہ کبھی مت کہیں ”کوئی میری جگہ نہیں لے سکتا“ آپ کی پروموشن رک جائے گی۔

❗❗

کامیابی:



عورت: میں نے اپنے حسن سے ایک مال دار کو قابو کر لیا۔

مرد: میں نے اپنے مال سے ایک حسین کو بس میں کر لیا۔



مبارک ہو حادثات کا شکار ہونے والوں کو! جسم کی 206 ہڈیوں میں سے کان کی دو ہڈیاں کبھی نہیں ٹوٹتیں۔



اگر ایک کام غلط اور صحیح دونوں طریقوں سے کیا جاسکتا ہو، تو یقیناً بہت سے ایسے ہوں گے جو اسے غلط طریقے سے کریں گے۔



ماہر یقیناً ہر سوال کا جواب دے سکتا ہے بشرطیکہ اس سے سوالات صحیح پوچھے جائیں۔



نیا اور بہتر؟ \_\_\_ اگر نیا ہے تو بہتر نہیں ہو سکتا، اور اگر بہتر ہے تو نیا نہیں ہو سکتا۔



خوشامد نام ہے کسی شخص کو بتانے کا کہ وہ اپنے بارے میں کیا رائے رکھتا ہے۔



مجھ میں کوئی عصبیت نہیں ہے۔ میں سب سے یکساں نفرت کرتا ہوں۔



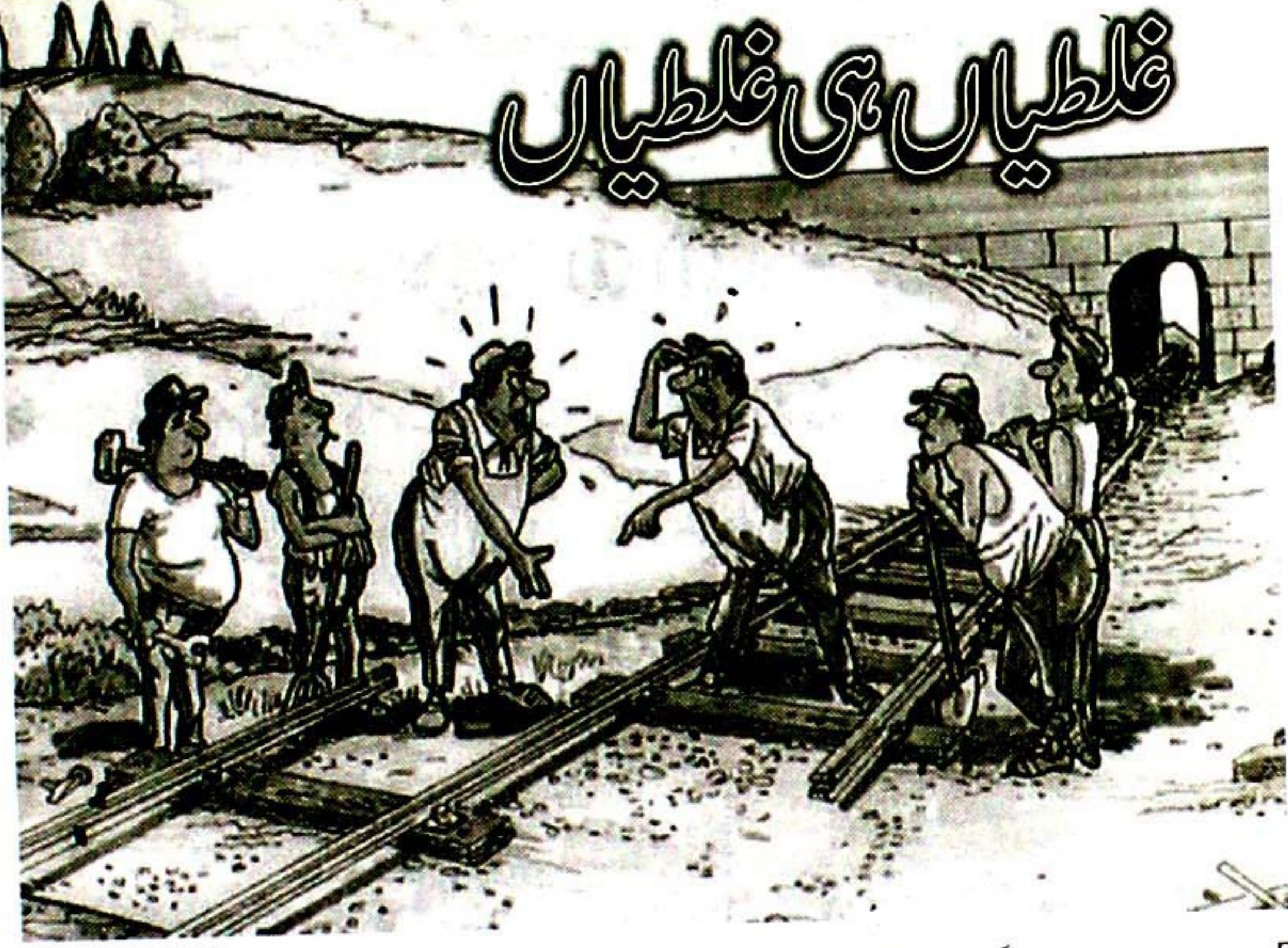


\* آنکھیں ہمیشہ بند رکھنے کا ایک فائدہ ضرور ہے کہ آدمی اندھے پن سے نہیں ڈرتا۔



\* اگر ہم اپنے کام سے لطف اندوز ہونا شروع کر دیں تو ہماری تنخواہ فوراً بند کر دی جائے گی۔





میں نے اگر غلط نمبر ملا یا تھا تو تم نے جواب کیوں دیا؟



غلط سے غلط راستے پر چل کر دیکھ لیں، کوئی نہ کوئی جاہل ضرور آپ کے پیچھے آ رہا ہوگا۔



سب سے زیادہ تاریک پہلو دیکھنے والا وہ ہے جو ہر شخص کو اپنی طرح برا سمجھتا ہے۔ (برنارڈ شا)



اکثر مردوں کی رائے یہ ہے کہ شادی واحد غلطی ہے جو بار بار کی جانی چاہیے۔



جنگ کے دوران ایک فوجی نے غلطی سے طوائف سمجھتے ہوئے مجھ سے پوچھا ”کیا لوگی؟“ میں نے کہا ”جو کچھ عام طور پر تمہاری ماں اور بہن لیتی ہیں۔“ (Thora Hird)



بعض عورتوں کی غلطیاں اتنی خوبصورت ہوتی ہیں کہ دل چاہتا ہے وہ کرتی ہی جائیں۔



لوگ ہمیشہ غلطی کرتے ہیں \_\_\_\_\_

Idea کا اندازہ الفاظ سے کر کے، جن میں لپیٹ کر اسے پیش کیا جاتا ہے؛

آدمی کے کردار کا اندازہ کر کے، اس کی بیوی کے رشتہ داروں سے ملے بغیر؛

مکان کے لیے جگہ کے انتخاب میں، اشتہار میں دی گئی تصویر دیکھ کر؛  
کتابوں کے بارے میں رائے قائم کرنے میں، رسائل میں تبصرے پڑھ کر؛

شاعرہ کے کلام پر واہ واہ کرنے میں، شاعرہ کی شکل و صورت دیکھ کر؛  
اس عورت پر بھروسہ کر کے، جو کہتی ہے میں دنیا میں سب سے زیادہ تم سے محبت کرتی ہوں (ظاہر ہے وہ تجربات کی روشنی میں کہتی ہے)۔

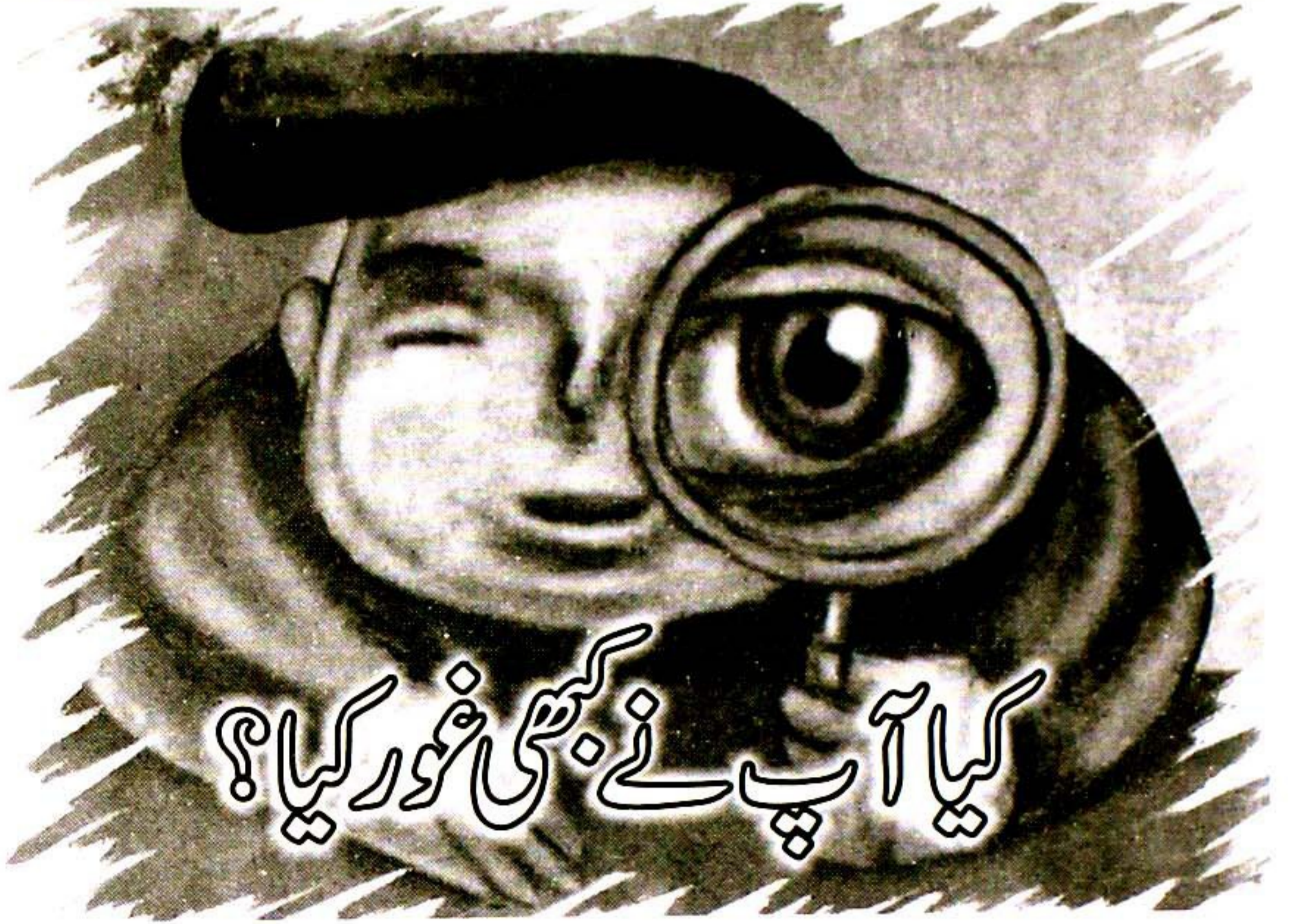
- آدمی کا اندازہ، اس کے رشتہ داروں سے کر کے، (ان کے انتخاب

میں آخر اس کا کیا عمل دخل تھا؟)

- انسانیت کا اندازہ کرنے میں، انسان کو دیکھ کر؛

- کام کو آسان سمجھنے میں، کسی اور کو کرتے ہوئے دیکھ کر؛





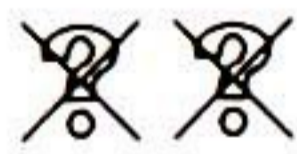
دنیا میں دو چیزیں سب سے زیادہ پائی جاتی ہیں۔ ہائیڈروجن اور جہالت۔



وہ جو دوسروں کے ساتھ جنگ میں مصروف رہتے ہیں، اپنے ساتھ بھی کم ہی امن سے رہتے ہیں۔



باغی اور محبت وطن میں فرق صرف اتنا ہے کہ برسرِ اقتدار کون ہے۔



بچہ اپنی پیدائش پر اتنا حیران ہوتا ہے کہ ڈیڑھ سال اسے سمجھ ہی نہیں آتی کہ کیا بولوں؟



اپنے آپ کو قابو میں رکھنا اتنا ہی مشکل ہے، جتنا دوسروں کو قابو میں کرنا۔

کوئی شخص کبھی اتنا بڑا نہیں ہوا کہ ہر کام اپنی مرضی سے کر سکے۔



دشمنوں کو صفحہ ہستی سے مٹانے کا آسان طریقہ انہیں دوست بنالینا ہے۔



وہ کام بے کار ہے، جس میں پیسے کے علاوہ کچھ نہ حاصل ہو۔



خاموش پانیوں میں تیر کر کبھی کوئی اچھا تیراک نہیں بن سکا۔



کوئی اور چیز ملے نہ ملے، وراثت میں موت ہر شخص کو مل جاتی ہے۔



سرمایہ دارانہ نظام میں آدمی، آدمی کا استحصال کرتا ہے، کمیونزم میں اس کا بالکل الٹ ہے۔



کوئی ٹیلی فون نمبر کبھی 'رانگ نمبر' نہیں ہوتا۔ آدمی 'رانگ' ہوتا ہے جو اسے وصول کرتا ہے۔



غریب آدمی کے بچے زیادہ ہوتے ہیں اور امیر کے رشتے دار۔



دنیا میں وہ واحد جگہ جہاں کے باسی صرف اپنے کام سے کام رکھتے ہیں،  
قبرستان ہے۔



برتھ کنٹرول کے حق میں صرف وہ خود غرض لوگ ہیں، جو خود پیدا ہو چکے  
ہیں۔



الکحل میں ہر چیز محفوظ رہتی ہے، سوائے دماغ کے۔



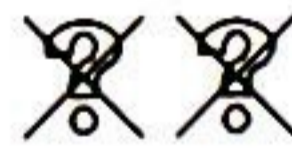
خیرات کرتے ہوئے سوکانوٹ کتنا بڑا اور خرچ کرتے ہوئے کتنا چھوٹا ہو  
جاتا ہے!



فیصلہ نہ کرنا بھی ایک بڑا فیصلہ ہے۔



تبادلہ خیالات میں لوگ کبھی خیالات کا تبادلہ نہیں کرتے۔



عقل مند مرغی کبھی انڈہ دینے سے پہلے کٹ کٹانا شروع نہیں کرتی۔ یہ کام  
صرف انسان ہی کر سکتا ہے۔





# ایک میں ہوں، ایک وہ ہیں

میں ہر فائل کو غور سے پڑھتا ہوں، دوسرے میں میخ نکالتے ہیں؛



میں کبھی تاخیر نہیں کرتا، دوسرے جلد بازی سے کام لیتے ہیں؛



میں خامیوں کی نشان دہی کرتا ہوں، دوسرے برا بھلا کہتے ہیں؛



میں راہ راست پر لانے کی کوشش کرتا ہوں، دوسرے اپنے نظریات  
تھوپنے کی کوشش کرتے ہیں؛



میں روشن خیال ہوں، دوسرے بے شرم اور بے حیا ہیں؛





میں اصولوں کا پابند ہوں، دوسرے جامد خیال ہیں؛



میں ہنستا ہوں، دوسرے بتیسی نکالتے ہیں؛



میرے آنسو نکل آتے ہیں، دوسرے مگر مچھ کے آنسو بہاتے ہیں؛



میں نظم و ضبط کا قائل ہوں، دوسرے سخت گیر ہیں؛



میں تبصرہ کرتا ہوں، دوسرے تنقید کرتے ہیں؛



میں محبت کی نظر ڈالتا ہوں، دوسرے ہوسناک آنکھوں سے دیکھتے ہیں؛



میں تنبیہ کرتا ہوں، دوسرے ڈانتے ہیں؛



میں مصلحت میں ہوں، دوسرے دروغ گو ہیں؛



میں منہ پر سچی بات کرتا ہوں، دوسرے طعنے دیتے ہیں؛



میں دیکھتا ہوں، دوسرے تاڑتے ہیں؛

میں تعریف کرتا ہوں، دوسرے خوشامد کرتے ہیں؛



میں اپنی اچھائیوں پر فخر کرتا ہوں، دوسرے تکبر کرتے ہیں؛



میں حکمت سے کام لیتا ہوں، دوسرے منافقت کرتے ہیں؛



میں جُرسی سے کام لیتا ہوں، دوسرے کنجوس ہیں؛



میں کل کے لیے بچاتا ہوں، دوسرے گن گن کر جمع کرتے ہیں؛



میں وسیع المشرَب ہوں، دوسرے لوٹے ہیں؛



میرا ہاتھ کھلا ہے، دوسرے فضول خرچ ہیں؛



میں لیٹ ہو جاتا ہوں، دوسرے لیٹ آتے ہیں؛



میں صبر سے کام لیتا ہوں، دوسروں پر اثر ہی نہیں ہوتا؛

میں ان باتوں پر غور کرتا ہوں اور سوچتا ہوں کہ دنیا کا کیا بنے گا۔ مزید

غور کرتا ہوں تو پھر خیال کرتا ہوں کہ ایسی دنیا میں میرا کیا بنے گا؟



## گستاخی معاف!

● شیطان کو کبھی لفٹ نہ دیں، اسے سٹیرنگ سنبھال لینے کی پرانی عادت ہے۔



● غصے کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے اپنا کنٹرول کھو کر، غصہ دلانے والے کے ہاتھ میں دے دیا۔



● جس حکومت کے پاس اتنے اختیارات ہوں کہ وہ آپ کو ہر چیز دے سکتی ہو، تو اس کے پاس اتنے اختیارات بھی ہوں گے کہ آپ سے ہر چیز لے لے۔



● ہم سب کو موسم سے سبق سیکھنا چاہیے، کیا اس نے کبھی کسی تنقید کی پروا کی ہے؟

کامیابی کا کوئی راز کام نہیں کرے گا، جب تک آپ نہیں کرتے۔



کوشش کرنے میں کوئی ہرج نہیں، مگر نہ کرنے میں ضرور ہے۔



گیدڑوں کا لشکر جس کا سالار شیر ہو، شیروں کی اس فوج سے بہتر ہے جس کی کمان گیدڑ کے ہاتھ میں ہو۔



چہرے کو خوبصورت بنانے کا سب سے اچھا طریقہ اس پر مسکراہٹ سجانا ہے۔



اگر آپ کو خود بتانا پڑے کہ آپ بہت طاقتور ہیں تو سمجھ لیں کہ آپ اتنے طاقتور نہیں ہیں۔



کبھی کبھی سچ بولنا، سچے ہونے کے لیے کافی نہیں ہے۔ بند گھڑی بھی دن میں دو دفعہ صحیح وقت بتا دیتی ہے۔



اندھیرے کو کوسنے سے بہتر ہے کہ ایک دیا جلا دیں۔



دوسرے کا دیا بجھ بھی جائے تو آپ کے دیئے کی روشنی میں اضافہ نہیں ہوگا۔

● بوریٹ صرف ایک علامت ہے جو ظاہر کرتی ہے کہ آپ اپنی صلاحیتوں سے کما حقہ فائدہ نہیں اٹھا رہے۔



● عادات کی زنجیریں محسوس ہی اس وقت ہوتی ہیں جب وہ اتنی موٹی ہو چکی ہوتی ہیں کہ انہیں توڑنا ممکن نہیں رہتا۔



● جرأت نام ہے، کھڑے ہو کر، حق بات کہنے کا؛  
 \_\_\_ حوصلہ نام ہے، بیٹھ کر، حق بات سننے کا۔



● ٹی وی کبھی اخبار کی جگہ نہیں لے سکتا کیونکہ آپ اس سے مکھیاں مارنے کا کام نہیں لے سکتے۔



● آنکھوں پر کبھی یقین نہ کریں جب آپ کے ذہن کا فوکس (Focus) درست نہ ہو۔ (مارک ٹوئن)



● اگر سب نے سر جھکا لیے ہیں اور آپ سر اٹھائے کھڑے ہیں تو ممکن ہے آپ کو صورت حال کا صحیح ادراک ہی نہ ہو۔



وہ جو ایسی چیزیں خریدتا ہے جن کی اسے ضرورت نہیں، دراصل اپنے خزانے میں نقب لگاتا ہے۔



میں وضاحت تو کر سکتا ہوں مگر آپ کو سمجھا نہیں سکتا۔



مجھے آپ کا نام تو یاد ہے، چہرہ ذہن میں نہیں آ رہا۔



تم بیوقوف نظر آتے ہو، باتیں بھی احمقوں جیسی کرتے ہو، مگر مجھے دھوکا نہیں دے سکتے۔ میں جانتا ہوں تم واقعی بے وقوف ہو۔



اگر تم نے مجھے کوئی اہم بات بتانی ہے، تو خدا کے لیے آخر سے شروع کرو۔



نئی تقریر لکھنے سے آسان کام یہ ہے کہ نئے سامعین تلاش کر لیں۔



جھگڑے کبھی اتنے طویل نہ ہوتے اگر قصور صرف ایک فریق کا ہوتا۔





## غافل نہ پاؤں حرص کے پھیلا!

جس کے پاس مال نہیں وہ مفلس ہے۔ جس کے پاس مال کے سوا کچھ نہیں وہ بہت ہی مفلس ہے۔



امیر وہ نہیں جس کے پاس سب سے زیادہ ہو، وہ ہے جس کی ضرورتیں سب سے کم ہوں۔



قدرت کی طرف سے دولت سے اظہارِ نفرت کا اندازہ ان لوگوں کو دیکھ کر بخوبی ہو جاتا ہے، جو دولت مند ہیں۔



غربت کے بھی اپنے فائدے ہیں۔ مثلاً اس کی لاگت بہت کم ہے۔



عسرت آدمی کا کردار بناتی نہیں ہے، صرف دکھاتی ہے۔



جو مسائل پیسے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں، انہیں آسانی سے مزید پیسے سے حل کیا جاسکتا ہے۔



امیر کے لیے جنت میں داخل ہونا اتنا ہی مشکل ہے جتنا غریب کے لیے دنیا میں رہنا۔



جب کوئی شخص یہ کہے کہ یہ پیسے کا سوال نہیں ہے تو جان لیں کہ یہ پیسے کا ہی سوال تھا۔



دولت آپ کو صرف ایک چیز دیتی ہے، دولت کے بارے میں فکر سے آزادی۔



تمہارے پاس ضرورت سے بہت زیادہ پیسہ ہے، اگر یہ تمہاری زندگی کا آخری دن ہو۔



پیسے کی قدر و قیمت کا اندازہ لگانا ہو تو کبھی کسی سے ادھار مانگ کر دیکھ لیں۔





پیسے کے بغیر جوانی تو گزر جاتی ہے، بڑھاپا کا ٹنا مشکل ہوتا ہے۔



کمانا تو آسان کام ہے، مشکل کام انکم ٹیکس کا گوشوارہ بھرنا ہے۔



جو زبان پیسہ بولتا ہے، اس میں آج تک کسی نے گرائمز کی غلطی نہیں

نکالی۔



دولت مند اچھے لوگ نہیں ہوتے، اچھے ہوتے تو دولت مند کیسے بنتے!



# مرد و زن



♂♀ جس عورت کو چاہتے ہو اسے آزاہ چھوڑ دو۔ اگر کہیں نہ گئی تو تمہاری ہے،  
اگر چلی گئی تو کبھی تمہاری نہیں تھی۔



♂♀ عورتیں دو قسم کی ہوتی ہیں: \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_ ایک گھر بناتی ہیں مرد کے لیے؛  
\_\_\_\_\_ ایک مرد کو بناتی ہیں گھر کے لیے۔



♂♀ مرد چاہتا ہے کہ وہ عورت کی پہلی محبت ہو، اور عورت کہ وہ مرد کی آخری  
محبت ہو۔



♂♀ بہت زیادہ تنگ لباس سے عورت پر ہی برا اثر نہیں پڑتا، مردوں پر بھی  
پڑتا ہے۔

♂♀ عورت مرد کی ہمسری کا کبھی دعویٰ نہیں کر سکتی، جب تک اسے اس کے برابر نااہلی کی آزادی حاصل نہیں ہو جاتی۔



♂♀ کیا آپ نے کبھی مردوں کے بغیر دنیا کا تصور کیا ہے؟ جرائم سے پاک اور ہر طرف موٹی موٹی خوش باش عورتیں۔



♂♀ مرد اور عورت کی مثال زمین اور چاند کی ہے۔ عورت کا ایک رخ ہمیشہ مرد کی طرف رہتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ اس کا کوئی اور رخ ہے ہی نہیں، محض اس لیے کہ وہ اسے دیکھ نہیں سکتا۔



♂♀ مرد عورت کے پیچھے بھاگتا رہتا ہے جب تک اسے پکڑ نہیں لیتا۔ اس کے بعد عورت اس کے پیچھے بھاگنا شروع کر دیتی ہے۔



♂♀ کامیابی کے پیچھے پہلی بیوی کا ہاتھ ہوتا ہے اور دوسری بیوی کے پیچھے کامیابی کا۔



♂♀ عورتیں جب سب کچھ کہہ اور سن بیٹھتی ہیں، پھر کہنا شروع اور سننا بند کر دیتی ہیں۔



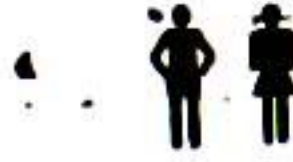
♂♀ عورت اور مرد گاڑی کے دو پیسے ضرور ہوں گے مگر گاڑی کو محبت کے  
ایندھن کی بھی ضرورت پڑے گی۔



♂♀ مرد اور عورت میں ایک فرق یہ ہے کہ عورت کی آواز اس سے پہلے  
کمرے میں داخل ہوتی ہے۔



♂♀ اس سے زیادہ روشن پہلو دیکھنے والا کون ہو سکتا ہے جو اپنی سیکرٹری سے  
شادی کرنے کے بعد توقع رکھے کہ وہ اس پر حکم چلاتا رہے گا۔



♂♀ افسوس! جو مرد اچھے خاوند ثابت ہو سکتے ہیں، وہ کنوارے رہنا ہی پسند  
کرتے ہیں۔



♂♀ ”وہ مجھے جاتے ہوئے دیکھ کر اتنی خوش ہوئی کہ یہ خوشی میں اسے بار بار  
دینا چاہتا ہوں۔“



♂♀ دنیا میں کوئی بد صورت عورت نہیں پائی جاتی۔ ہاں سست الوجود عورتیں  
بے شمار ہیں۔



♂♀ ایسی عورت پر ہرگز بھروسہ نہ کریں جو اپنی عمر صحیح صحیح بتادے۔ اگر وہ یہ ظاہر کر سکتی ہے تو پھر کون سا راز، راز رکھ سکتی ہے۔



♂♀ ”وہ عورت اٹھارہ زبانیں جانتی تھی مگر کسی میں ’نہ‘ نہیں کہہ سکتی تھی۔“

(Dorothy Parker)



♂♀ ”ہم اس قسم کے مرد بنتی جا رہی ہیں، جس قسم کے مردوں سے ہم شادی کرنا چاہتی ہیں۔“ (Gloria Steinem)



♂♀ اگر عورت کا دل قبول کر لیا ہے تو باقی بھی قبول کرنی پڑے گی۔





## ازدواجی قصہ غم

✂ امیر لوگ خوبصورت، قیمتی گھر بناتے ہیں، عقلمند لوگ ان کی بیوگان سے شادیاں کرتے ہیں۔



✂ شادی کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ میاں بیوی کو کسی کے ساتھ جھگڑنے کے لیے باہر نہیں جانا پڑتا۔



✂ غلطی ہر شخص سے ہو جاتی ہے، شادی شدہ کو پتہ ذرا جلدی چل جاتا ہے۔



✂ بیوی کے فیصلوں پر زیادہ اعتماد نہ کریں \_\_\_\_\_ ذرا دیکھیں تو سہی اس نے شادی کا فیصلہ کس سے کیا ہے!



✂ میاں بیوی کے درمیان مذہبی اختلافات کی بنا پر طلاق \_\_\_ میاں سمجھتا تھا کہ وہ خدا ہے مگر بیوی اس پر ایمان لانے کے لیے تیار نہ تھی۔



✂ اگر میاں بیوی ایک دوسرے کے ساتھ اتنے زیادہ بے تکلف نہ ہوں تو شادی کبھی ناکام نہ ہو۔



✂ شادی کے بعد انسان کو سب سے پہلا سبق یہ ملتا ہے کہ ماں کو بیوقوف بنانا کتنا آسان تھا!



✂ شادی کے موقع پر دلہا کی اہمیت کا اندازہ صرف اس وقت ہوتا ہے، جب وہ نکاح کے وقت مل نہ رہا ہو۔



✂ کنوارا وہ ہے جو انتخاب میں آزادی پا کر، آزادی کا انتخاب کرتا ہے۔



✂ ہر کامیاب آدمی کے پیچھے اس کی بیوی ہوتی ہے جو پوچھتی رہتی ہے \_\_\_ ”گھر کب آؤ گے؟“



✂ بچے کو آدمی بنانے میں ایک عورت کو 20 سال لگتے ہیں، دوسری عورت اسے 20 منٹوں میں بیوقوف بنا لیتی ہے۔

✂ اگر آپ ایک دوسرے کی خامیاں ڈھونڈتے رہے تو محبت کرنے کے لیے وقت نہیں بچے گا۔



✂ آپ کی شادی کا مطلب ہے کہ ایک عورت اس بات پر تیار ہوگئی ہے کہ آپ ساری زندگی اسے تنگ کر سکتے ہیں۔



✂ اکثر لوگوں کو اپنی بیوی پر اس وقت پیارا آتا ہے جب وہ خوب چارہ ہوں، یا بیوی۔



✂ اس شخص کی بیوی یقیناً زیادہ سمجھ دار ہوگی جو سمجھتا ہے کہ وہ بیوی سے زیادہ سمجھ دار ہے۔



✂ شادی سے پہلے بچوں کی تربیت کے بارے میں میرے چھ نظریات تھے۔ اب چھ بچے ہیں اور ان کی تربیت کے بارے میں کوئی نظریہ نہیں ہے۔



✂ کنوارے دو قسم کے ہوتے ہیں:

— ایک اتنے تیز کہ انہیں کوئی پکڑ ہی نہ سکے؛

— دوسرے اتنے سست کہ انہیں پکڑ کر شرمندہ ہو جائیں۔



✂ شوہر اگر یوم آزادی کی تقریبات میں ضرورت سے زیادہ دلچسپی لے رہا ہو تو اس پر نظر رکھیں۔



✂ کنوارے پن کا ایک فائدہ یہ ہے کہ صبح کام پر جانے سے پہلے آپ کو صرف ایک ناشتہ تیار کرنا پڑتا ہے۔



✂ شادی کا بھی ایک فائدہ ہے کہ الزام دینے کے لیے ایک شخص ہر وقت قریب موجود ہوتا ہے۔



✂ اگر شوہر آپ کے کھانے کی تعریف شروع کر دے تو سمجھ لیں کہ باقی چیزوں میں اس کی دلچسپی کم ہوگئی ہے۔



✂ ”میرے اور میرے خاوند کے درمیان ایک قدر مشترک تھی۔ ہم دونوں اس سے محبت کرتے تھے۔“ (بیوی)



✂ شادی، محبت کی وہ فلم ہے جس میں ہیرو پہلے ہی سین میں مر جاتا ہے۔



✂ ازدواجی زندگی میں سب سے مشکل وقت صبح ناشتے اور رات کو سونے کے درمیان کا ہوتا ہے۔ باقی وقت بڑے سکون سے گزر جاتا ہے۔

✂ دو شادیاں کرنے والے کی سب سے بڑی سزا یہ ہے کہ اس کی دو سائیں ہوتی ہیں۔



✂ 'شادی' ایک لفظ، فقرہ یا پیرا گراف نہیں ہے، پورا ناول ہے۔



✂ کیسے ممکن ہے کہ ایک آدمی بیوقوف بھی ہو اور اسے پتہ ہی نہ ہو، جب کہ وہ شادی شدہ بھی ہو۔



✂ پڑوسی وہ واحد شخص ہے جو میاں بیوی کے جھگڑے کے دوران، دونوں کا موقف انصاف کے ساتھ سنتا ہے۔





## دیکھا اس پیماری دل نے.....

محبت یہ نہیں کہ آپ کس کے ساتھ رہتے ہیں، یہ ہے کہ آپ کس کے بغیر نہیں رہ سکتے۔



دنیا میں دو ہی چیزیں ہیں جو خریدی تو نہیں جا سکتیں مگر خرچ کی جا سکتی ہیں: محبت اور وقت



جہاں محبت ہو وہاں سوال و جواب کی گنجائش نہیں رہتی۔



محبت کرنے والے اپنے دل کے سوا کسی سے مشورہ نہیں کرتے۔



'غصہ اور محبت' دونوں کی موجودگی میں 'خوف' کی ہمت نہیں کہ پاس آئے۔

دل کتنا وسیع ہو سکتا ہے، اس کا اندازہ شاید شاعروں کو بھی نہیں ہے۔



محبت نام ہے جذبات کو کھل کھیلنے کے لیے، کھلا چھوڑ دینے اور عقل پر پہرے بٹھا دینے کا۔



محبت میں حسد نمک کی طرح ہے۔ تھوڑا ہو تو لطف دو بالا کر دیتا ہے، زیادہ ہو تو کڑواہٹ ہی کڑواہٹ۔



محبت کا المیہ یہ ہے کہ یا تو کچھ دیکھتی ہی نہیں اور دیکھنے لگے تو کچھ زیادہ ہی دیکھ لیتی ہے۔



مرد محبت میں گرفتار ہوتا ہے آنکھوں کے ذریعے اور عورت اپنے تصورات کے ذریعے۔ الزام دونوں دل کو دیتے ہیں۔



ہر شخص محبت کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ بشرطیکہ:

- سینما میں اُس کے آگے نہ بیٹھے ہوئے ہوں؛

- وہ فون خالی ہونے کا انتظار نہ کر رہا ہو؛

- ڈرائیونگ کرتے ہوئے ساتھ ساتھ نہ بیٹھے ہوئے ہوں؛

- شادی کا تحفہ دینے کی نوبت نہ آجائے؛

وہ جو بہت محبت کرتے ہیں، تکلیف پہنچائیں تو تکلیف بھی بہت دیتے ہیں۔



محبت میں لوگوں کو شریک کریں تو بڑھتی جائے گی، غم میں شریک کریں تو گھٹتا جائے گا۔



ہمدردی دیکھتی ہے اور کہتی ہے ”بڑا افسوس ہے۔“  
محبت دیکھتی ہے اور کہتی ہے ”میں ہوں ناں تمہارے ساتھ!“



محبت سب کچھ دینا جانتی ہے، ہوس سب کچھ لینا۔



محبت کے فرائض میں سب سے پہلا ’گوش برآواز‘ ہونا ہے۔



مشورے اور مدد کے درمیان اتنا طویل فاصلہ ہے کہ اسے صرف محبت ہی طے کر سکتی ہے۔



محبت ایک ’مکمل شخص‘ پانے کا نام نہیں، ایک نامکمل شخص کو مکمل سمجھنے کا ہے۔



محبت وہ واحد کھیل ہے جس میں دونوں جیتتے یا دونوں ہارتے ہیں۔



محبت وہ واحد چیز ہے جو آپ کو دی ہی اس لیے جاتی ہے کہ آگے کسی اور کو دے دیں۔



محبت ایک زبان ہے جس کے ذریعے بہرے سن سکتے ہیں، اندھے دیکھ سکتے ہیں اور گونگے بول سکتے ہیں۔



محبت نام ہے دکھتے ہوئے بھی آنکھیں بند کر لینے کا۔



ہر شخص کو محبت کی ضرورت ہوتی ہے، خاص طور پر جب وہ اس کا اہل نہ ہو۔



محبت کبھی ایک دم نہیں مرتی۔ مرنے سے بہت پہلے اس کی شکایات شروع ہو جاتی ہیں۔



محبت کا پہلا دھوکہ \_\_\_\_\_ یہ خواب کبھی ختم نہیں ہوگا؛

محبت کا دوسرا دھوکہ \_\_\_\_\_ یہ لڑکی باقی سب سے مختلف ہے۔



آپ ذرا باغیچے میں نہیں آتیں، میں چاہتا ہوں کہ گلاب آپ کو دیکھیں۔



۵- جام کبھی اپنی حجامت خود نہیں بناتا۔



۵ کوئی ندی اپنے منبع سے اوپر نہیں جاسکتی۔



۵ وہ جو کندھوں پر سوار ہے، کبھی نہیں جان سکتا کہ شہر کتنی دور ہے۔



۵ اگر آپ درخت پر چڑھیں گے تو نیچے بھی اترنا پڑے گا۔



۵ اگر آپ کسی چیز کے لیے کھڑے نہیں ہو سکتے تو کسی نہ کسی چیز پر گر پڑیں گے۔



۵ بر سبز ہوتے ہوئے اگر آپ سیدھا ہونے سے انکار کر دیں تو خشک ہو کر کوئی آپ کو سیدھا نہیں کر سکے گا۔



۵ اگر آپ کا منہ چھری کی طرح ہے، تو اپنے ہونٹ کاٹ بیٹھیں گے۔



۵ یہ بات اہم نہیں کہ آپ کو کس نام سے بلایا جاتا ہے۔ اہم یہ ہے کہ آپ جواب کس پر دیتے ہیں۔



۵ 'شہد'، 'شہد' کہنے سے منہ میں مٹھاس نہیں آسکتی۔



۵ آدمی کو کام نہیں، اندیشے مار دیتے ہیں۔



۵ امن بہت مہنگا ہے۔ مگر ہمیشہ اپنے پیسے پورے کر دیتا ہے۔



۵ جھگڑے اور لڑائیاں محض الفاظ ہوتے ہیں، جنہیں بولنے کے بعد مٹایا نہیں جاسکتا۔



۵ جس دن بندر کی موت آنی ہوتی ہے، ہر درخت پھسلن بن جاتا ہے۔





۵۶ انڈہ، مرغی کو سبق دیتا ہے کہ کس جگہ اس سے بچہ نکل سکتا ہے۔



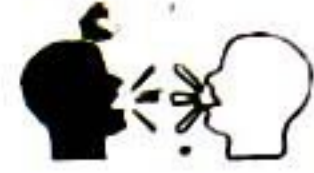
۵۶ جب کتے بھونک رہے ہوں تو شیر کبھی مڑ کر نہیں دیکھتا۔



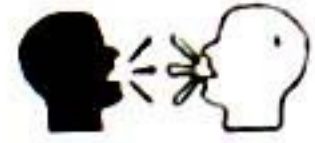


چندر  
سفید  
جھوٹ

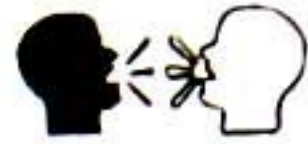
● میں ڈاکٹر بن کر عوام کی خدمت کروں گا۔



● میری کامیابی آپ سب کی کامیابی ہے۔



● ہم مہمان گرامی کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہتے ہیں۔



● ہسپتالوں میں مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

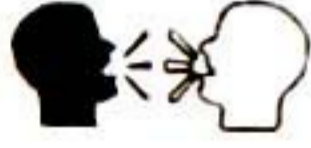


● آپ کی دعا سے میں خیریت سے ہوں۔



● ٹریفک پولیس، ٹریفک کنٹرول کرنے کے لیے ہوتی ہے۔

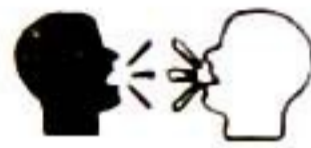
● میں تو آپ کو بڑا شریف آدمی سمجھتا تھا۔



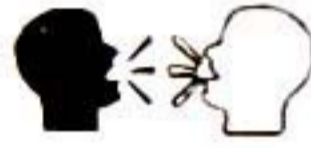
● ابھی آپ کا ذکر خیر ہو رہا تھا۔



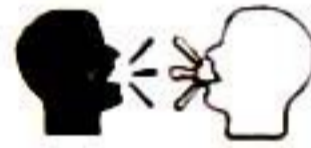
● میرے دروازے ہر ایک کے لیے ہر وقت کھلے ہیں۔



● بچے ہمارا روشن مستقبل ہیں۔



● آپ کی خیریت نیک مطلوب ہے۔



● میں نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔



● میں نے کبھی چھوٹے اور بڑے میں فرق نہیں کیا۔



● میں خوشامد نہیں کر رہا، حقیقت حال بیان کر رہا ہوں۔

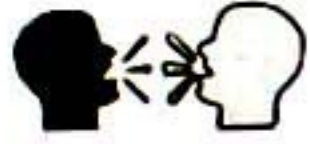


● آپ تو شرمندہ کرتے ہیں۔ یہ تو میرا فرض تھا۔

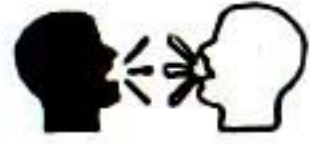


● جمہوریت جڑیں پکڑ رہی ہے۔

مجھے جھوٹ بولنے کی عادت نہیں ہے۔



ہفتہ خوش اخلاقی میں پولیس خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرتی ہے۔



عدالتیں انصاف کرنے کے لیے ہوتی ہیں۔



عوام کے جاگنے کا وقت آ گیا ہے۔



مجھے بلاوجہ بدنام کیا جا رہا ہے۔



پبلک سرونٹ، پبلک کے سرونٹ ہوتے ہیں۔



ہم زیورات کی تبدیلی پر کاٹ نہیں لیتے۔



خدا گواہ ہے، میں آپ سے کوئی منافع نہیں لے رہا۔



میں آپ لوگوں کی خدمت کے لیے انتخاب لڑ رہا ہوں۔

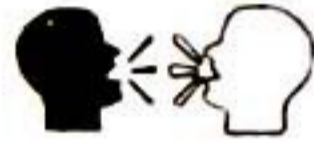


آپ تو میرے دل میں بستے ہیں۔

● میں نے اپنے تمام وعدے پورے کر دیئے ہیں۔



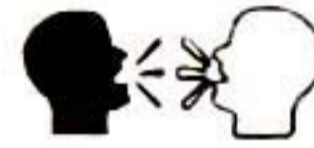
● کوئی شخص میرے کردار کی طرف انگلی نہیں اٹھا سکتا۔



● مجھے ہر وقت تمہارا ہی خیال رہتا ہے۔



● ٹائم ٹیبل سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ گاڑی کتنے بجے آئے گی۔





گھر میں گمشدہ چیز ڈھونڈنے کا صرف ایک آسان طریقہ ہے —  
بازار سے دوسری لے آئیں۔



جوان رہنے کے تین راز ہیں:

- پاک صاف زندگی
- صاف ستھرا کھانا اور
- عمر کے بارے میں جھوٹ بولنا



باغیچے میں کارآمد پودا شناخت کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اسے کھینچ کر  
دیکھیں۔ اگر باسانی باہر نکل آئے تو سمجھ لیں کہ کارآمد ہے۔



میک اپ کر کے کبھی کھانا نہ پکائیں، دونوں برباد ہو جائیں گے۔



بچوں کی اچھی تربیت کے چھ اصول ہیں۔ چھ کے چھ بے کار ہیں، اس لیے آپ کو بتانا فضول ہے۔



خاوند سے محبت کے علاوہ کچھ نہ مانگیں۔۔۔ باقی سب کچھ خود بخود مل جائے گا۔



خاوند کی ناراضگی کا خدشہ ہو تو اسے موقع ہی نہ دیں، اس سے پہلے خود ناراض ہو جائیں۔



اگر یہ سمجھ نہ آ رہی ہو کہ اچھے خاصے الفاظ کیوں صحیح ادا نہیں ہو رہے تو لپ اسٹک اتار کر کوشش کر دیکھیے۔



اپنے خاوند پر بھروسہ رکھیے، کار کے لیے اصرار نہ کیجئے۔



جلے ہوئے سالن کو کارآمد بنانے کا ایک اچھا طریقہ۔۔۔ ہمسایوں کو بھیج دیجئے۔



باورچی خانے میں اگر کوئی حادثہ ہو جائے تو اسے شوہر کے آنے سے پہلے کھا کر ختم کر دیں۔



رات کو کبھی جھگڑا شروع نہ کریں۔ رات کی نیند گنوا بیٹھیں گی اور فیصلہ تو بہر حال صبح ہی کو ہونا ہے۔



مزد کے ساتھ خوش رہنے کے لیے ضروری ہے کہ عورت اسے سمجھے تو بہت، مگر محبت ذرا کم کم کرے۔ اور عورت کے ساتھ خوش رہنے کے لیے ضروری ہے کہ مرد اس سے محبت تو بہت کرے، مگر سمجھے کم کم۔



گھریلو جھگڑے ختم کرنے کا آسان ترین طریقہ دونوں طرف سے دونوں بازوؤں کا استعمال ہے۔



بیوی کو خوش رکھنے کے دو طریقے ہیں

— ایک یہ کہ اسے باور کرادیں کہ وہ ہر کام اپنی مرضی سے کر رہی ہے؛

— دوسرا یہ کہ اسے ہر کام اپنی مرضی سے کرنے دیں۔







## ستم ظریفیاں

وہ جو سمجھتے ہیں کہ ہم جانتے ہیں، ان لوگوں کے لیے مستقل آزار بنے رہتے ہیں جو جانتے ہیں۔



میں نے اس راستے کا انتخاب کیا تھا جس پر پہلے کم لوگ ہی چلے ہیں۔ اب مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ میں ہوں کہاں؟



گدھوں میں گھوڑا کوئی بیوقوف بھی شناخت کر سکتا ہے مگر اس کے باوجود وقت آنے پر لوگ کسی نہ کسی گدھے پر ہی ہاتھ رکھتے ہیں۔



بعض لوگوں کی زندگیوں کا واحد مقصد یہ ہوتا ہے کہ دوسرے ان سے سبق سیکھیں۔

مظاہرے کسی کے بھی، کسی بھی نوعیت کے ہوں، ان میں ایک مشترک مقصد ضرور ہوتا ہے۔ لا تعلق لوگوں کو تنگ کرنا۔



محبت جتنی پھینکی پڑتی جاتی ہے، محبوب کی خامیوں کا رنگ اتنا گہرا ہوتا جاتا ہے۔



نعل نہیں تھا، گھوڑا کیا کرتا!

گھوڑا نہیں تھا، پیامبر کیا کرتا!

پیامبر نہیں تھا، پیغام کیسے پہنچتا!

پیغام نہ ملا، لڑائی ہار دی؛

لڑائی ہار دی، سو جنگ ہار دی؛

جنگ ہار دی، تو سلطنت ہار دی۔

اور وہ بھی گھوڑے کے ایک نعل کی وجہ سے؟



تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے مگر ہر دفعہ اس کی قیمت بڑھتی جاتی ہے۔



بہت سے لوگوں کو تمام عمر یہ پتہ ہی نہیں چلتا کہ اللہ تعالیٰ نے دماغ استعمال کرنے کے لیے دیا ہوا ہے۔



خدمت تو سبھی کرنا چاہتے ہیں مگر بطور مشیر۔



بعض اوقات میں سوچتا ہوں کہ مجھ سے کیا غلطیاں ہوئی ہیں، جواب ملتا ہے، یہ جاننے کے لیے باقی عمر کافی نہیں ہے۔



جب میں چھوٹا تھا تو ہر کام اپنے والد کی مرضی کے مطابق کیا کرتا تھا۔ بڑا ہو گیا ہوں تو ہر کام اپنے بیٹے کی مرضی کے مطابق کرتا ہوں۔



عین اس وقت جب ایک عورت سمجھتی ہے کہ وہ فارغ ہو چکی ہے، وہ دادی یا نانی بن جاتی ہے۔



ہر شخص کو یہ حق ہے کہ وہ بے وقوف بننا چاہے تو بن جائے مگر لوگ اس حق کا کچھ زیادہ ہی استعمال کرنے لگ گئے ہیں۔



بڑے لوگ جب اپنے بارے میں نہیں سوچ رہے ہوتے، تو یہ سوچ رہے ہوتے ہیں کہ دوسرے ان کے بارے میں کیا سوچ رہے ہیں۔



بات کیسی ہی فضول کیوں نہ ہو، کوئی نہ کوئی ضرور اسے سنجیدگی سے لے گا۔



جب میں بچہ تھا تو میرے دو خیالی دوست تھے مگر وہ صرف ایک دوسرے کے ساتھ کھیلتے تھے۔



میں زندگی میں کچھ نہ کچھ بٹنا چاہتا تھا، اب میں سوچتا ہوں کہ مجھے زیادہ specific ہونا چاہیے تھا۔

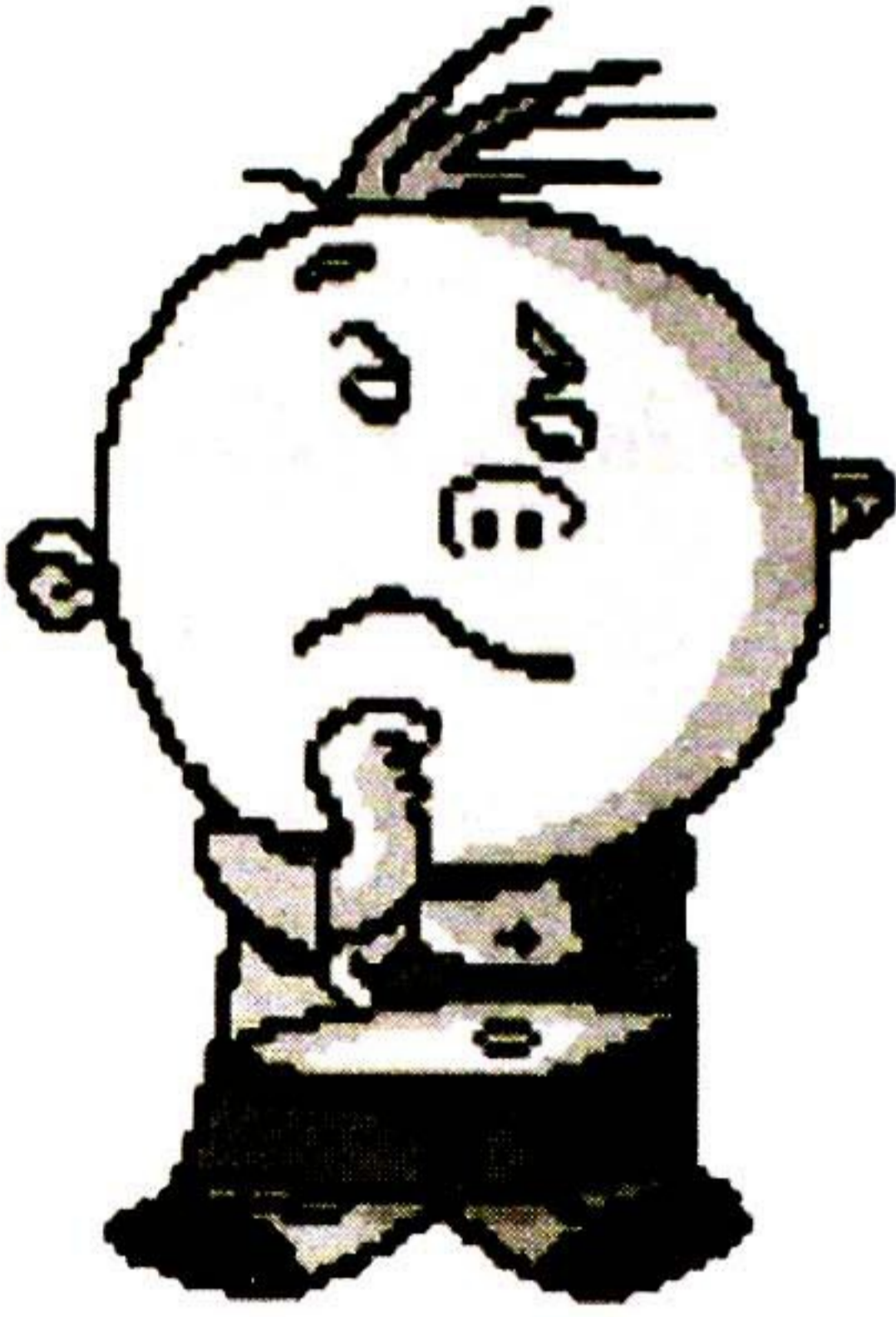


بہت سے لوگ اللہ کی راہ پر جانا چاہتے ہیں مگر اپنی سواری اور ڈرائیونگ کے ذریعے۔



بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اپنے آپ سے باتیں کرتے ہیں اور وہ بھی نہیں سنتے۔





# باتیں معرفت کی

- کے \_\_\_\_\_ میں نے عقل مانگی، خدا نے مجھے مسائل دیئے؛
- \_\_\_\_\_ میں نے خوشحالی مانگی، خدا نے مجھے دست و بازو دیئے؛
- \_\_\_\_\_ میں نے جرأت مانگی، خدا نے مجھے خطرات سے دوچار کیا؛
- \_\_\_\_\_ میں نے صبر مانگا، خدا نے میرا سامنا، جبر اور انتظار سے کرایا؛
- \_\_\_\_\_ میں نے محبت مانگی، خدا نے پریشان حال لوگ میرے پاس بھیج دیئے؛
- \_\_\_\_\_ میں نے امداد مانگی، خدا نے مجھے مواقع دے دیئے؛
- \_\_\_\_\_ میں نے ہر چیز مانگی تاکہ زندگی کا پورا لطف لے سکوں، خدا نے مجھے زندگی دے دی تاکہ ہر چیز سے لطف اندوز ہو سکوں؛
- مجھے ہر چیز مل گئی جس کی مجھے ضرورت تھی، مجھے کچھ نہیں ملا جس کی مجھے خواہش تھی۔



کے ڈارون کا نظریہ ارتقاء سمجھنا بہت آسان ہے۔ کار کے تمام پرزوں کو ایک بڑے صندوق میں بند کر کے، دس سال ہلاتے رہیں۔ اگر کھولنے پر کار برآمد ہو تو سمجھ لیں کہ ڈارون درست کہتا تھا۔



کے خیالات عمل کاروبار دھارتے ہیں، اعمال سے عادتیں بنتی ہیں، عادتیں کردار تخلیق کرتی ہیں اور کردار انسان کی تقدیر۔



کے تجربہ بڑی زبردست چیز ہے، ہر دفعہ جب آپ غلطی کرتے ہیں تو بتا دیتا ہے کہ یہ کام آپ پہلے بھی کر چکے ہیں۔



کے تجربہ کار کے لیے بہت سے سبق ایسے ہوتے ہیں جو صرف نا تجربہ کار ہی دے سکتا ہے۔



کے اگر ہمیں معلوم ہو کہ ہم کیا کر رہے ہیں تو پھر اسے ریسرچ نہیں کہتے۔

(آن سٹائن)



کے قدموں کے بارے میں فکر کی ضرورت نہیں، بس دل اور دماغ کو صحیح سمت میں رکھیں۔



کے مجھے اپنی اصلاح کے لیے اتنا وقت درکار ہے کہ دوسروں پر تنقید کے لیے  
بچتا ہی نہیں۔



کے \_\_\_ میری خوشامد کرو تو میں شاید یقین نہ کروں؛

\_\_\_ تنقید کرو تو شاید پسند نہ کروں؛

\_\_\_ بے اعتنائی برتو تو شاید معاف نہ کروں؛

\_\_\_ حوصلہ افزائی کرو تو شاید کبھی ذہن سے محو نہ کروں۔



کے حقائق تسلیم نہ کیے جائیں تو پھر بھی وہ حقائق ہی رہتے ہیں۔

(Aldous Huxley)



کے اندھیرے کو کبھی اندھیرے کے ذریعے شکست نہیں دی جاسکتی۔



کے آزادی کے بغیر نظم و ضبط محض جبر ہے، اور نظم و ضبط کے بغیر آزادی محض

افراتفری۔



کے آپ وہ واحد شخص ہیں جو آپ کو خوش رکھ سکتے ہیں۔



کے میں جانتا ہوں کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں، آپ کو شرم آنی چاہیے۔

کسی خوشی عام طور پر ان دروازوں سے آتی ہے، جنہیں بند کرنا ہمیں یاد نہیں رہتا۔



کسی وہ جو ہر سوال کا فر فر جواب دے رہا ہے، اس سے کسی نے ابھی سارے سوال پوچھے ہی نہیں۔



کسی لوگ مجھ پر ہنستے ہیں کہ میں مختلف ہوں اور میں ان پر ہنستا ہوں کہ سارے ایک جیسے ہیں۔



کسی معجزات پر یقین ضرور رکھیں، اعتماد کبھی نہ کریں۔



کسی منافقت ایک خراج ہے جو انسان نیکی کو پیش کرتا ہے۔



کسی دیانت دار لوگوں کی ایک قسم وہ ہے جو بھیڑ کی کھال میں، بھیڑ ہی ہوتے ہیں۔



کسی کون کہتا ہے کہ دنیا ترقی نہیں کر رہی؟ ہر نئی جنگ میں لوگوں کو نئے طریقے سے مارا جاتا ہے۔ (Will Rogers)





ککھ ہر شخص نے کئی خدا بنا رکھے ہوتے ہیں۔ ان میں سب سے بڑا ہمیشہ وہ خود ہوتا ہے۔



ککھ جو لوگ بات بات پر کہتے ہیں ”کیا عذاب ہے!“، انہوں نے عذاب دیکھا نہیں۔



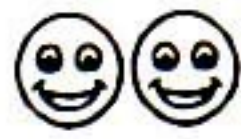


# دوست پائی تھوڑے پہیں اور.....

← دوست ستاروں کی طرح ہیں۔ ہو سکتا ہے وہ نظر نہ آئیں مگر آپ کو یقین ہوتا ہے کہ وہ ہیں سہی۔



← دوستی ایک معاہدہ ہے جو آپ مسکراہٹوں کے ساتھ تحریر کرتے ہیں اور آنسوؤں کے ساتھ پھاڑتے ہیں۔

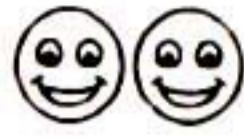


← دوست سے کبھی ناراض نہ ہوں کہ اس نے آپ کا راز افشا کر دیا۔ جو راز آپ خود نہیں رکھ سکے اس کی توقع دوست سے عبث ہے۔



← ہمارے رشتے دار ہمارے دوست ہیں جو قدرت نے ہمیں دیئے ہیں؛ اور دوست وہ رشتے دار ہیں جو ہم نے خود چنے ہیں۔

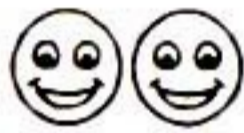
← اپنے دشمنوں پر نظر رکھیں کیونکہ آپ کی غلطیوں کا، آپ سے پہلے ان کو پتہ چلے گا۔



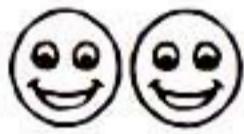
← وفاداری صرف وہ ہے جس کا مظاہرہ دوست کی عدم موجودگی میں کیا جائے۔



← آپ کی بات سنتا ہر کوئی ہے، توجہ صرف دوست دیتا ہے۔



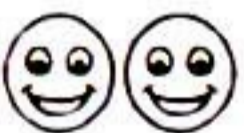
← سب سے اچھا دوست وہ ہے جو آپ کی وہ بات بھی سنتا ہے جو آپ زبان پر نہیں لاسکتے۔



← دوست وہ ہے جو جانتا ہے کہ آپ کیا ہیں، پھر بھی آپ کا دوست رہتا ہے۔



← دوست تھا متا ہا تھا ہے، سہارا دل کو دیتا ہے۔



← دوستوں سے ملنے کا سب سے اچھا وقت وہ ہے جب آپ کو ان کی ضرورت نہ ہو۔



← دوستوں کو چاہیے کہ لگی لپٹی رکھے بغیر بات کریں، دوسروں کے بارے میں۔



← دوست دو طرح کے ہوتے ہیں: \_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_ وہ جو سچی بات منہ پر کہتے ہیں؛

\_\_\_\_\_ وہ جو دوستی نبھانا جانتے ہیں۔



← ہر شخص کا ایک دوست اور ایک دشمن ضرور ہونا چاہئے \_\_\_\_\_

ایک اس لیے کہ اس سے باتیں کر سکے؛

دوسرا اس لیے کہ اس کے بارے میں باتیں کر سکے۔



← دشمنوں کو ضرور معاف کر دیں مگر ان کے نام یاد رکھنا نہ بھولیں۔





نٹ  
کھٹ  
سوال

نٹ جو سوال بیوقوف پوچھیں، ان کا جواب کسی عقلمند کے پاس نہیں ہوتا۔ تو پھر وہ عقلمند ہوئے یا بیوقوف؟

نٹ؟

نٹ اگر آپ کہیں نہیں گئے تو واپس کیسے آئیں گے؟

نٹ؟

نٹ اگر آپ جائیں گے نہیں تو میں آپ کو یاد کیسے کروں گا؟

نٹ؟

نٹ میں بالکل سچ کہہ رہا ہوں کہ میں نے کبھی سچ نہیں بولا۔ اب تم ہی بتاؤ میں سچا ہوں یا جھوٹا؟

نٹ؟

ن جو لوگ ایک دفعہ پیراشوٹ کے ذریعے اترنے میں ناکام رہتے ہیں وہ دوبارہ کوشش کیوں نہیں کرتے؟

ن؟

ن کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ آپ نے سوچنا بند کر دیا ہو اور پھر شروع کرنا بھول گئے ہوں؟

ن؟

ن تم اتنی تیز گاڑی چلاتے ہو، تمہیں کولیسٹرل کے بارے میں فکر مند ہونے کی کیا ضرورت ہے؟

ن؟

ن جو شخص اپنی منکسر المزاجی پر فخر کرتا ہو، وہ منکسر المزاج ہو گا یا متکبر؟

ن؟

ن اگر کسی شخص کا ذہن واقعی کھلا ہو تو گر نہیں پڑے گا؟

ن؟

ن اگر ہمارے گھٹنے نہ ہوتے تو اندھیرے میں کیسے پتہ چلتا کہ آگے فرنیچر ہے؟

ن؟

ن کتنے غلط موڑ مڑنے کے بعد آدمی کو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ راستہ بھول چکا ہے؟

ن؟

ن اگر حماقت میں راحت ہے تو لوگ اتنے پریشان کیوں رہتے ہیں؟

زندگی کے ڈرامے میں کوئی اداکاری کرتا ہے، کوئی ہدایات دیتا ہے، کوئی پس پردہ موسیقی دیتا ہے، کوئی تماشا دیکھتا ہے، کوئی تنقید کرتا ہے، اور کوئی داد دیتا ہے۔ کبھی آپ نے سوچا کہ آپ کون ہیں اور کہاں ہیں؟

؟

پلاٹ کا مالک کتنی گہرائی اور کتنی اونچائی تک اس کا مالک ہوتا ہے؟

؟

لوگ Ring اور Misscall مارتے کیوں ہیں، شریفانہ طور پر کرتے کیوں نہیں؟

؟

میں بڑا با اصول ہوں۔ اپنے اصول میں نے آپ کو بتا دیئے ہیں۔ اگر یہ پسند نہیں تو اور بتاؤں؟

؟

اگر آپ چھوٹی سی بات پر ناراض ہو جاتے ہیں تو بتائیے کہ آپ چھوٹے ہیں یا بڑے؟

؟

اگر آپ نہیں جانتے کہ کہاں جا رہے ہیں تو وہاں پہنچیں گے کیسے؟

؟

ہم یہ تو کہتے رہتے ہیں 'یہ مصیبت کیا میرے لیے ہی تھی، کبھی یہ کیوں نہیں کہتے' 'یہ نعمت کیا میرے لیے ہی تھی'؟

نٹ تم سٹیج سے اترتے ہی ایکٹنگ کیوں شروع کر دیتے ہو؟

نٹ؟

نٹ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں جھوٹ بول رہا ہوں اور وہ واقعتاً جھوٹ بول رہا ہو تو وہ سچا ہو گا یا جھوٹا؟

نٹ؟

نٹ اگر ڈکشنری میں کسی لفظ کے غلط Spelling ہوں تو ہمیں پتہ کیسے چلے گا؟

نٹ؟

نٹ میں تمہیں نہیں جانتا، تم مجھے نہیں جانتے، اس کے علاوہ ہمارے درمیان کیا قدر مشترک ہے؟

نٹ؟

نٹ لوگ جرم کیوں کرتے ہیں جب کہ دنیا کو لوٹنے کے اتنے اچھے قانونی طریقے موجود ہیں؟

نٹ؟

نٹ اگر آپ مجھے نہیں بتاتے کہ آپ کی ضروریات کیا ہیں تو میں کیسے آپ کو بتا سکتا ہوں کہ آپ ان کے بغیر کیسے گزارا کر سکتے ہیں؟

نٹ؟

نٹ جغرافیے کے بغیر آپ کہ کیسے پتہ چل سکتا ہے کہ آپ کہاں ہیں؟

نٹ؟

نٹ آپ کو ہر چیز نہیں مل سکتی۔ رکھو گے کہاں؟





# ڈاکٹر منصور احمد باجوہ

ڈائریکٹر جنرل پبلک لائبریریز پنجاب کی شوخ، شریرا اور شگفتہ تحریروں کے مجموعے



150 روپے

## ’روپ بہروپ‘

طنز و مزاح پسند کرنے والوں کے لیے ایک خوبصورت اور مسحور کن تحفہ (اردو ڈائجسٹ)



150 روپے

## ’یہ ضمیر برائے فروخت ہے‘

ڈاکٹر منصور احمد باجوہ نے فطری مسکراہٹیں اپنے خوش رنگ و خوش نظر اسلوب سے پیدا کی ہیں۔ ان کی شعری پیروڈی کی شگفتگی انوکھی ہے۔ (ڈاکٹر انور سدید)



150 روپے

## ’نکتہ درازیاں‘

زندگی کی کتنی ہی سچائیاں یہاں کتنی سادگی اور کتنے کم لفظوں میں بیان ہو گئی ہیں۔ اختصار نے ایسا حسن پیدا کر دیا ہے جو بالعموم صرف ضرب الامثال میں نظر آتا ہے۔ (انتقار حسین)



180 روپے

## ’کلام بے لگام‘

ڈاکٹر منصور احمد باجوہ نے بعض بہت نو کیلی باتیں بڑے Subtle انداز میں کی ہیں۔ ان کا مزاج لسانی توڑ پھوڑ اور پھکڑ پن سے دور، قبیلوں کی بجائے کد کدنی کو تحریک دیتا ہے۔ (امجد اسلام امجد)

## ادارہ مطبوعات سلیمانی

دھان سارکیت، غزنی سٹریٹ، انڈیا بازار، لاہور • فون: 042-7232788  
042-3414548 E-mail: idaraulemani@yahoo.com